حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد چہارم

(۱۰۸۴ سے ۱۳۰۰)

مع ضمیمہ

(۴۰ سے ۱۱۸)

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ احمد آباد

پیر محمد شاہ روڈ۔ پانکور ناکہ، احمد آباد

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف کتب خانہ

عربی، فارسی، اردو مخطوطات

کی

وضاحتی فہرست

جلد چہارم

(۱۰۸۴ سے ۱۴۰۰)

مع ضمیمہ

حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ احمد آباد

پیر محمد شاہ روڈ، پانکور ناکہ، احمد آباد

سلسلۂ مطبوعات درگاہ شریف ۱۲

جلد ۴

مجلس ادارت

سن اشاعت سنہ ۱۹۹۴ء

کتابت:۔ ابو المسکین محمد ارشد الاعظمی۔ حضرت پیر محمد شاہ لائبریری پانکور ناکہ احمد آباد گجرات

طباعت:۔ خطیب پرنٹرس احمد آباد۔

ناشر:۔ محمد بھائی ٹوپی والا۔ سکریٹری حضرت پیر محمد شاہ درگاہ شریف ٹرسٹ

پانکور ناکہ۔ پیر محمد شاہ روڈ۔ احمد آباد

کتاب ملنے کے پتے

۱ کلیم بک ڈپو۔ خاص بازار کارنج پولس اسٹیشن کے سامنے تین دروازہ احمد آباد

۲ موڈرن پبلکشنز ہاؤس۔ دریا گنج نئی دلی 110002 انڈیا

۳ مکتبہ جامعہ جامعہ نگر نئی دلی 110025 انڈیا

۴ مکتبہ جامعہ۔ پرنس بلڈنگ نزد جے جے ہاسپیٹل بمبئی 400003 انڈیا

پیش لفظ

مقامِ صد شکر ہے کہ درگاہ حضرت پیر محمد شاہ کے کتب خانہ کی وضاحتی فہرست کا منصوبہ حسب دلخواہ برابر ترقی کر رہا ہے ـــــ

بیحد مسرت محسوس ہو رہی ہے یہ لکھتے ہوئے کہ وضاحتی فہرست کی جلد چہارم ارباب علم وفن کے سامنے پیش کرنے میں کامیابی ہوئی ہے۔

یہ مسرت اسلئے نہیں ہے کہ علم وتحقیق کے میدان میں اراکین ادارت نے کوئی تیر مارا ہے۔ بلکہ یہ انکی اپنی روحانی مسرت ہے۔ کیونکہ فہرست سازی جیسے دقیقہ رس اور صبر طلب کاموں کیلئے ضروری ایسے تمام وسائل کی ہر لحاظ پر کمی کے باوجود یہ قابل تعریف کام جاری رکھا گیا ہے۔

اس موجودہ جلد چہارم میں تقریباً سب کے سب فارسی کے نادر روزگار اور اہم مخطوطات شامل ہیں۔ اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہیگا ان شاء اللہ تعالیٰ۔

1084 سے **1300** تک کے ان قلمی نسخوں میں سے بعض خود مصنفین کے خود نوشت ہیں اور بعضوں پر تاریخی اعتبار سے اہم مہریں ثبت ہیں۔ تفسیر، حدیث، اور تصوف، خاص موضوع ہیں۔

مشہور امیر عبداللطیف عباسی کی مرتبہ اور منتخبہ مثنوی معنوی کا نادر نسخہ قابل ذکر ہے۔ انکے علاوہ بیان المعنیٰ، فرہنگ ابراہیمی، شرح نزھتہ الارواح جیسے مخطوطات اس جلد کی زینت ہیں۔...... ملفوظ ادب میں شیخ احمد مغربی کی تحفۃ المجالس اور قاضی محمود دریائی کی تحفۃ القاری اور مفتاح القلوب جیسے نوادرات شامل ہیں۔

ہم پروفیسر عباسی صاحب کے بہت ہی ممنون ہیں کہ انہوں نے اپنا ذخیرۂ مخطوطات درگاہ شریف کو عنایت کر دیا۔ ان مخطوطات کی تفصیلات بھی بطور ضمیمہ اسی جلد میں شامل کر دی گئی ہیں۔

میں اس گرانقدر فہرست کی تیاری کیلئے مجلس ادارت کے تمام اراکین و رفقاء کار حضرات خصوصی طور پر مکرمی ڈاکٹر ضیاء الدین دیسائی صاحب کا شکر گذار ہوں جنہوں نے اپنی نادرستی صحت کے باوجود۔ قرات، مہروں کی وضاحت اور خود نوشت نسخوں کی نشاندہی حتی الامکان کرنے کی کوشش کی اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا اور

اس کارِ خیر کو انجام تک پہنچانے میں کئی اعتبار سے بھرپور تعاون پیش کیا ہے۔

درگاہ شریف کے صدر محترم ڈاکٹر حبیب کاکی والا ـــــ اور چیئرمین جناب شفیع منیار صاحب کے علاوہ لائبریری کمیٹی کے جملہ اراکین اور چیئرمین جناب مزمل ولی اللہ صاحب، عبدالرحیم کھکوری والا، جناب ملاّ صاحب، جناب عبدالرزاق کاکی والا صاحب، کا شکرگزار ہوں۔ جنکی فراخدلی اور وسعت نظر نے اس قابل تعریف منصوبے کو تکمیل تک پہنچانے کا حوصلہ بخشا۔

درگاہ شریف کا باکمال عملہ قابل تحسین ہے کہ جنہوں نے اپنی خندہ پیشانی سے تعاون فرمایا۔ ...... فہرست کی جلد پنجم بھی عنقریب اہل ذوق حضرات کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔

محی الدین بمبے والا

P1

نام کتاب :- رسالہ **وقفات** کفران در قراءت قرآن

مصنف :- مجہول سائز 18×9½ - 25×15

سطور :- 14 اوراق 12

خط :- نسخ موضوع :- تجوید - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

اختتام :- والحمد للہ رب العالمین . واللہ اعلم ۔

نوٹ :- وقوف قرآنی سے بحث کی ہے ۔ خصوصاً سورۂ فاتحہ کو صحیح پڑھانے کی تاکید
کی گئی ہے ۔

P2

1085-1 نام کتاب :- **تفسیر حسینی**

مصنف :- ملا حسین واعظ کاشفی

سائز :- 23×13½ سطور :- 17

اوراق :- 55 خط :- نسخ

موضوع :- تفسیر زبان :- عربی و فارسی

آغاز :- سلطان بزرگ تراز ستیدن دعیداز ہمہ سیاہ وی بود کن الملک

ھھنا انحسبتم انما خلقناکم عبثا۔

اختتام :- فامرت بان ادرک عبدی یوسف و عجل فادرکتہ فی۔

نوٹ :- متفرق آیات کی تفسیر ہے۔ کوئی تسلسل نہیں ۔متفرق اوراق کا مجموعہ ہے۔

P3

1086-2

نام کتاب :- **پارہ نصف عمّ**

مصنف :- مجہول

سائز :- $11\times26\frac{1}{2}$ سطور :- 19

اوراق :- 140 خط :- نسخ

موضوع :- تفسیر زبان :- عربی و فارسی

آغاز :- کہ سالک را وصول دہند چناں کہ حق تعالیٰ می فرمائید۔ انک لا تھدی

من احببت ولکن اللہ یھدی من یشاء

اختتام :- ایں نامہ تو نیست ۔ می گوید کہ من نالہ خود را می شناسم کہ نامہ من

حالت :- ناقص الطرفین

نوٹ :- والذی اخرج مرعی فجعلہ غثاء احوی سے تفسیر شروع ہوتی ہے اور

سورۃ نصر اذا جاء کی آخری آیت انہ کان توابا پر ختم ہو جاتی ہے۔

شیخ عمادی، سعدی، حافظ، وغیرہ کے اشعار سے بھی استفادہ کیا ہے۔

خود مؤلف بھی شاعر ہیں۔ انکے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔

نام کتاب:- **تفسیر حسینی** پارۂ عمّ

مصنف:- ملا حسین واعظ کاشی

سائز:- $7\frac{1}{2} \times 16\frac{1}{2}$ - 15×26 سطور:- 21

سن تالیف:- سنہ ۸۹۹ھ اوراق:- 57

مندرجات:- بکثرت خط:- نسخ

موضوع:- تفسیر زبان:- عربی وفارسی

آغاز:- سورۃ النباء مکیۃ آیات ۴۰ کلمات ۱۷۳ حروف ۷۷۰ بسم اللہ الرحمن الرحیم

اختتام:- والسلام علی من اتبع الهدی

ترقیمہ:- وقع الفراغ من ...... الترجمہ ... سنہ ۸۹۹ھ من تفسیر مولانا حسین الواعظ الهروی بمکۃ المشرفہ فی رباط حسن بن عجلان قریب بیت الام هانی بمقابل رکن الیمانی والحمد للہ وحدہ۔

نوٹ:- پارۂ عم کی تفسیر۔ آخر میں کاتب کے خط میں مصنف کا مختصر حال لکھا ہے

حاشیہ میں دو تین جگہ کچھ مختصر عبارتیں (غالباً نام وغیرہ) مٹا دی گئی

P5

1086 نام کتاب :- **تفسیر حسینی**

مصنف :- ملا حسین واعظ کاشفی

سائز :- 15×20½ سطور :- 15

اوراق :- 381 سن کتابت :- ۵ ربیع الاول سنہ ۹۷۶ھ

کاتب :- محمد جمال عباسی مالک :- لطف اللہ بن عبدالرحمٰن بن احمد

خط :- نسخ موضوع :- تفسیر

زبان :- عربی فارسی حالت :- غیر مجلد

آغاز :- سبحان الذی پاکی و بے عیبی آنرا مرت کہ بجہت کراہت اسری بعبدہٖ

اختتام :- ویک دیگر را یاری دادن واز عقوبت برھانیدن

نوٹ :- پندرہویں پارہ سے (سورہ تک) فرقان ناقص ہے۔ ایک اور نسخہ

P6

1087 نام کتاب :- **حدائق الحدایق فی کشف الدقائق**

مصنف :- معین المسکین

سائز :- 12×24 سطور :- 21

اوراق :۔ 278 خط :۔ نسخ

موضوع :۔ تفسیر زبان :۔ عربی و فارسی

آغاز :۔ ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيئ لنا من امرنا رشدا الحمد

لله نحمده ونستعين ونومن به ونتوكل عليه

اختتام :۔ وصفت او در توریه دیده بودند چوں آں صفتها از وی دیدند بکالیدند تا اورا

ہلاک کنند خدائی تعالی بر گماشت ۔

نوٹ :۔ مفسر کہتے ہیں کہ تفسیر حدائق الحدائق میں سورۃ فاتحہ سے لیکر سورۃ البقرتک

کی تفسیر ضبط تحریر میں لائے تھے ۔ اب آل عمران کی طرف متوجہ ہونا چاہتے تھے

لیکن بعض احباب نے جو قصہ وغیرہ کے شائق تھے اصرار کیا کہ پہلے سورۂ یوسف

پر قلم اٹھایا جائے اور بعد میں ترتیب معہود کی طرف مراجعت ممکن ہے ۔ لہذا یہ

تفسیر لکھی تھی ۔

آخری آیت کی تفسیر ہے وہ یہ ہے ۔ وكانوا فيه من الزاهدين ۔

آخر میں ناقص ہے ۔

نوٹ :۔ پیر محمد صاحب کے الفاظ سے واضح ہے کہ انکی تحویل میں رہ چکی ہے ۔

نام کتاب :- **اسرار فاتحہ و رسالہ در سیر**

مصنف :- بدر عالم جعفر بن جلال بن محمد مقبول عالم

سائز :- $14\frac{1}{2}\times27\frac{1}{2}$ سطور :- 19

اوراق :- 209 خط :- نسخ

مہر و مالک :- محمد ابوبکر - خاندانِ ولی اللہ ۱۱۴۰ھ میں محمد ابوبکر کی ملکیت میں آئی۔

موضوع :- تفسیر زبان :- فارسی

آغاز :- الاسکندری قراءت علی تاج الدین ابی الیمن زید بن الحسن الکندی

اختتام :- والعجب کل العجب انہ النقص من اللہ العزیز

نوٹ :- کتاب مجلد ہے۔ تفسیر سورۂ فاتحہ مع اعوذ باللہ و بسم اللہ .....

سیر کا رسالہ مستقل نہیں ہے بلکہ صاحب اسرار فاتحہ نے اسکو ضمناً نقل کیا ہے۔

یہ رسالہ حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ کا ہے

بدر عالم نے اپنے اور اپنے والد کے نعتیہ اشعار بھی لکھے ہیں

(نوٹ) 1088/8 پر رسالہ در سیر از حضرت شاہِ عالم تحریر ہے

P8

7

1089

نام کتاب :- **تفسیر** (نامعلوم)

مصنف :- مجہول

سائز :- $13\frac{1}{2}\times 24\frac{1}{2}$ سطور :- 17

اوراق :- 53 خط نستعلیق

موضوع :- تفسیر زبان فارسی

آغاز :- مرا فلا خوف لبس ہیچ سرشتی از تخیل حلول مکارہ نیست علیہم برایشان ۔

اختتام :- کہ اثم کبیر است در اشتغال بدانہا و منافع للناس در ترک آنہا و اثمہا و گناہ خمر و قمار اکبر

حالت :- ناقص الطرفین ۔

نوٹ :- فلا خوف علیہم ولا ھم یحزنون والذین کذبوا بآیاتنا اولئک اصحٰب النار ھم فیہا خالدون سے یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیہما اثم کبیر و منافع للناس و اثمھا اکبر من نفعھما تک کی تفسیر ہے ۔

P9

1090

تفسیر حسینی

مصنف :- ملا حسین واعظ کاشفی

سائز :- 28×34 سطور 21

اوراق :- 175 جلد :- $18\times23\frac{1}{2}$

تالیف :- ۸۹۹ھ کتابت :- غرہ ذی الحجہ وقت چاشت ۱۰۴۸ھ

کاتب :- عبید الملک المجیب حبیب بن محمد

خط :- نستعلیق موضوع :- تفسیر

زبان :- فارسی حالت - مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یعتذرون القار اعتذار خواستند و خواہند کرد منافقاں۔

اختتام :- اِن فی ذالک بدرستی کہ دریں آفریدن لا یہ نشانہ ایست روشن باور حزب اشال عبر نیست للمومنین برائے کردید کانرا۔

نوٹ :- گیارہویں پارے سے لیکر بیسویں پارے کے اخیر تک مکمل تفسیر ہے۔

P10

1091

تفسیر حسینی

مصنف :- مُلّا حُسین واعِظ کاشفی

سائز :- $6\frac{1}{2}\times13\frac{1}{2}$ - $13\times21\frac{1}{2}$ - سطور :- 17

اوراق :- 334 خط :- نسخ

موضوع:۔ تفسیر زبان:۔ فارسی

حالت:۔ مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز:۔ برای باری باری وروی بخاک راہ خواہی مالید

اختتام:۔ معبودان ایشاں راو دلالت کنند الی الصراط الجحیم

نوٹ:۔ سترھویں پارے کی سورۃ الانبیاء سے سورۃ الصافات تک کی تفسیر ہے۔

سورۃ الانبیاء شروع میں اور سورہ صافات آخر میں ناقص ہے۔ شروع میں سورۃ

صافات کی چند آیتوں کی تفسیر ہے۔

P11

1092

تفسیر حسینی

مصنف:۔ ملا حسین واعظ کاشفی

سائز:۔ 9½ x 19 - 15 x 27 سطور:۔ 25

اوراق:۔ 374 تالیف:۔ غرہ محرم ۸۹۷ھ

موضوع:۔ تفسیر زبان:۔ فارسی

خط:۔ نستعلیق حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ بعد از تمہید قواعد محامد الٰہی وتاسیس مبانی ثناخوانی حضرت رسالت پناہ

اختتام :- ونعوذ باللہ من الریا وتعصم بہ من وقوع الزیل وصلی اللہ علی سیدنا محمد والہ واصحابہ اجمعین

نوٹ :- اس نسخہ میں شروع پندرھویں پارہ تک کی مکمل تفسیر ہے۔

1093

تفسیر حُسَینی (جواھر التفسیر)

P12

مصنف :- ملا حسین واعظ کاشفی۔

سائز :- 18×24 سطور 19

اوراق :- 279 جدول :- 11×16

تالیف :- غرہ محرم ۸۹۷ھ خط :- نستعلیق

موضوع :- تفسیر زبان :- فارسی حالت :- مجلد

آغاز :- بسم اللہ تیمنا بذکرہ بعد از تمہید قواعد محامد الٰہی وتاسیس مبانی ثناخوانی حضرت رسالت پناہی

اختتام :- علیہم الرجز بر فرعونیاں عذابی کہ از اینہا کہ مذکور شد قالوا گفتند از روی تفرع یا موسیٰ ادع لنا از موسیٰ۔

نوٹ :- اس نسخہ میں شروع سے لیکر پارہ نہم کے پانچویں رکوع کی اس آیت تک کی تفسیر ہے فاستکبروا وکانوا قوما مجرمین ولما وقع علیہم الرجز قالوا یا موسیٰ ادع لنا

کتابت دیدہ زیب، آیت قرآنی کی سرخ روشنائی سے کتابت ہوئی ہے۔

اور طلائی جدول ہے۔

P13

1094

تفسیر حسینی

[جواهر التفسیر]

مصنف:۔ ملا حسین واعظ کاشفی.

سائز:۔ 18×$9\frac{1}{2}$ ـ 16×25 سطور:۔ 21

اوراق:۔ 172 تالیف:۔ غرہ محرم ۸۹۷ھ

خط:۔ نستعلیق موضوع:۔ تفسیر

زبان:۔ فارسی حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ نستونق رب الکریم بعد از تمہید قواعد محامد الٰہی وتاسیس مبانی ثناخوانی حضرت رسالت پناہی

اختتام:۔ قرآن بہ مشابہت تمام دارد بآنچہ بر عیسی علیہ السلام نازل شد ومقصور از قائل ان انا نصاری ایشان اند۔

نوٹ:۔ اسی نسخہ میں شروع سے چھ پارے مکمل ہیں۔

12

تفسیر حسینی

P14

1095 1096

مصنف:- ملا حسین واعظ کاشفی

سائز:- 32 ×20 سطور:- 29

اوراق:- 556 تا 265 264 تا 1

جدول:- $22 \times 11\frac{1}{2}$ تالیف:- غرہ محرم ۸۹۷ھ

کتابت:- منگل ذی الحجہ یازدہم ۱۰۱۱ھ

مقام:- احمد آباد خط:- نسخ

موضوع:- تفسیر زبان:- فارسی

آغاز:- بعد از تمہید قواعد محامد الٰہی و تاسیس مبانی ثنا خوانی حضرت رسالت پناہی علیہ و علیٰ آلہ و اصحابہ و صحبہ صلوٰۃ -

اختتام:- و صلی اللہ علی سیدنا و نبینا محمد المصطفیٰ صلوات اللہ و سلامہ علیہ و علیٰ آبائہ اجمعین -

آغاز:- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بہ نستعین کہیعص در مواہب صوفیان بادیہ از مواہب الٰہی کہ بر حضرت شیخ رکن الدین علاء الدولہ سمنانی -

اختتام:- تمام شد ایں تفسیر در شہر معظم احمد آباد روز شنبہ ماہ ذی الحجہ تاریخ یازدہم ۱۰۱۱ھ

نوٹ:- پہلے ورق کی اچھی طرح تزئین کی گئی ہے - جہاں جدول بنی ہوئی ہے وہاں سے کاغذ

پھٹ رہے ہیں۔ اس کی سنہ تالیف ۸۹۷ھ ہے اس کا خاتمہ دو سال

کے بعد 899ھ میں ہوا۔ یہ نسخہ کافی قدیم ہے۔

1097 P15

تفسیر مولانا یعقوب چرخی

مصنف:۔ مولانا یعقوب چرخی

سائز:۔ 7×12½ 13×22 سطور:۔ 17

اوراق:۔ 89-B خط:۔ نستعلیق

موضوع:۔ تفسیر زبان:۔ فارسی

حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ لک الحمد یا من بیدہ الملک دھو علیٰ کل شئی قدیر۔

اختتام۔ فبای حدیث پس بکدام سخن بعدہ بعد ازاں مؤمنون۔

نوٹ:۔ اس نسخہ میں سورۂ فاتحہ اور سورہ تبارک الذی کی مکمل تفسیر ہے۔ یہ تفسیر شائع ہو چکی ہے۔

اس کا ایک مطبوعہ نسخہ بھی ہے مگر اس میں سورۂ فاتحہ کے ساتھ اخیر

دو پاروں کی تفسیر ہے۔

تفسیر پارہ عمّ

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 13×$6\frac{1}{2}$ - 13×$20\frac{1}{2}$ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 253 خط :۔ نسخ

مہر و مالک :۔ (۱) شیخ دولت محمد بن شیخ محمد فتح اللہ الزبیری المدنی (۲) محمد بن عبد الرحیم بن عبد العزیز

(۳) سلطان الاسلام احمد اسلام آبادی ۲ ربیع الثانی ۱۲۳۹ھ

آغاز :۔ سورہ النبا مکی است و این را چہل آیہ است و صد و ہشتاد و ہفت کلمہ است و

ہفت صد و پنجاہ و سہ حروف است

اختتام :۔ مولع است باغوای ایشاد تجانس مفسداں وعطف ایں بر معوذ کہ دلالت می کند نکتہ۔

حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ اس میں سورہ نباء سے لیکر سورۂ ناس تک کی تفسیر ہے آخر میں چند سطریں بمشکل نہیں ہیں

اس وجہ سے ناقص لکھا ہے عبارت کا تسلسل بتاتا ہے زیادہ ناقص نہیں ہے۔

پہلے ورق پر ایک مندرجہ ذیل حدیث نقل کی گئی ہے۔ جو حضرت شاہِ عالم رحمۃ اللہ علیہ کو بیحد پسند تھی

حدیث قدسی :۔ قال اللہ تعالی عبادی انا بداتکم بالمحبۃ اولا وانا اعلم بعیوبکم

وخطایاکم فکیف اقطع عنکم بذنوبکم وخطایاکم ۔ اور پھر شیخ ابی سعید ابی الخیر

کی یہ رباعی نقل کی ہے جو اسی حدیث قدسی کے مفہوم کو ادا کرتی ہے۔

تو بعلم ازل مرا دیدی ـــــ ٭ ٭ ٭ ـــــ دیدی و آنکہ بعیب تجریدی

تو بعلم آں وبعیب ہماں ـــــ ٭ ٭ ٭ ـــــ رد مکن آنچہ خود پسندیدی

1099 P17

تفسیر شہابی

مصنف:۔ مجہول

سائز:۔ 15×25 سطور:۔ 25

اوراق:۔ 119 خط:۔ نسخ

موضوع:۔ تفسیر زبان:۔ فارسی

مہر و مالک:۔ عبدالقادر جلی حالت:۔ مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز:۔ ومن الناس من یقول آمنا باللہ وبالیوم الآخر وما ھم بمؤمنین

اختتام:۔ معنی ایں ات ایں آیت بالا گذشتہ ذکر وجو ۔

نوٹ:۔ پارہ الٓمٓ کی تفسیر ہے۔ شروع میں ذرا سی ناقص ہے اسی پارہ کی آخری آیت ولا تسئلون عما کانو یعلمون ۔ پر ختم ہوئی ہے ۔ فارسی تفسیر کا کچھ حصہ ناقص ہے ہر ایک آیت کی تفسیر سوال و جواب کی شکل میں بیان کی گئی ہے ۔ تفسیر کے خاتمے پر حسب بیان

ایک شعر بھی فارسی میں ہے ۔

تفسیر سورۃ الملک

P18

1100

مصنف :- صدیق بن عمر بن الصدیق الصدیقی

سائز :- 7x14½ 13x23 سطور :- 13

اوراق :- 185 خط :- نستعلیق

موضوع :- تفسیر زبان :- فارسی

حالت :- مجلد

آغاز :- الحمد للہ الذی علم القرآن با التفضل والتلطف والاحسان

اختتام :- قولہ تعالیٰ ان الذین یاکلون اموال الیتمیٰ

نوٹ :- سورۃ الملک کی کل ۳۰ آیتیں ہیں انہیں سے ۲۴ آیات تک کی تفسیر اسی نسخے میں ہے۔ آخری آیت جسکی تفسیر کی گئی ہے یہ ہے ۔ ھوالذی ذرأکم فی الارض والیہ تحشرون ۔ مصنف اپنے آپ کو ابا صدیقی بتاتے ہیں اور ابا الحسینی الرفاعی

تفسیر سورۃ والضحےٰ

P 19

1101

مصنف:۔ بہاء الدین محمود بن ابراہیم

مصابیح العاشقین تفسیر سورۃ والضحیٰ

P20

مصنف:۔ نبیرہ حضرت قاضی حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سائز:۔ 10×19 16×24½ سطور:۔ 22

اوراق:۔ 15 خط:۔ نسخ

موضوع:۔ تفسیر زبان فارسی

آغاز:۔ الحمد للہ الذی خلق السماء والطین مالک السموت والارض

اختتام:۔ وجہ چہارم نعمت ظاہر گویائی است و نعمت باطنی خاموشی است۔ بیت دم درکش تو دم درکش سخن گفت۔

نوٹ:۔ قاضی حمید الدین ناگوری رحمۃ اللہ علیہ کے نبیرہ بہاء الدین نے سورۃ والضحےٰ کی تفسیر لکھی ہے۔ "بحر المرجان" اور "بحر الاسرار" مصنفہ قاضی حمید الدین اور حضرت قطب الدین بختیار کاکی اوشی قدس سرہ العزیز کے ایک رسالہ کا حوالہ بھی مسطور ہے۔ خط نستعلیق میں سورۃ الضحیٰ

کے خاتمہ پر ڈھائی صفحہ فارسی میں ہے جو مدارج و معارج سے نقل کئے گئے ہیں اور حضرت

سیدنا بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات مذکور ہیں۔

1102

تفسیر آیۃ النور

P21

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی بن سیف الدین

سائز :- 8×18 $12\frac{1}{2}$ 23 سطور :- 15

اوراق :- 37 خط :- نستعلیق

موضوع :- تفسیر زبان :- فارسی

تالیف : دوپہر بروز جمعرات ۲۲ ربیع الاول

آغاز :- الحمد للہ الذی نور السموات والارض بنورا حتجبت عن الابصار

والبصائر۔

اختتام :- وصلی اللہ علی خیر خلقہ وسید رسلہ محمد وعلی الہ واصحابہ واتباعہ

اجمعین

نوٹ :- کتاب مجلد ہے۔ مصنف کہتے ہیں کہ اس سے قبل ایک شریف النفس عالی تربیت

سید صاحب کی التماس پر جنکا حسب و نسب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ملتا ہے۔ اللہ نور

السمٰوٰت والارض کی تفسیر لکھی ۔ بعد میں خیال آیا کہ اس پر مزید کچھ اور لکھا جائے لہٰذا امام محمد غزالی کی مشکات الانوار اور شیخ روزبہان بقلی قدس سرہٗ کی تفسیر کو مدنظر رکھا امام موصوف کی مذکورہ کتاب سے جہاں ضرورت محسوس ہوئی ترجمہ کیا اختصار کیا اور بعض چیزیں ترک کردیں ۔

یہ رسالہ ایک مقدمہ دو مقالے و خاتمہ پر مشتمل ہے ۔ مقدمہ میں اسی آیت کے معنیٰ تحت اللفظ بیان کئے گئے ہیں ۔ پہلا مقالہ ان اقوال پر مشتمل ہے جو اس فن کے علماء سے منسوب ہیں ۔ دوسرے مقالے میں عرفان کے کلمات وارشادات ہیں اور خاتمہ میں آیت ظلمت کی اجمالی تفسیر ہے ۔ یہ آیت آیتِ نور کے مقابلہ میں ہے ۔

نامعلوم

1103 P22

مصنف :۔ مجہول

سائز :۔ 23x15 سطور :۔ 19

اوراق :۔ 93 خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ تفسیر زبان :۔ فارسی

حالت :۔ مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز:- ------ درخت خشک شدہ بود غمناک شد وحی آمد کہ درخت کدو غمناک شد

انجام:- من الجنۃ والناس ۔ آں وسوسہ کنندہ از دیوان ۔۔۔

نوٹ:- کہیں کہیں ورق پھٹ گئے ہیں ۔ سورہ قلم کا شروع میں ناقص ہے

سورۃ الحاقہ سے قبل قل اعوذ برب الناس تک کی تفسیر و ترجمہ ہے ۔

۹۳ الف خاتمہ کے بعد ۹۳ ب اوراق سے ۱۱۱ ہیں

صرف و نحو اور نسخہ جات ادویہ وغیرہ شامل ہیں ۔

1104 P23

شرح مشکوٰۃ

مصنف:- نامعلوم

سائز:- $14 \times 25\frac{1}{2}$ - $9 \times 18\frac{1}{2}$ سطور:- 21

اوراق:- 287 خط:- نستعلیق

مُہر و مالک:- محمد عماد الدین ۱۱۵۵ھ ۴۳-۱۷۴۲ء

موضوع:- حدیث زبان:- فارسی

حالت:- مجلد ناقص الطرفین

آغاز:- کتاب النکاح ایں بیان کتاب در نکاح است یعنی زن و شوہر کردن

ودر ایں باب هزده حدیث است ۔ الفصل الاول ایں فصل اوّل است ۔

اختتام :۔ راست ترین خواب آنست که به بینند در قرب سحرها رواه الترمذی والدارمی

روایت کرد ایں حدیث را امام ابن عیسیٰ ترمذی وامام ابوعبداللہ محمد دارمی

نوٹ :۔ مشکوٰۃ شریف کا یہ فارسی ترجمہ کتاب النکاح سے کتاب رویا تک کے

خاتمہ پر مشتمل ہے ۔

P24

1105

شرح مشکوٰۃ

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 24×14 سطور :۔ 21

اوراق :۔ 79 تا 338 خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ حدیث زبان :۔ فارسی

حالت :۔ ناقص الطرفین

آغاز :۔ وفی روایة لمسلم کل جواظ نائم متکبر در روایت برامام مسلم راست که

اختتام :۔ انّ من امن الناس علی فی صحبته و ماله ابوبکر وعند البخاری ابا بکر ۔

تحفۃ العرفان (چهل حدیث درباب اسپان)

مصنف :- مترجم محمد صالح پیر بابا

سائز :- 6×14½ - 12×21 سطور :- 15

اوراق :- 13 خط :- نستعلیق

مُہرِ مالک :- قاضی محمد نظام الدین سنہ ۱۱۵۲ھ / ۳۷-۱۷۳۶ء

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- تند جولانی سمند تقریر بتابش گری قادری ات کہ بادیا سوار نسیم را بدار الملک چمن دست تصرف داد۔

اختتام :- تعاقب غنیم تنہا بذات مبارک بجلدی کردہ وقت بازگشت مستقبل شد دیگراں را بداں حال کہ مذکور شد آورد ایں را بخاری۔

نوٹ :- کتاب مجلد ہے۔ مترجم محمد صالح پیر بابا قدس کے نام سے بھی مشہور تھے مطبوعہ نسخہ میں اسکا نام تحفۃ العرفان لکھا ہے۔ یہ نسخہ نول کشور لکھنؤ سے بھی چھپ چکا ہے۔ جسمیں مذکور عربی رسالہ بھی تھا۔

محمد معین الدین فرخ سیر کی ایماء پر اپنے والد مولانا محمد نور الدین صدیقی کی مرتبہ عربی تالیف۔ چھل حدیث درباب اسپاں۔ کا فارسی ترجمہ کیا اور اسکا نام تحفۃ العرفان رکھا۔

1107 P26

شرح بعض ابواب شمائل ترمذی

مصنف :۔ مترجم زین الدین محمود بن محمد السہروردی

سائز :۔ 8×12½ ۔ 19 11½ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 65 خط :۔ نستعلیق

مہر :۔ ۱۱۰۴ھ / ۱۶۹۳ - ۱۶۹۲ عیسوی ۔ ایک اور مُہر ہے جو پڑھی نہیں جاتی

(فدوی فضائل خاں خانہ زاد بادشاہ عالمگیر غازی ۔)

خانہ زاد فضائل خاں فدوی عالم گیر بادشاہ غازی

موضوع :۔ حدیث زبان :۔ فارسی

حالت :۔ ناقص الطرفین ۔ مجلد

آغاز :۔ صحیح ترین حدیثی کہ راویان اخبار در مجمع علمار داخیار کلام خود را

اختتام :۔ الاختیار والتخییر برگزیدن

نوٹ :۔ شمائل نبوی خاتم النبوۃ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا کنگھی کرنا ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا بڑھاپا ۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا خضاب کرنا و سرمہ لگانا آپ صلے اللہ علیہ وسلم کا لباس کے بارے میں جو ابواب ہیں انکا ترجمہ ہے ۔ مصنف نے نظم الشمائل کے نام سے ایک منظوم ترجمہ

بھی کیا تھا۔ مصنف۔ جامی کو مخدومی کہتے ہیں۔ اور لکھتے ہیں کہ جامی نے بھی اس باب میں ایک کتاب کا ترجمہ کیا تھا۔ پس معلوم ہوا کہ اسکی سن تصنیف نویں صدی ہجری کا آخری زمانہ ہوا۔

پہلے متن حدیث بعدہٗ اس لئے نقل کیا گیا ہے کہ اصل سے رجوع کرنا نہ پڑے پھر راویوں کے نام کی تصحیح تحقیقِ الفاظ و لغات حل التراکیب بعد میں ترجمۂ حدیث۔ یہ ترجمہ بادشاہِ وقت فیروز شاہ کے نام سے معنون کیا ہے۔

خلاصہ متین ترجمہ اربعین

P27

08

مصنف:- نامعلوم

سائز:- 14×17-20 cm.18 سطور:- 20

اوراق:- 27 خط:- نسخ

موضوع:- حدیث زبان:- فارسی

آغاز:- الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین

اختتام:- این حدیث حدیث حسن است واللہ اعلم بالصواب

والیہ المرجع والمآب ھٰذا ختم الکتاب بعَون الوھاب

حالت :- صفحات متفرق ۔

نوٹ :- یہ کتاب محی الدین ابو زکریا یحییٰ ابن شرف بن مری بن حسن بن حسین النواوی کی مرتبہ اربعین احادیث کا فارسی ترجمہ ہے ۔

اربعین مع ترجمہ فارسی

P28

1109 مصنف :- ملک بن یوسف بن مالک بن دینار

سائز :- 12×23 سطور :- 15

اوراق :- 30 خط :- نستعلیق

سن کتابت ۔ قبل از ۲۶ر دوشنبہ ۷ر۱۲۴۸ھ ۔ کاتب ۔ روشن علی

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

مہر د مالک :- عبدالرحیم ابن حافظ محمد عظمت

آغاز :- حمد آں خداوندرا کہ قل ہواللہ احد نام اوست

اختتام :- وشفاعتِ حبیب خود ولقا ر خویش روزی گردان

نوٹ :- ۴۰ر احادیث جمع کی ہیں اور بعض احادیث کے مفید مطلب حکایات میں درج کی ہیں ۔ آخری ورق کے پشت پر خواجگی کے فارسی اشعار ہیں

جس میں بتایا گیا ہے کہ وہ کون سے روز کون سی سمت میں سفر کرنا چاہیئے اور کون سی سمت میں نہ کرنا چاہیئے۔

کاتب نے اپنی شادی کی تاریخ کتاب کے آخر میں اِس طرح لکھی ہے۔

ہ فدوی روشن علی درماہ ذی الحجہ بتاریخ بست و ششم روزِ دوشنبہ شادی شدہ ۱۲۴۷ھ ہجری۔ اوراق الٹے مجلد ہوگئے ہیں۔

P29

1110

سراج الصادقین

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 15×19 سطور :۔ 23۔ زبان :۔ فارسی۔

اوراق :۔ 77 تا 55 23 تا 4۔ موضوع :۔ حدیث۔

خط :۔ نسخ سنِ کتابت :۔ جمعہ غرہ ربیع الآخر ۹۰۷ھ ۱۵۰۱ء

کاتب :۔ حامد القادری المعروف بہ حاجی بن اسماعیل بن خواجگی بن اسماعیل بن محمود الصمبروتی التمیمی

آغاز :۔ .... النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال بدلاء امتی اربعون

اختتام :۔ تمت اربعین حدیثا بحمد اللہ وحسن توفیقہ والحمد للہ رب العلمین۔ والسلام علی خیر محمد وآلہ اجمعین۔

حالت :۔ کتاب ناقص الاول ہے۔ اس کے ایک جزء پر کتاب کا نام سراج الصادقین لکھا ہے۔ اربعین حدیث۔ شروع میں احادیث ہیں اور اخیر میں اللہ کے اسماء حسنٰی کے فضائل و برکات منظوم کئے ہیں۔ اور اس شعر سے اسکی ابتدا کی ہے۔

صدر ھر کاری بہ بسم اللہ کن ٭ تا شود کارت بسامان درجہان :۔

ترقیمہ :- حررہ الضعیف الغریب الحقیر الفقیر الی اللہ الملک النصیر القدیر حامدی المعروف بحاجی اسماعیل بن خواجگی بن اسمٰعیل بن محمود التمیمی الھمبردتی احسن اللہ احوالہ واصلح شانہ فی یوم الجمعۃ بعد صلوٰۃ الجمعۃ الغرۃ من شہر المبارک ربیع الآخر عام سبع وتسعمایۃ ۔

آخری صفحہ پر حضرت شیخ نظام الدین اولیاء کا مکتوب گرامی حضرت بندگی سید السادات سید حسین (خنگ سوار) کے نام ہے۔ کتاب ناقص الاول ہے۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ 1111 P30

جلد دوم پارہ ۹ - ۱۴

مصنف :- محقق علی الاطلاق شیخ عبد الحق محدث دہلوی

سائز :- $14\times23\frac{1}{2}$ ۔ $21\times30\frac{1}{2}$ سطور :- 29

اوراق :- 242 تا 415 ۔ خط :- نستعلیق

موضوع :- حدیث ۔ زبان :- فارسی

آغاز :- کتاب الزکوٰۃ درلغت بمعنی نماؑ وتطہیر آید وزکوٰۃ موجب نمار زیادت وطیب وتطہیر مال وسبب نمار اجر صاحب آن وطہارت او از ذنوب است۔

اختتام :- وفی روایہ قل عمرۃ وحجۃ مقصود بیان فضیلت نماز است دریں لقعہ شریف کہ حکم عمرہ وحج دارد رواہ البخاری ۔

نوٹ :- مجلد ۔ یہ نسخہ کتاب زکوٰۃ صوم دعوات اسمار اللہ تعالیٰ اور کتاب مناسک پر [illegible] ہے ۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

P31

1112 جلد سوم (پارہ ۱۲ - ۲۲)

مصنف :- شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 14×20½ 29 × 19½ - سطور :- 21

اوراق :- 1 تا 390 خط :- نستعلیق

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- کتاب البیوع بیع گاہی بمعنی عقد آید کہ اثر آں برآمدن مال است از ملک یکی و درآمدن در ملک دیگری ۔

اختتام :- اعظم من الجبل بزرگ ترا زکوٰۃ یعنی آنچناں نہ می خندند کہ اھل غفلت می خندند و دل را بمرانند وفلکی در نور ایماں

نوٹ :- مجلد - ورق نمبر ۱۶ ، کتاب کی سائز سے بڑا ہے اس لیے موڑا ہوا ہے کتاب البیوع سے کتاب ضحک کی فصل ثانی تک اس نسخہ میں ہے اسکا تسلسل اسکے بعد والے نسخہ کے ساتھ ہے ۔

کتاب البیوع نکاح عتق قصاص ، حدود ، امارہ ، وقضا ، جہاد صید و ذبائح اطعمہ لباس ۔ الطب ورقی اور کتاب آداب کے باب ضحک پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

1113

P32

جلد چہارم ۲۲ - ۳۰ پارہ)

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دھلوی

سائز :- 14×20½ - 29×19½ سطور :- 21

خط :- نستعلیق موضوع :- حدیث

زبان :- فارسی

آغاز :- راه یا بد و قال بلال بن سعد تابعی واعظ مقری اشعری دمشقی قاضی
ثقہ در روز و شب هزار رکعت نماز گذارد ۔

اختتام :- ختم اللہ لنا بالحسنیٰ و تجاوز عنا ما وقع منا من السہو والنسیان بحرمتہ
النبی آخر الزمان صلے اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ واصحابہ ذوی الفضل والاحسان ۔

نوٹ :- ورق نمبر ۵۶، کورا ہے ۔ کتاب آداب کے باب الضحک سے
ثواب هذه الامۃ یعنی خاتمہ کتاب پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔ اسمیں
کتاب رقاق فتن مناقب صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور شامل ہیں ۔

P33

1114

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

حصہ اوّل (۳ - ۴ - پارہ)

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی ۔

سائز :- 15½×26½ - 10½×19

سطور :- 21 اوراق :- 188 تا 324

مہر و مالک :- خاندان ولی اللہ خط :- نستعلیق

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- .... عشا را در حدیث، دیگر آمده که تا دو دانگ شب بالول عند
کل صلوٰۃ واجب گردانیدم مسواک کردن نزد هر نماز

اختتام :- سبحانک اللهم است درمیان توجیهه که دو جهت وجهی است
و مختار طحاوی همیں است و ــــــ

نوٹ :- مجلد - یہ نسخہ کتاب الطہارۃ کے باب مسواک سے کتاب الصلوٰۃ کے باب مایقرأ بعد التکبیر تک ہے ۔

1115

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

P34

حصہ دوم (۶ - ۱۲ - پارہ)

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- $10 \times 18\frac{1}{2}$ - 16×28 سطور :- 21

اوراق :- 389 تا 801 مہر و مالک :- خاندان ولی اللہ

خط :- نستعلیق موضوع :- حدیث

زبان :- فارسی

آغاز :- ایشان کردہ ہر آئینہ صبح میکرد آں شیطان بستہ شدکہ بازی میکردند بوی خردان اہل مدینہ شرح ای در آخر فصل اول در حدیث ابی جدگذشت

اختتام :- چنانکہ در وقت روزہ و وقت حج و ہمچنانکہ دعا را اوقات مخصوص آمدہ است در احوال مخصوص نیز آمدہ است۔

نوٹ :- کتاب الصلوٰۃ کے باب السھو سے کتاب الدعوات کے باب توبۃ و استغفار پر یہ نسخہ مشتمل ہے اسمیں کتاب الصلوٰۃ الجنائز الزکوٰۃ الصوم فضائل قرآن اور کتاب الدعوات شامل ہے۔

1116

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

P35

حصہ سوم (۱۵ - ۲۲ پارہ)

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 10×19 - $16 \times 26\frac{1}{2}$ سطور :- 21

اوراق :- ۱۵ تا ۵۲۲ خط :- نستعلیق

مہر و مالک :۔ خاندانِ ولی اللہ موضوع :۔ حدیث

زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ عام است در ثمر ہم می باشد و در زرع ہم و گاہی تخصص می کنند مزابنہ را بہ ثمر و محاقلہ را الوزرع ۔

اختتام :۔ عن ابی سعید ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال اصدق الرؤیا بالاسحار راست ترین خوابہا خوابی است کہ در سحر ھا بیند کہ در وقت سعادت و اجابت است رواہ الترمذی والدارمی ۔

نوٹ :۔ کتاب البیوع کے باب المنہی عنہا من البیوع سے کتاب الرؤیا کے خاتمہ پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔

1117 P36

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

حصہ چہارم (پارہ ۲۲ تا ۲۵)

مصنف :۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی

سائز :۔ 16 × 28 ۔ $19 \times 10\frac{1}{2}$ ۔ سطور :۔ 21

اوراق :۔ 276 ۔ مہر و مالک :۔ خاندان ولی اللہ

خط :۔ نستعلیق ۔ موضوع :۔ حدیث

زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ کتاب الآداب طیبی گفتہ اند بہ اسمی است کہ واقع می شود بر ھر ریاضت محمودہ کہ مشقت می کنند در وی انسان در کسب فضیلتی از فضائل

اختتام :۔ آنچہ میان ہر دو دست است فی الصراح باع و بوع و بضم فلاح رواہ البیہقی فی کتاب البعث ۔

نوٹ :۔ یہ نسخہ کتاب الآداب سے کتاب الفتن کے باب علامات بین یدی الساعۃ پر مشتمل ہے ۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ P37

1118

جلد پنجم (پارہ ۲۷ تا ۳۰)

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دھلوی

سائز :- 28×16 ۔ 19×$10\frac{1}{2}$ سطور :- 21

اوراق :- 347 تا 602 ۔ مہر و مالک :- خاندان ولی اللہ

خط :- نستعلیق ۔ موضوع :- حدیث

زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- ... ہم چنیں باید کہ زیادہ باشد گرمی آتش دوزخ بر آتش دنیا ولا بد است از و کفایت نمی کند

اختتام :- ختم اللہ لنا بالحسنیٰ وتجاوز عنا ما وقع منا من السھو والنسیان بحرمۃ النبی آخر زمان صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ واصحابہ ذوی الفضل والاحسان ۔

نوٹ :- کتاب الفتن کے باب صفۃ النار واھلھا سے ثواب ھذہ الامر یعنی خاتمہ کتاب تک ہے ۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ (I) P38

1119

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- $15\times26\frac{1}{2}$ ۔ 17 × 9 سطور :- 21 ۔ اوراق :- 169

سن تالیف :- سال آغاز سنہ ۱۰۱۹ھ / ۱۶۱۰ء سال اختتام :- سنہ ۱۰۲۵ھ / ۱۶۱۶ء

مہر و مالک :- عبدالرزاق بن شیخ احمد گنگوہی والے میراں صاحب

مہر :- (محمد نور اللہ) دوسری مہر پڑھنے میں نہیں آتی

1111

خط :- نستعلیق　　مندرجات :- کہیں کہیں

موضوع :- حدیث　　زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ اکمل الحمد کل حال وفی کل حین والصلوۃ والسلام التمان الاکملان علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ھداۃ طریق الحق ومحی علوم الدین۔

اختتام :- گفت کہ از عالم مدینہ امام مالک مراد است قال اسحاق ۔۔

نوٹ :- مجلد ۔ شروع میں مقدمہ جسمیں علم حدیث اقسام حدیث مصطلحاتِ حدیث وغیرہ پر تبصرہ کیا گیا ہے بعد میں ائمہ حدیث کے حالات مختصراً لکھے گئے ہیں کتاب الایمان سے کتاب العلم کی فصل ثانی پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔

1120

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

P39

حصّہ دوم (حصّہ پنجم کے آخر میں شامل ہے 210 تا 197)

مصنف :- شیخ عبد الحق محدث دہلوی

سائز :- $26\frac{1}{2} \times 14\frac{1}{2}$ - 17×9 - سطور :- 21

اوراق :- 196 تا 170 - خط :- نسخ

موضوع :- حدیث ۔　　زبان :- فارسی

آغاز :- ... قال اسحاق بن موسیٰ کہ از شاگردان سفیان بن عیینہ بود انہ قال ہو العمری الزاہدی وشنیدم ابن عیینہ را کہ گفت۔

اختتام :- بعد از طعام تمام دست شستن شرط نیست شستن ہماں قدر کہ چرباست کنایت است ثم قام فصلی لبسر باسناد آنحضرت دگیزارد۔

حالت :- مجلد

نوٹ :- یہ نسخہ کتاب العلم کی فصل ثانی سے لیکر باب مایوجب الوضوء کی فصل ثالث پر جو ناقص ہے مشتمل ہے۔

اس کا تسلسل جن اوراق کے ساتھ ہے وہ غلطی سے کسی نے جلد پنجم کیساتھ مجلد کردی ہیں۔ وہاں اسکا نمبر ۱۹۰ دیا گیا ہے تاکہ بعد میں اسکو نئی جلد میں صحیح طریقہ سے مجلد کیا جا سکے۔

1121 **اشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ** P40

جلد سوم مجلدہ

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 9 × 17 . $14\frac{1}{2} \times 26\frac{1}{2}$ سطور :- 21

اوراق :- 211 تا 356 خط :- نسخ

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- ...... ودہان مکروہ داشتہ اند خصوصاً نزد علماء دکبرا

اختتام :- ... ومشائخ می گویند قدس اللہ اسرارہم کہ نماز مقام کشف وحضور راست نہ محل غیبت ....

نوٹ :- اس نسخہ میں باب السواک سے لیکر صفۃ الصلوٰۃ تک ہے

1122 **اشعة اللمعات شرح مشکوٰۃ** P41

جلد چہارم

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 9×17 - 14½ × 26½ - سطور :- 21

اوراق :- 357 تا 538 خط :- نسخ

موضوع :- حدیث . زبان :- فارسی

حالت :- مجلد

آغاز :- .... غیبت واستغراق واضمحلال وبعضی گویند کہ میان دو کتف آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم آلت الابصار نیز مخلوق بود مانند سوراخ ۔۔

اختتام :- آیا نیست گناہ گاری پس ببخشم اورا یا نیست محزونی کہ شاد کنم اورا نیست کذا وکذا حتی یطلع الفجر میگوید حق تعالی اینہارا تا طلوع می کند فجر رواہ ابن ماجہ ۔

نوٹ :- یہ نسخہ باب مایقرأ بعد التکبیر سے لیکر قیام شہر رمضان پر مشتمل ہے ۔ اخیر میں قیام نصف شعبان کا بیان ہے اس نسخہ میں صرف کتاب الصلوٰۃ ہے ۔

P42

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

حصہ پنجم

1123

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 14½ × 26½ - 9×17 سطور :- 21

اوراق :- 539 تا 680 (197 تا 210 حصہ دوم کے آخری اوراق شامل ہیں)

خط :- نسخ . موضوع :- حدیث : زبان :- فارسی

آغاز :- باب الصلوٰۃ الضحیٰ ضحو وضحوت بلند شدن روز وضحی بضم وقصر فوق آں بمعنی چاشت بمعنی شعاع آفتاب نیز آید چنانکہ قول وی سبحانہ والشمس وضحٰہا ۔

اختتام :۔ امام شافعی گفتہ است رحمۃ اللہ علیہ قبر موسیٰ کاظم مجربیت مراجابت دعارا وحجۃ الاسلام

نوٹ :۔ اس نسخہ ورق نمبر 680 کے بعد اوراق نمبر 197 سے 210 کا تعلق جلد دوم کے ساتھ ہے۔ باب سوال ان اوراق کو دوبارہ اسی کے ساتھ مجلد کردینا چاہیئے۔

یہ نسخہ صلوٰۃ الضحیٰ سے لیکر باب زیارۃ القبور پر مشتمل ہے۔ کتاب الصلوٰۃ نامکمل ہے ہاں کتاب الجنائز مکمل ہے باب زیارۃ القبور اس نسخہ کا آخری باب ہے مگر ذرا سا ناقص ہے۔

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

P43

1124

حصّہ ششم

مصنف :۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :۔ 17 × 9   15 × 26 $\frac{1}{2}$

اوراق :۔ 681 تا 799   سطور :۔ 21

مہرد مالک :۔ عبدالقادر جیلی   خط :۔ نسخ

موضوع :۔ حدیث   زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ ایں چنیں است در منتقع کہ تصنیف ابن ابرد روی البیہقی فی شعب الایمان عن احمد بن حنبل باسنادہ الی عائشہ

اختتام :۔ و از پوست پارہا و در ردایتی والاکتاف و از شانہ ھای شترو گوسفند و در ردایتی والاضلاع و استخوانہای پہلو مانند آں ہر کیکہ پارہ از ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نوٹ :- مجلد۔ کتاب الذکوٰۃ شروع میں تھوڑی ناقص ہے ما یجب فیہ الزکوٰۃ سے لیکر باب اختلافات القرآن وجمع قرآن پر یہ نسخہ مشتمل ہے۔ اسمیں کتاب الزکوٰۃ کتاب الصوم اور کتاب فضائل القرآن شامل ہیں۔

1125 ## اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ P44

حصہ ہفتم

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 9×17 - $15 \times 2 6\frac{1}{2}$ - سطور :- 21 - اوراق - 800 تا 881

خط :- نسخ - موضوع :- حدیث - زبان :- فارسی

آغاز :- پارہ از قرآن در اینہا نوشتہ می داشت وصدور الرجال واز سینہ ھای مردان کہ یاد داشتند از صحابہ

اختتام :- منظور صلی باید کہ امتثال امر واتباع سنتہ باشد از جزای عمل واستحباب رواہ ابو داؤد وعن عبداللہ ۔

نوٹ :- باب آداب التلاوۃ وجمع قرآن سے لیکر باب ما یقول الرجل عند الصباح تک متن اسمیں شامل ہے کتاب فضائل القرآن کتاب الدعوات اور کتاب اسماء اللہ تعالیٰ پر یہ نسخہ مشتمل ہے۔

1126 ## اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ حصہ ہشتم P45

مصنف :- شیخ عبد الحق محدث دھلوی

سائز : 17×9 - 15×26½ سطور :- 21

اوراق :- 882 تا 1086 خط :- نسخ

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- عبداللہ بن ابی اوفی صحابی مشہور است قال کان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اذا اصبح قال بود آنحضرت کہ صبح می کرد ...

اختتام :- بحکم نص یرثون الفردوس وعدہ بداں کردہ اند رواہ ابن ماجہ والبیہقے فی شعب الایمان عن ابی ھریرہ ....

نوٹ :- مجلد - صفحہ ۹۵۱ اور صفحہ ۱۰۵۲ پر ایک ایک مہر ہے۔
ورق نمبر ۱۰۷۴ کے بعد بیچ میں سے تھوڑا حصّہ اخیر کے ورق تک کرم خوردہ ہے حتیٰ کہ عبارت پڑھی نہیں جاتی۔ باب ما یقول الرجل عبد الصباح سے کتاب البیوع کے خاتمہ تک اس نسخہ میں شامل ہے۔
کتاب البیوع کتاب المناسک اور کتاب البیوع پر یہ نسخہ مشتمل ہے

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ P46

1127

حصّہ نہم

مصنف :- شیخ عبد الحق محدث دہلوی

سائز :- 17×9 15×26½ سطور :- 21

خط :- نسخ موضوع :- حدیث

زبان :- فارسی حالت :- مجلد

آغاز :- بر مدعی مبینہ است واگر مبینہ نباشد سوگند است بر مدعا علیہ چنانکہ

در روایت دیگر ازاین آمدہ است ...

اختتام :۔ وادویہ بردو قسم اند حسیہ طبعیۂ (مفردہ) یا مرکبہ وردحانیہ ربانیہ کہ قرآن است، وآنچہ در .....

نوٹ :۔ کتاب الامارۃ والقضا کے آخری باب کے چند اوراق سے یہ کتاب شروع ہوتی ہے۔ بعد میں کتاب الجہاد سے کتاب الطب والرقی تک ہے۔ جبکا تسلسل اسکے بعد اس کے بعد والے نسخہ کے ساتھ ہے۔ کتاب الجہاد الصید وذبائح الاطعمہ اور کتاب الطب والرقی پر یہ نسخہ مشتمل ہے۔

P47

اشعۃ اللمعات شرح مشکوٰۃ

1128

حصہ دھم

مصنف :۔ شیخ عبد الحق محدث دہلوی

سائز :۔ 9×17 $15 \times 26\frac{1}{2}$ سطور :۔ 21

اوراق :۔ 470 تا 611۔ 1 تا 135 - آخر میں 612 تا 618

مہر ومالک :۔ (محمد نور اللہ) بتاریخ ہفتم جمادی الثانی سنہ ۴۶ گرفتہ شد

موضوع :۔ حدیث زبان :۔ فارسی۔ خط :۔ نسخ

آغاز :۔ ..... وآنچہ در معنیٰ اوست وحضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم علاج می کرد امت راہم بطبعیہ وہم بروحانیہ رقی جمع رقیہ است۔

اختتام :۔ کہ حکایت می کند حال پیغمبری از پیغمبران روا باز می نماید صورت آں راضربہ قورقادموہ زدند آں پیغمبر اقوم وی۔ تمام شد جلد ثالث شرح مشکوٰۃ المصابیح فی علم الاحادیث النبوی علیہ افضل الصلوٰۃ والتحیات ....

نوٹ :۔ بقیہ کتاب الطب والرقی سے لیکر باب التوکل والصبر تک اسی نسخہ میں ہے۔ کتاب الطب والرقی الرویا

الآداب ۔ اور کتاب الرقاق کے باب توکل وصبر پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔

فہرست جو غلط جگہ مجلد ورق نمبر 136 پر ہے اس سے معلوم ہوتا ہے یہ نسخہ مکمل تھا ۔ حالانکہ اب اسمیں متن باب توکل وصبر ایک ہی ہے ۔

الف سے لیکر ز تک فارسی میں غزوہ حنین و طائف ہے ۔

یہ سات اوراق تاریخ طبری سے نقل کیے گئے ہیں ۔ جو اسی کتاب کے ساتھ آخر میں مجلد ہیں ۔

اس جلد میں ا رتا ۱۳۵ اوراق مزید شامل ہیں جنھیں دسویں جلد سے آگے جاننا چاہیئے ۔

مقدمہ ترجمہ مشکوٰۃ

P48

1129

مصنف :- شیخ عبدالحق محدث دہلوی

سائز :- 5×10 $16\frac{1}{2} \times 9\frac{1}{2}$ سطور :- 13

اوراق :- 10 خط :- نسخ

مہر :- ۱۱۵۲ھ ۱۷۳۶-۳۷ء

مالک :- قاضی محمد نظام الدین خان

موضوع :- حدیث زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد والہ وصحبہ اجمعین بداں کہ حدیث در اصطلاح محدثین قول وفعل وتقریر رسول را گویند ۔ صلے اللہ علیہ وسلم

اختتام :- دروی حدیثی نیاوردم کہ موسوم بوضع باشد وباتفاق محدثین مترک

بود واللہ اعلم و مؤلف در دیباچہ کتاب ذکر از ائمہ حدیث کردہ

نوٹ:۔ مصنف نے شرح مشکوٰۃ سے پہلے ایک طویل عالمانہ مقدمہ سپرد قلم کیا ہے۔ جو ائمہ عظام و محدثین کرام کے سوانح وغیرہ پر مشتمل ہے لیکن اس مختصر سی کتاب میں صرف مصطلاحات علم حدیث تک کا متن ہے۔

ترجمہ کنز الدقائق

P49

نام مصنف:۔ مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الارزی المعروف بکرمانی

سائز:۔ 14×25 سطور:۔ 17 :۔ زبان فارسی

اوراق:۔ 214 جدول:۔ 9×17½ :۔ موضوع:۔ فقہ

کتابت:۔ ۲۵ محرم الحرام سنہ ۱۰۹۱ھ / ۱۶۸۰ء خط:۔ نستعلیق

کاتب:۔ عظمت اللہ ولد سید راجی محمد بن حضرت حاجی الحرمین الشریفین سید شیخ محمد البخاری الرضوی۔

مہر در مالک:۔ ایک مہر ہے جو پڑھی نہیں۔ عظمت اللہ ولد سید راجی مذکور۔ عبد القادر جیلی

مالک:۔ شاہ لطیف محمد ابن محمد راجو ابن حضرت سید محمد حسین ابن قطب الاولیاء احمد۔

آغاز:۔ الحمد للہ الذی اوضح مناھج الشریعۃ والاسلام۔

اختتام:۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد والہ اجمعین یا ارحم الراحمین

نوٹ:۔ ایک اور صاحب نے ملکیت کا دعویٰ کیا ہے وہ ہیں۔ شاہ لطیف محمد ابن محمد راجو ابن حضرت سید محمد حسین ابن قطب الاولیاء احمد نے آخری صفحہ پر اپنی ملکیت جتائی ہے۔

کاتب نے خود ورق نمبر دیئے ہوئے ہیں مگر ورق نمبر ۱۱۰ کے بعد انہوں نے ۱۰۱۱ لکھا ہے اور اسی طرح آخر تک ۲۱۰ کے بجائے ۲۰۱۱ غلط ہے۔ فہرست اور اسکے ورق نمبر بھی آخری صفحات پر درج ہیں۔

ترقیمہ :- کاتبہ و مالکہ عظمت اللہ ولد سید راجی محمد بن حاجی الحرمین الشریفین سید شیخ محمد بخاری الرضوی، تمت الکتاب بتاریخ بست و دوم شہر محرم الحرام سنہ ۱۰۹۱ تحریر یافتہ

1131

ترجمہ کنز الدقائق

P50

تصنیف :- مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الارزدی المعروف بکریانی

سائز :- 16½ 9½ - 22½ × 16 - سطور :- 15

اوراق :- 229 خط :- نستعلیق

سنِ کتابت :- ۱۲ محرم سنہ ۱۰۹۲ھ مطابق ۲۲ جنوری سنہ ۱۶۸۱ء

کاتب :- شیخ احمد مالک :- حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم

موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- الحمد للہ الذی اوضح مناہج الشریعۃ الاسلام

اختتام :- چوں سہام شوہر طرح کردی نجارج سہ سہم ماند پس دو مادر را یک سہم عم را بود والحمد للہ الذی وفقنی بترجمۃ ہذا الکتاب بعون الملک الوہاب والیہ المرجع المآب۔

ترقیمہ :- من ید الضعیف النحیف فقیر کثیر التقصیر شیخ احمد الراجی اللہ اتمام یافت بتاریخ ۱۲ شہر ماہ محرم سنہ ۱۰۹۲ھ

P51

1132

ترجمہ کنز الدقائق

مصنف :- مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الازدی

سائز :- 21½ × 14½ - سطور :- 21 - اوراق :- 135

مہر و مالک :- سعد اللہ نے بمعرفت قاضی موسیٰ صحاف ملتانی اس نسخہ کو ۴ روپیہ ۲۴ پیسہ میں خریدا تھا۔

عبد الرحیم ولد محمد عظمت نے ۴ روپے میں یہ کتاب خریدی تھی۔

خط :- نستعلیق موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی اوضح مناہج الشریعۃ والاسلام واورد مناھل التکالیف علی جملۃ الانام -

اختتام :- الحمد للہ الذی وفقنی علی ترجمہ ھذا الکتاب والصلوٰۃ علی رسولہ محمد والہ اجمعین -

نوٹ :- ابوالبرکات عبداللہ محمد بن احمد نسفی کی عربی تصنیف کنز الدقائق کا فارسی ترجمہ ہے - آغاز سے قبل فہرست ابواب کے علاوہ متفرق عبارتیں ملتی ہیں - کتاب مجلد ہے -

ترجمہ کنز الدقائق

1133 P52

مصنف :- مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الازدی المعروف بجرمانی -

سائز :- $10 \times 16\frac{1}{2}$ - $16 \times 21\frac{1}{2}$ - سطور :- 16 -

اوراق :- 322 - خط :- نستعلیق و خط نسخ

موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی حالت :- مجلد

سنِ کتابت :- وقت ضحیٰ روز جمعہ ۲۹ رجمادی الاول -

کاتب :- زین العابدین بن یعقوب بن منور بن تاج الدین القریشی الاسدی

مندرجات :- اکثر اوراق پر مسائل کے عنوان دیئے ہوئے ہیں -

آغاز :- الحمد اللہ الذی اوضح مناہج الشریعۃ والاسلام -

اختتام :- کان اللہ لہ وغفر لہ ولوالدیہ والاستاذیہ ولجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منہم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین -

نوٹ :- کتاب [illegible] بیئے میں خریدی جانے کا درج ہے -

ترقیمہ :۔ قد وقع الفراغ من تسوید هذا الکتاب المبارک المیمون الموسوم ترجمہ کنز الدقائق وهو بحر من الحقائق فی وقت الضحی یوم الجمعۃ تاسع والعشرون من شهر المبارک جمادی الاول سنۃ من هجرۃ النبویۃ ویمین المذنب الراجی الی رحمۃ رب العلمین رحم اللہ زین العابدین بن یعقوب بن منور بن تاج الدین القریشی الاسدی ۔

ترجمہ کنز الدقائق

P53

1134

مصنف :۔ مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الازدی المعروف بکرمانی

سائز :۔ $8\frac{1}{2} \times 17$ - $13\frac{1}{2} \times 25$ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 335 مہر و مالک :۔ عبدالقادر حلبی

خط :۔ نستعلیق در خط نسخ موضوع :۔ فقہ ۔ زبان : فارسی

آغاز :۔ الحمد للہ الذی اوضح مناہج الشریعۃ الاسلام

اختتام :۔ سہ سہم ماند پس دو سہم مادر را و یک سہم عمہ را بود واللہ اعلم بالصواب ۔

نوٹ :۔ مجلد ۔ پہلے ۲۹ اوراق کو کہیں کہیں سے دیمک نے چاٹ لیا ہے ۔ اس لئے بعض جگہ عبارت پڑھی نہیں جاتی ۔

ترقیمہ :۔ تمام شد کنز فارسی ۔

ترجمہ کنز الدقائق

P54

1135

مصنف :۔ مترجم نصر اللہ بن محمد بن جمال الازدی المعروف بکرمانی

سائز :۔ $8\frac{1}{2} \times 16\frac{1}{2}$ - 15×25 سطور :۔ 13

اوراق :- 234 جدول :- 9 × 16 1/2

خط :- نستعلیق وخط نسخ وشکستہ ۔ موضوع :- فقہ

زبان :- فارسی ۔ حالت :- ناقص الطرفین ۔ مجلد

آغاز :- ورکوع بر سجود آں فرض است زیراکہ صلوٰۃ بیروں ایں ترتیب موجود نشود

اختتام :- خصمان تواند کہ پیش از حکم رجوع کند

لوٹ :- خط اکثر بدلتا رہتا ہے یہانتک کہ ورق نمبر ۱۶۶ سے نستعلیق دکچھ شکستہ ہو جاتا ہے ۔

1136 P55

فتاویٰ قرآن خوان

مصنف :- قرآن خواں ۔ ملک قبول ۔ (فیروز تغلق کا مشہور امیر ہے)

سائز :- 19 1/2 × 10 ۔ 26 1/2 × 16 سطور :- 27

اوراق :- 30 موضوع :- فقہ ۔ زبان :- فارسی

مہر ومالک :- عبدالقادر جیلی ۔ خط :- نسخ ۔ حالت :- مجلد
میاں محمد بن میاں عبدالرحیم

آغاز :- حمد وسپاس وثناء بی قیاس وعلیم مطلق وبرحق تقدس اسماءہ تعالی کبریاءہ را

اختتام :- فی الفتوی الخلاصہ ومن کان مقیما فی عمران المصر واطرافہ ولیس بین ذالک الموضع وبین المصر فرجہ فعلیہ الجمعہ وما قولھم

لوٹ :- یہ کتاب سلطان ابو مظفر فیروز شاہ کے عہد کی تصنیف ہے اسکے عہد کی تعریف چھ اشعار پر مشتمل ایک مثنوی بھی ہے ۔ بادشاہ کی خواہش تھی کہ معاشرہ کے تمام معاملات جیسے مناکحت، خصومات، استیفار، حدود شرعی، قصاص، وغیرہ شرع محمدی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطابق ہوں مصنف کو معلوم ہوا کہ مولانا صدرالدین یعقوب مظفر نے فقہ میں ایک نہایت جامع اور مبسوط کتاب تصنیف فرمائی ہے ۔ جسکے مستند ہونے میں

علمائے دین کو کوئی کلام نہیں ہے۔ مؤلف کتاب مولانا صدرالدین رحلت فرماگئے یہ نسخہ انکے ورثار کے پاس رہ گیا ورثار نے اسکو چھپائے رکھا کوئی اس سے بہرہ مند نہ ہوسکا مرتب نے مولانا موصوف کی درسگاہ سے اس نسخہ کو حاصل کیا اسمیں ترتیب تثویب تصحیح وتنسیم کی اور اسکی تبییض کی۔

1137 P56

تیسیر الاحکام

مصنف :۔ قاضی شہاب الدین عمر دولت آبادی

سائز :۔ 13½ × 8 - 21 × 12 سطور :۔ 19

اوراق :۔ 42 کتابت :۔ ۲۵ شعبان سنہ ۱۰۶۳ھ

کاتب :۔ عبدالنبی بن ملا محمود ۔ خط :۔ نستعلیق معمولی

موضوع :۔ فقہ ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ حمد وافر وثنار متکاثر بر حضرت صمدیت جل جلالہ وعم نوالہ را کہ ۔

اختتام :۔ سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العلمین ۔

ترقیمہ :۔ تحریرا فی التاریخ بست وپنجم ماہ شعبان سنہ یک ہزار شصت وسہ تمام شد کاتبہ عبدالنبی بن ملا محمود

نوٹ :۔ فتاوی حجت کیدانی فتاوی کاکی وغیرہ کے حوالے ملتے ہیں ۔

1138 P57

احکام الصلوٰۃ

مصنف:۔ .... نامعلوم ۔ موضوع:۔ فقہ ۔ زبان:۔ فارسی

سائز:۔ $8\frac{1}{2} \times 17\frac{1}{2}$ 15×24 سطور:۔ 17

اوراق:۔ 46 خط:۔ نستعلیق ۔ حالت:۔ مجلد

کتابت:۔ یکم ماہِ جمادی الاول ۱۲۵۳ھ / ۳ر اگست ۱۸۳۷ء

مہر و مالک:۔ (۱) حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم (۲) خانصاحب محمد خان

آغاز:۔ حمد متواتر و ثنا متکاثر حضرت بے نیازی را کہ انعام او عام است و اکرام وعلی الدوام ۔۔

اختتام:۔ در زیر سایہ عرش خدائے تعالیٰ باشد واللہ اعلم بالصواب ۔

ترقیمہ:۔ بتاریخ یکم ماہ جمادی الاول (کذا) مالک ایں کتاب خانصاحب محمد خان ۔ ہستن سنہ ۱۲۵۳ تمام شد

نوٹ:۔ کتاب سوال و جواب کی شکل میں ہے نماز کے علاوہ زکوٰۃ حج وغیرہ کے مسائل بھی ذکر کئے گئے ہیں ۔

ابتدا میں قدیم اردو یا گجری کچھ عبارت و شعر بھی ہیں ۔ جسکا متنِ کتاب کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے ۔

1139 P58

تیسیر الاحکام

مصنف:۔ شہاب شمس عمر دولت آبادی

سائز:۔ $10\frac{1}{2} \times 16\frac{1}{2}$ سطور:۔ 8

اوراق:۔ 37 خط:۔ نستعلیق ۔ موضوع:۔ فقہ ۔ زبان:۔ فارسی

آغاز :- حمد وافر وثنار متکاثر بر حضرت صمدیت ذوالجلال جل جلالہ را کہ اساس دین حنفی را بتاسیس پناہ عالم بنیا نہادہ ۔

اختتام :- میان بانگ و اقامت بہ نشیند مگر در نماز شام و نزدیک

نوٹ :- سلطان ابراہیم شرقی بادشاہ جونپور کے بھائی اشرف خاں کے حکم کے مطابق فارسی میں احکام دین اور مسائل شرع متین پر یہ کتاب لکھی ۔ سوال وجواب کے نہج پر ہے ۔ ایمان باللہ بالملائکہ بالرسل اجتناب از گناہ فریضۂ حج فریضۂ غسل ۔مسائل وضو وغیرہ کا بیان ہے ۔

کتاب آخر میں ناقص ہے ۔

P59

1140

احکام الصلوٰۃ

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 11×$6\frac{1}{2}$ - 18×$11\frac{1}{2}$ سطور :- 11

اوراق :- 31 خط :- نسخ ۔

مہر ومالک :- عبدالرزاق بن شیخ احمد کمکوری والا

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی حالت :- مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد متوافر و ثنا متکاثر بر حضرت صمدیت بی نیازی را کہ انعام ادعام امت و اکرام ادعلی الدوام

اختتام :- وصلی علی خیر خلقہ محمد نبی الرحمۃ و شفیع الامۃ محمد و آلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

نوٹ :- جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ اس کتاب میں نماز کے احکام بیان کئے گئے ہیں ۔ وضو تیمم ارکان تعدیل ارکان وغیرہ کا بیان ہے ۔

1141 P60

کفایۃ المومنین

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 23 × 12½ سطور :- 17

اوراق :- 68 جدول :- 17½ × 8½

خط :- نستعلیق - موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ اجمعین بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین

اختتام :- در آخرت درجات بہشت وثواب بسیار حاصل شود وہرکہ آنرا ترک کند حجت وی بریدہ گردد۔

نوٹ :- مبتدیوں کی سہولت کیلئے اسلام کے ارکان خمسہ کا مدنظر رکھتے ہوئے اس کتاب میں فقہی مسائل بیان گئے گئے ہیں۔ اس کتاب کا دوسرا نسخہ نمبر ۱۱۴۴ اور نمبر ۱۱۸۶ پر ملاحظہ کریں۔

P61

ترغیب فی الصلوٰۃ

1142

مصنف :- محمد بن احمد الزاہد

سائز :- 28½ × 12½ - 23 × 17 سطور :- 21

اوراق :- 163 کتابت :- ۲۴ ماہ ربیع الاول روز جمعہ بوقت چاشت سن نہیں لکھا

خط :- نسخ - موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ جعل الصلوٰۃ وسیلۃ الی النجاۃ۔

اختتام:۔ تمت الکتاب بعون اللہ و توفیقہ بتاریخ بست و چہارم۔ ماہ ربیع الاوّل روزِ جمعہ بوقت چاشت غفر اللہ کاتبہ و قاریہ برحمتک یاارحم الراحمین۔

نوٹ:۔ مصنف کہتے ہیں کہ اصولِ فقہ کی کتابوں کے مطالعہ کے بعد تفسیر و حدیث کی طرف مائل ہوا اسی اثنا میں یہ حدیث شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پڑھی۔ اول ما یحاسب بہ العبد یوم القیامۃ الصلوٰۃ۔ یعنی قیامت کے روز انسان سے جسکا سب سے اول محاسبہ ہوگا وہ نماز ہے۔ لہٰذا فارسی میں یہ کتاب ترتیب دی گئی اسکے لئے ۱۰۶ معتبر کتابوں کا مطالعہ کیا۔ مسلمانوں کو اس سلسلہ میں احکام، شرائط اور ارکان کی طرف سے کاہل پایا۔

اس کو تین باب میں تقسیم کیا ہے پہلے باب میں نماز کی فرضیت فرائض واجبات سنن و مستحبات و آداب منہیات کا بیان ہے۔ دوسرا باب انواع طہارت میں ہے۔ تیسرا باب احداث و انجاس کے بارے میں ہے۔ ہر باب کئی فصلوں پر مشتمل ہے کل ۷۰ فصول ہیں۔
مصنف نے اُن تمام کتابوں کی ناموں کی ایک طویل فہرست ابتداء میں دی ہے جن سے انھوں نے استناد و استفادہ کیا ہے۔

P62

1143

ترغیب فی الصلوٰۃ

مصنف:۔ محمد بن احمد الزاہد

سائز:۔ 24 × 13 سطور:۔ 17

اوراق:۔ 156 خط:۔ نستعلیق

موضوع:۔ فقہ زبان:۔ فارسی حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ الحمد للہ الذی جعل الصلوٰۃ وسیلۃ الی النجاۃ۔

اختتام :۔ فان تجاوزت النجاست من مخرجها الا الطاعه والمائع فالحاصل ۔۔۔۔

نوٹ :۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مروی ایک حدیث شریف کے مطابق قیامت کے دن نماز کا حساب مقدم ہے اگر یہ صحیح ہوئی تو کامران ورنہ انسان خسرانِ مبین میں رہے گا۔ مصنف نے اسی وجہ سے ایسی احادیث جمع کیں جو ترغیب صلوٰۃ میں کام آئیں یہی وجہ ہے کہ اسکا نام بھی ترغیب الصلوٰۃ ہے۔ نماز کے اقسام فرائض مستحبات سنن ومکروہات وغیرہ کا بیان ہے۔

یہ کتاب نمبر ۱۱۴۲ کا دوسرا نسخہ ہے۔

1144 — کفایۃ المؤمنین — P63

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 12 × 8 ۔ 16 × 11 سطور :۔ 16

اوراق :۔ 63 کتابت :۔ ۱۹ ر صفر ۱۰۵۹ھ ۔ ۲۲ ر فروری ۱۶۴۹ء

کاتب :۔ عبدالنبی بن ملّا محمود ۔ خط :۔ نسخ

موضوع :۔ فقہ ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین

اختتام :۔ وہر کہ آنرا ترک کند حجت وی بدید گردد ۔۔۔

ترقیمہ :۔ تمت الکتاب المسمیٰ بکفایۃ المؤمنین علی ید العبد الضعیف عبدالنبی بن ملّا محمود۔ تحریرا فی التاریخ ۱۹ ر شہر صفر ۱۰۵۹ھ

نوٹ :۔ وضو نماز روزہ حج زکوٰۃ وغیرہ کے فرائض وواجبات وسنن ونوافل ومستحبات

ومکروہات کو یکجا کیا گیا ہے۔ کتب معتبرہ سے استناد کیا گیا ہے
اختصار سے کام لیا ہے تاکہ مبتدی کیلئے آسان ہو جائے۔

مقیم المسلمین

P64

1145

مصنف:۔ حافظ محمد مقیم ولد میاں عبدالعالم قریشی عثمانی۔

سائز:۔ 16×10 ۔ 15½×23½ سطور:۔ 17

اوراق:۔ 132 تالیف:۔ ۱۰۸۵ھ

کتابت:۔ یکشنبہ ۱۲ شوال ۱۰۸۶ھ / ۲۰ دسمبر ۱۶۷۵ء

کاتب:۔ ساکن ناگور۔ شعیب قریشی از اولاد خالد بن ولید رضی اللہ عنہ

مہر و مالک:۔ عبدالقادر چلپی ، محمد بن عبدالرحیم ۔ خط:۔ نستعلیق

موضوع:۔ فقہ زبان:۔ فارسی حالت:۔ مجلد

آغاز:۔ حمد ہر حامد از ازل تا ابد سزاوار اوست مر خداوندی را کہ لم یلد
ولم یولد صفت اوست۔

اختتام:۔ انک مجیب الدعوات ورافع الدرجات وقاضی الحاجات برحمتك
یاارحم الراحمین۔

ترقیمہ:۔ تحریر فی تاریخ ۱۲ روز یکشنبہ شہر شوال ۱۰۸۶ھ کاتب الحروف
فقیر حقیر شعیب عرف قریشی اولاد خالد بن ولید ساکن ناگور است
از سبب زمانہ سازی وقت گذاری کردن والا منہ متوطن بار بکر ولایت سلاہ
پرگنہ لدہ کاکن بیتہ نوراجہ موضع محہ بربکئی۔ ہر ورق کتاب کا نام مقیم المسلمین
درج ہے۔

نوٹ:۔ صفت ایمان غرض وقتی اور دیگر فرائض استنجا، وضو، تیمم، مسح خفین۔

غسل، سترِ مرد و زن نماز، سجدۂ سہو۔ مستحبات و واجبات و سنن و فرائض، ارکانِ نماز محرمات و مفسدات نماز صلوٰۃ السفر سوگند و کفارہ نکاح سرقہ لقیط بیع دکالہ صلح و ودیعت ذبائح کلماتِ کفر۔ وغیرہ کا ذکر ہے۔ اخیر میں علم الفرائض کا ذکر ہے۔

کاتب . . . نے اپنے آپ کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی اولاد سے بتایا ہے۔ وہ ساکن ناگور ہیں۔ ناگور میں وجہ معاش کی خاطر آباد ہوئے ہیں ورنہ دراصل بکر ولایت سندھ پرگنہ کوہ کاکن موضع برکئی کے باشندہ وجہ تسمیہ قریش مفصل مذکور ہے۔

مصنفِ کتاب نے اپنے آپ حضرت عثمان بن عفان ابن ابی العاص کی اولاد سے بتایا ہے۔ صفحہ

صلوٰۃ مسعدی۔ قنیہ و غرائب۔ کنز ترغیب۔ الصلوٰۃ ہدایہ سراجی خزانہ کیمیائے سعادت محیط تیسیر الاحکام فتوی ظہری منیۃ المصلے شرح بزدوی زاد الفقہا ذخیرہ مشارق الانوار طحاوی بشرگودایہ نافع السالکین۔ فیس القلوب۔ صفحہ پر جامع نسخہ ہذا کا نام محمد مقیم بن عبد الحالم لکھا ہے مگر صفحہ ۱۳۱ پر میاں عبداللہ لاہوری کو عالم باعمل کہا ہے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف کے والد کا نام عبداللہ ہے جسمیں صفحہ ۱۷ پر رہ گیا ہے۔ میاں عبداللہ نے ایک کتاب فقہ پر پنجابی زبان میں مرتب کی تھی یہ کتاب اسی کا انتخاب ہے۔

1146 P65

دستور الاحتساب ترجمہ نصاب الاحتساب

مصنف: خواجہ بن احمد محمود

سائز: 8 × 17 ½ - 15 × 25 سطور: 23

اوراق :- 89 مہر :- دو ہیں۔ قاضی محمد نظام الدین خان
۱۱۵۲ھ ۴۰-۱۷۳۹ء

خط :- نسخ موضوع :- فقہ ۔

زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- بعد سپاس دستائش و جہاں داری را کہ جہان را بجہانداری مفوض کرد

اختتام :- دفرمود بیروں گردانید ایشان را از خانہا شما ۔

نوٹ :- صاحب متن عمر بن احمد بن عوض السنامی
نسخہ مکمل ہے صرف ایک دو جملے نہیں ہیں ان پر الگ ورق
چسپاں کیا گیا ہے ۔ اس لئے عبارت پڑھی نہیں جاتی
یہ ترجمہ سلطان مظفر شاہ کو معنون کیا گیا ہے ۔
ترجمہ سوال و جواب کی شکل میں کیا گیا ہے اگر ترا پر سند کیلئے
س ۔ اور جواب بگو کیلئے ج سرخ سیاہی سے لکھا ہے ۔

P66

المسائل النوریہ فی ترجمہ نصاب الاحتساب

مصنف :- مترجم خیر اللہ الہندی البانگر مئوی

1147

سائز :- 24 × 13½ سطور :- 15

اوراق :- 104 جدول :- 16 × 7½

تالیف ترجمہ تاریخ :- ۱۶ ربیع الثانی ۱۱۱۹ھ ۔ مقام کتابت :- اکبر آباد مستقر دار الخلافہ

مہر و مالک :- مہر شدہ از نور روشن ۔ محمد اسحاق بن مولانا جعفر نے ۱۱۴۰ھ میں میاں
۱۱۹۵ھ
محمد صحاف گجراتی سے سورت میں خریدی

(قاضی سید نور الدین حسینی بھروچ)

خط :- نسخ و نستعلیق ۔ موضوع :- فقہ ۔

زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- پس از سپاس و ستایش قادری را کہ از نور یزدا احتساب خود عالم را نورانی ساخت ۔

اختتام :- استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ من کل ذنب من الریار والخطار والنسیان وغیرھا ولا یغفر الذنوب الا ہو ۔

ترقیمہ :- تمت النسخۃ المسماۃ بالمسائل النوریہ فی ترجمہ نصاب الاحتساب فی التاریخ ۱۶ شہر ربیع الثانی ۱۱۱۹ سنہ ہجری مقدس در عہد بادشاہ معظم شاہ اصلح اللہ حالہ واحسان علی الخلق بالعدل والاحسان وکان سنہ سلطنتہ احدا و تمت النسخہ فی مستقر الخلافۃ اکبرآباد و ہٰذا الکتاب حنفیہ الیہ الحقیر اللہ الہندی البانگ موی غفر اللہ لہ ولوالدیہ

نوٹ :- عہد معظم شاہ بن اورنگ زیب عالمگیر میں یہ نسخہ مکمل ہوا ۔ ایک جگہ یوں لکھا ہے صفحہ ۱۰۲ کے پیچھے ۔ ایک جگہ لکھا ہوا ہے کہ سلطان دواصی اور عالمگیر کے عہد میں اسکا ترجمہ ہوا ۔ اس لئے اسکا نام المسائل النوریہ رکھا گیا ہے ۔ شیخ فتح اللہ کی ایما پر یہ کتاب لکھی گئی اور اختتام نور اللہ کے نام سے کیا ۔

1148 فوائد فیروز شاہی P67

1149 مصنف :- شرف محمد عطائی

1150 سائز :- 19×12½ ۔ 25½ ۔ سطور :- 20

اوراق :- 1 تا 131 ۔ 132 تا 258 ۔ 259 تا 419

کتابت :۔ ۲۰ ماہ مبارک رجب، ۹۷۵ھ ۔ خط :۔ نسخ

کاتب :۔ فرید بہاء الدین انصاری ساکن قصبہ لکھنوتی ۔

مہر و مالک :۔ دو مہریں ایک ہی قسم کی لگی ہیں اسمیں سے صرف لفظ "دارد" پڑھا جاتا ہے ۔ حق ملک اسد خان دریا خان ترکمان ۹۷۵ھ

موضوع :۔ فقہ ۔ زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ الحمد للہ الحمید الجنان الذی خلقنا من الانسان ۔

اختتام :۔ قدیر جدید عاقبت و خاتمت ....

ترقیمہ :۔ نسخہ فیروز شاہی تمام شد ماہ مبارک رجب تاریخ بتسیم ۔
(حق ملک اسد خان دریا خان ترکمان ۹۷۵ھ
بخط عبد الضعیف فرید بہاء الدین انصاری ساکن قصبہ لکھنوتی
(گوڑ بنگال)

نوٹ :۔ اسکے متعدد نسخے دوسرے کتبخانوں میں ہیں ۔ زیادہ تر فقہی مسائل درج ہیں ۔ اگرچہ علم ماہیت ، علم نحو ۔ علم صرف ، ۔ علم حساب ، علم عروض ۔ فصل در احسان فصل در محبت ، و علاوت وغیرہ موضوعات سے بھی بحث کی گئی ہے ۔ کتاب ابو المظفر فیروز شاہ سے معنون ہے ۔

کتب خانہ حضرت پیر محمد شاہ
احمد آباد گجرات ہند

1151

مشکلات قدرخانی

مصنف : برھان کبیر بخاری

سائز۔وسطور : $12\frac{1}{2} \times 22\frac{1}{2}$ 25

اوراق : 27

جدول : $8\frac{1}{2} \times 15$

کتابت : 21 ماہ صفر 975ھ 28 راگست 1567ء

خط : نسخ

آغاز : حمد موبد الواہب عطایا راجل جلالہ وعم نوالہ وشکر مخلد ومفتح ابواب و مسبب اسباب را تعالت اسماءہ وتوالت آلاءہٗ

اختتام : دبرآں شوہر حرام گشت

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : مقدمہ شرف علم اور علماء کا اکرام کرنے کے متعلق ہے۔
وضوع، غسل، کنواں، مسح، حیض، صلوٰۃ المریض، جمعہ زکوٰۃ روزہ حج نکاح کراہیۃ استحسان صلح دعویٰ ہبہ وغیرہ کے متعلق ایسے فقہی سوال کئے ہیں جو بظاہر ناممکن ہوں اور بعد اس کا حل خود ہی بتایا ہے۔ حیرۃ الفقہ کی نہج پر ہی یہ کتاب لکھی گئی ہے۔
تہتمی بن موید مظفر فرخ سیف الدولہ قدرخاں کے نام سے معنون ہے اس حاکم کو حیرت انگیز فقہی مسائل اور اس کے حل میں بہت زیادہ دلچسپی تھی۔ لہٰذا مصنف نے یہ کتاب لکھی۔ بعض سوال کے بیچ میں منظوم بھی ہیں ورق نمبر ۔ کے بعد ۲ اوراق بالکل کورے ہیں۔

ترقیمہ : تمام ماہ صفر مورخا بیست یکم (سنہ) خمس و سبعین و تسعمایۃ۔

1152

مجموع خانی

P69

مصنف : (ملک کریم) کمال الدین کریم ناگوری

سائز و سطور : 15 cm 9 cm 16

اوراق : 158

مہر و مالک : (۱) میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن میاں عبدالرزاق۔ (۲) عبدالقادر چلبی بن محمد چلبی بن عبدالرحیم چلبی محلہ ٹیما پول (۳) شیخ عبداللطیف ابن شیخ لعل محمد قریشی

خط : نستعلیق

مندرجات : اس کتاب کے دوسرے ورق سے ورق نمبر ۸ تک کے حاشیہ میں فارسی میں چالیس چالیس احادیث مندرج ہیں جنھیں علی حیدری نے اپنے فرزندوں میں سے کسی ایک کے لیے جمع کی ہیں۔ جامع احادیث نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اس حدیث کو بنیاد قرار دیا ہے۔ جس میں چالیس حدیثیں پڑھنے یا حفظ کرنے کی برکات کا ذکر ہے۔

آغاز : حمد و سپاس مر پادشاہی دار الملک دولت آباد نہاد انسانی

اختتام : در برکاسہ یکہزار یعنی پدم واللہ اعلم بالصواب تمت تمام ہذا الکتاب۔ مجموع خانی و عبادات

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ :- عزالدین الغ اعظم قتلغ خان
معظم بن بہرام خاں کی ایماپر یہ کتاب لکھی گئی۔
صفحۂ اوّل پر مہر ہے جو پڑھی نہیں جاتی۔

1153 مجموعۂ خانی فی عز المکانی P70

مصنف : کمال الدین بن کریونا گوری

سائز وسطور : 28 $\frac{1}{2}$ cm 10 X 23 20

اوراق : 174

خط : نستعلیق

مندرجات : ہر ایک صفحہ پر حواشی ہیں۔

آغاز : حمد وسپاس مر پادشاہی را کہ دار الملک دولت

اختتام : چوں عباس یاراں را آواز داد لبیک گویاں بازگشتند۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : کتاب عزالدین الغ اعظم قتلغ خان بن بہرام خان کے اصرار پر لکھی ہے۔
غسل شکنندہ وضو تیمم حیض نماز وتر تراویح سجدہ تلاوت سجدہ سہو
نماز مسافر بیان گنج وکان بیان صوم وزکوۃ احکام ہر دو عید بیان
تکبیر وتشریق۔ کتاب الحج۔ بیان متفرقات۔ بیان تسبیحات وادعیہ
وغیرہ کا ذکر ہے۔

مجموعۂ خانی (نسخہ دوم)

P71

1154 کمال الدین کریم ناگوری

سائز و سطور: $22\frac{1}{2}$ cm $9\frac{1}{2} \times 15$ 15

اوراق : 152

کتابت : سنہ 1029ھ

کاتب : ملا محمد

مہر و مالک: عبدالرزاق شیخ احمد لنگوری والا۔ عبدالقادر چلپی

خط : نستعلیق

آغاز : خداوندا بر ما کرم کن دیدار۔ وضو کرد جامی خون نشسته اگر خون مقدار درہم دیائم از درم است

اختتام : کتاب الزکوۃ دریں پنج باب و ہفت فصل است۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : غسل تیمم، مسح موزہ، اوقات نماز، سکنندہ وضو و مکروہات وضو کتاب الصلوۃ نماز وتر تراویح نماز قضا۔ سجدہ سہو، سجدہ تلاوت نماز کسوف و خسوف قبر کے سوالات کیفیت منکر نکیر وغیرہ کا ذکر ہے۔

P72

1156 کتاب کا نام: **منظوم فرائض**

مصنف : نامعلوم

سائز و سطور: $12\frac{1}{2} \times 19$ 8×13 13

اوراق : 25

تالیف : سنہ 1012ھ 1603-4ء سال تاریخ جستمش از غیب ÷ غیب تاریخ سال شد لاریب

کتابت : ۲ رجب المرجب سنہ 1030ھ مئی جون سنہ 1621ء

مہر مالک: حافظ عبدالقادر ولد عبدالکریم

خط : نستعلیق

آغاز : خاصہ تنزیل رہنمائی امم بر محمد ز انبیاء کرام

اختتام : رحمت بے حساب کن یارب این دعا مستجاب کن یارب

موضوع : فرائض فقہ

زبان : فارسی

حالت : ناقص الاول

نوٹ : تعدادات ترکہ موانع ارث صاحب فروض عصوبہ نسبی و سببی مخارج فرض مناسخت ذوی الارحام حمل گم شدہ کا حصہ غرود حرق وغیرہ کا ذکر ہے۔

ترقیمہ : تمت فی التاریخ شہر رجب المرجب سنہ 1030ھ

P73

مجموعہ خانی (حصہ دوم)

1155

مصنف : کمال الدین بن کریم ناگوری

سائز وسطور: 21½ cm   9½ x 15½

اوراق : 162 تا 241

کتابت : تاریخ دوم ۱۹ اکتوبر 1620ء شہر ذی الحجہ روز پنج شنبہ وقت ظہر سنہ 1029ھ

مقام : بھروچ

کاتب : ملا محمد بن قاسم

مہرومالک :- ملا محمد بن قاسم مہر پڑھی نہیں جاتی۔

خط :- نستعلیق

آغاز :- در کنز در مشارق الانوار می گوید روایت کرد جابر رضی اللہ عنہ از پیغام بر صلعم -

اختتام :- لوں طعام در کاغریک ہزار یعنی یک سمند

موضوع :- فقہ

زبان :- فارسی

حالت :- مجلد

نوٹ :- زکوۃ زر دنقرہ چارپایاں صدقہ فطر احکام گنج دکان روزہ حج تکبیر و تشریق ذی الحجہ وغیرہ کا بیان ہے۔ کتاب ناقص الاول ہے۔

ترقیمہ :- ھذا الکتاب مجمع خانی حق وملک ملا محمد بن...... بن ملا محمد بن قاسم در شہر بروج ملا محمد بدست خود برائے خواندن نوشتہ است۔ تاریخ دوم شہر ذالحج روز پنج شنبہ وقت ظہر تمام شد 1029

1157 ## مجموعہ خانی فی عین المعانی P74

مصنف : کمال الدین بن کریم ناگوری

سائز وسطور : 14 1/2 X 26 17

اوراق : 213

جدول : 10X19 1/2

کتابت : در عہد شاہ فرخ سیر غازی ١٩ رمضان 1126ھ بمطابق 18 ستمبر 1714ء

مقام : پیرانا پٹن (مسجد بوگری)

کاتب : گل محمد لاہوری

خط : نسخ

آغاز : د بہ نستعین این مجموع را مجمو(ع) خانی نام نہادم

انجام بدم لون طعام در ہر کاسہ یک ہزار صمند

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : پہلے ان معتبر و مستند فقہی کتابوں کی طویل فہرست ہے جس سے مصنف نے استفادہ کیا ہے کتاب الطہارۃ سے کتاب الحج تک ہے آخری فصل متفرقات کے بیان میں ہے۔

ترقیمہ : برائے خاند محمد علی لجند اللہ در نگارش آمد من مکام (کذا) پیران پٹن بتاریخ نوزدھم شہر رمضان المبارک ..... ۱۱۲۶ھ یک ہزار یک صد بیست شش در عہد زمان بادشاہ فرخ سیر غازی در مسجد بوکری۔ احقر العباد کاتب الحروف گل محمد لاہوری۔

تحفہ خانی

1158 P75

فیض اللہ بن محمد بن علی

سائز وسطور : 16X 27 ½

اوراق : 45

جدول : 10x16 ½

کتابت : ماہ ذی الحجہ وقت عصر روز جمعہ

کاتب : محمد صادق بن محمد حسین

مہر ومالک : میاں محمد بن میاں عبدالرحیم بن عبدالرزاق وعبدالقادر چلپی

خط : نسخ کتابت میں خط بدلتا رہتا ہے

آغاز : حمد بیحد وثنای بی عدد بوجودی را که وجود جمیع کائنات بجود اوست

اختتام : یعنی نماز فریضه را نگاه دارید و بندگان را نیکو دارید و اللہ اعلم بالصواب والیه المرجع والمآب۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : مصنف کہتے ہیں اس سے قبل چار فصول پر مشتمل ایک مقدمہ لکھا تھا۔ ایک فصل میں تعداد محرمات و مکروہات مذکور تھا اب اس مقدمہ کو چار باب اور آٹھ فصول پر مرتب کیا گیا ہے۔

رکن ایمان ، شرائط ایمان ، بیان کفر تعریف کفر و شرط حکم کلمات کفر و کلمات کفر جن سے کفر واجب ہوتا ہے ، وہ منہیات وغیرہ جو کفر ہیں محرمات مکروہات وغیرہ کا ذکر ہے۔

ترقیمہ : تمت هذا الکتاب (ب) ، ماہ ذالحج روز جمعه در وقت عصر ۔ کاتب ۔ محمد صادق بن محمد حسین ۔

P76

1159

مجموعہ خانی (معاملات)

مصنف : نامعلوم

سائز و سطور : 14 X 21   10 X 18   15

اوراق : 231

کاتب : سلطان محمد طاہر

مہر و مالک : سلطان طاہر محمد

خط : نستعلیق

آغاز : کتاب النکاح در ہدایہ و درکافے و کنزالدقائق مذکور است

اختتام : پس عدد تمام کہ پنج است در اصل و آں پنج است و ہر پنج عم زادہ راد ہند و بریکی را دوکان

موضوع

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : نکاح، رضاعت، طلاق، رجعت، اولاد پر باپ کا حق، نفقہ فرزندان نفقہ والدین، نفقہ غلام و کنیز، عتاق، ذوی الارحام کے مسائل، تصحیح قسمت فرائض وغیرہ کا ذکر ہے۔

ترقیمہ : بروز ہفت شنبہ بوقت درمیان ظہر (کذا؟) و عصر کاتب و مالک این کتاب مجموعہ خانے معاملات فقیر حقیر خاک پاے حضرات پیغامبر و ثلثہ سہروردی و خادم الفقرا از خادم فقیر سلطان طاہر محمد

مجموع خانی

P77

1160

مصنف : کمال الدین بن کریم ناگوری

سائز و سطور 13 X 23 1/2 19

اوراق : 282

کتابت : دربار شاہی جلال الدین (اکبر) یوم جمعہ در عہد جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ۲۰ رمضان المبارک ۱۰۰۵ھ

مقام : دھنیج 27 اپریل 1596ء

کاتب : محمود بن خان ابن سلیمان

خط : خط بدلتا رہتا ہے نسخ نستعلیق

آغاز : حمد و سپاس مر بادشاہی را کہ دار الملک دیوگیر دولت آباد نام نہاد انسانی بعزدین اسلام رسانیدہ

اختتام : امامت او درست نباشد

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

ترقیمہ : قد فرغ من ھذا الکتاب فو یوم الجمعہ العشرین وقت زکے من شہر ماہ معظم المکرم ماہ مبارک رمضان سنہ 1005 در بادشاہے... جلال الدین کاتبہ لکینہ و مکوینہ فقیر محمود بن خان ابن سلیمان در قصبہ بد ھنیج۔

ترجمہ صلوٰۃ الطاہرین

P78

1161

مصنف : نا معلوم

سائز و سطور: 12 $\frac{1}{2}$ × 21 $\frac{1}{2}$ ۱۹

اوراق : ۱۹

مہر و مالک: مالک: حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

خط : نسخ

آغاز : رب اعن اللھم صلی علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم مقدمہ

اختتام : سوی مذہب ابی حنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ واللہ واعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

مطلوب خانی

P79

1162-1

مصنف : کمال الدین کریونا گوری

سائز و سطور: 11+16 $\frac{1}{2}$ 8 × 12 13

اوراق : 1 تا 71 — (71)

کتابت : 24 ربیع الاخر روز دوشنبہ 1153ھ - ۲ جولائی 1740ء

مقام : احمد پور احمد آباد

کاتب : عبدالنبی بن ملا محمود دغالبا

خط : نسخ

آغاز : حمد بیحد بادشاہی را کہ احسن آباد وجود انسان بحکم خلقنا الانسان فی احسن تقویم بہ تخت خلافت

اختتام : در خلاصۃ النوادر میگوید ہر کہ صلہ شرعی را منکر شود کافر گردد واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ : تمت تمام شد کتاب مطلوب خانی

تحریر فی التواریخ بیست وچہارم ماربیع الاخر روز دوشنبہ 1053 در شہر احمدآباد بیرون شہر در احمد پور نوشتہ شد

نوٹ : کاتب کا نام لکھا ہوا نہیں ہے مگر یہ کتابت ملا عبدالنبی کی ہے انکی کتابت اور اس کتابت میں بے حد مشابہت ہے۔ مجموع خانی میں انواع فرائض و واجبات وسنن و نوافل و محرمات و مکروہات کا بیان تھا اس لئے حاکم وقت نے مصنف سے فرمائش کی کہ ایک مجمل رسالہ ایسا تصنیف کریں جس میں ایسے الفاظ وکلمات ہوں جن کے زبان پر آنے سے کفر لازم آتا ہے۔

اس میں سترہ ابواب ہیں۔ ایسے کلمات جن کا عمداً یا غلطی سے زبان پر لانا کفر ہے۔ خدا کے متعلق چند ایسے کلمات پیغمبر و اصحاب و عالموں کے بارے میں ایسے کلمات قرآن وحدیث کے متعلق ایسے کلمات نماز روزہ قیامت امر بالمعروف ونہی عن المنکر حلال وحرام مشابہت کافر وغیرہ کے متعلق ایسے کلمات جن کا زبان پر لانا کفر ہے۔ اسی قسم کی باتوں کا ذکر ہے۔

P80

رسالہ دربیان فرائض

1162-2

قاضی قطب الدین

سائز :- 11×16½ ۔ 8×12½ ۔ سطور :- 14 ۔ اوراق :- 1 تا 8

خط :- نسخ ۔ موضوع :- فقہ ۔ زبان :- فارسی ۔

آغاز :- مسئلہ بداں کہ ایمان اقرار کردن بزبان ۔

اختتام :- لنا شافعة ومشفعة برحمتك یا ارحم الراحمین۔۔

1163
اساس المصلیٰ

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور : 13   12 × 19

اوراق : 14 ۔ حالت :- کرم خوردہ

خط : نسخ ۔ زبان :- فارسی ۔ موضوع :- فقہ

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین

اختتام :- باتیمم نماز میگذارد آب یافتن

P82
معرفت المبتدئین

1164
مصنف : عبدالسلام بن عبدالعزیز بن الحداد

سائز وسطور : 15   8 1/2 × 15   14 1/2 × 20

اوراق : 24

مہر ومالک : عبدالرحیم ولد عظمت

خط : خوش خط نستعلیق ۔ موضوع :- فقہ

آغاز : الحمد للہ الذی نور قلوب المؤمنین بنور الہدایۃ والعرفان

اختتام : زیرا کہ بعد مرزنا ملک دی نمی شود وبعض چنیں فتوی دادہ اند کہ در کہوار خشتی متشکل را باید انداخت

نوٹ : بعض طلبہ کے اصرار پر مصنف نے فقہ کے چند مسائل معتبر کتابوں سے جمع کیے ہیں۔ کھانے کے بعد خلال کا مسئلہ قرآن خوانی سے متعلق مسائل مرد و زن کے متعلق مسئلوں کا ذکر ہے۔ کتاب ناقص الاخر ہے۔

70

1165-1

انیس مطلق

نور محمد بن شیخ آدم بن شیخ مصطفٰے

مصنف :

سائز و سطور : 23 cm 7X13 1/2 12

اوراق : 295

تالیف : ۵ ار جمادی الاول ۱۳۰۳ھ ۱۳۰۳ء

موضوع :- فقہ ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت ۔ مجلد ۔

مہر و مالک : عبدالقادر چلپی

خط : نسخ

آغاز : بنام پاک آں معبود دادار کہ دارد بی ستوں ایں چرخ دوار

اختتام : تزئین اعمال وتحسین افعال روی زین شود آمین وصلی اللہ علیہ وسلم وعلی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین ۔

نوٹ :- اصل کتاب کے مصنف ملا محمد شریف الدین ہیں اور شارح نور محمد ہندی ہیں ۔

1165-2

رسالہ جنونیہ

سید عبدالمجید

سائز :- 12x21½ سطور :- 12 ۔ اوراق :- 12

خط :- نسخ ۔ موضوع :- ضرب الامثال ۔ زبان :- ہندی و فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

اختتام :- حنبل از راہ عشق بے خبر است مالک اکبر ازین حکایت نیست ۔

نوٹ :- ہندی ضرب الامثال کی فارسی میں تشریح کی ہے ۔ اور بزرگان دین کے اقوال واشعار سے انکی تائید کی گئی ہے

انیس مطلق

مصنف : نور محمد بن شیخ آدم بن شیخ مصطفے

سائز و سطور : 9×17½ - 21 - cm ½ 25 - خط :- نسخ - ابتدا میں دس صفحات خط نستعلیق میں ہیں

اوراق : 108 - موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی - حالت - مجلد

تالیف : نود و سہ رفت شصد سال از وفات رسول تا امسال نیمہ از جمادی الاول
بود کیں نظم گشت مستکمل سنہ 703 / 1303

کتابت : روز سہ شنبہ بتاریخ ہفتم شہر ذی الحجہ سنہ 1062ھ / 1652ء

مہر و مالک : (منعم بیگ ولد معصوم بیگ ۱۲۴۸) یہ مہر تین جگہ ہے۔ شروع میں دو جگہ ہیں۔ آخر میں ایک بار (عبدالقادر چلپی)

آغاز : بنام پاک آں معبود دادار کہ دارد بی ستوں ایں چرخ دوار

اختتام : امید واثق کہ بہ برکت انفاس مردان حق شناس و بزرگان دین آں
است کہ لائق استصحاب ارباب سلوک کہ ملوک آخرۃ اند بود و سزاوار
تزئین اعمال و تحسین افعال اہل روی زمین شود آمین وصلی اللہ علیہ
وسلم علی سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین والحمد للہ رب العالمین۔

نوٹ : اصل کتاب کے مصنف ملا محمد شرف الدین ہیں اور شارح نور محمد
ہندی ہیں۔ شارح اپنے متعلق کہتے ہیں۔ ہمی گوید محمد نور ہندی
فقیر شیخ تاج نقشبندی۔ مصنف کا اپنی طرف اشارہ اس شعر میں
ہے۔ تا فلک را مدار خواہد بود از شرف یادگار خواہد بود
آخر شعر جسکی تشریح کی گئی ہے۔ رحمت حق نثار خوانندہ ہم نویسندہ و رسانندہ
مصنف اپنی کتاب کے موضوع کے بارے میں کہتے ہیں۔
من بقدر مجال کوشیدم فقہ را بر و نظم پوشیدم صفحہ 3
مصنف مرید حضرت زندہ فیل احمد جام ہیں۔
خواجہ چشت را مریدم من جام را از یکے عبیدم من
سلسلہ نقشبندیہ کا شجرہ شرح میں دیا گیا ہے۔

انیس مطلق

P86

1167

مصنف : نور محمد بن شیخ آدم بن شیخ مصطفےٰ

سائز وسطور : 12 $19 \times 11\frac{1}{2}$

اوراق : 11

تالیف : نود وسہ چو رفت ششصد سال از وفات رسول تا امسال سنہ 703ھ / 1303ء

نیمہ از جمادی الاوّل بود کین نظم گشت مستکمل

کتابت : 2، ذی الحجہ 1024 13 دسمبر 1615

مہر و مالک : عبدالقادر چلپی

خط : نستعلیق

آغاز : نام حق برزبان ہمی رانم کہ بجان ورائش ہمی ہمی خوانم

اختتام : ختم کن برنثار سبحانی بدعا یاد کن چو بتوانے

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : شرح میں اختصار کیا ہے۔

ترقیمہ : تحریر یافت در ماہ ذالحجہ بتاریخ دویم سنہ ہزار بیست چہار

عمدۃ الاسلام

P87

1168

مصنف : مولانا زین الدین بن ابی طاہر بن کمال الدین

سائز وسطور : 12 $7\frac{1}{2} \times 15\frac{1}{2}$ $12 \times 21\frac{1}{2}$

اوراق : 178

خط : نسخ

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

اختتام : تفسیر منیر امام زاہد تفسیر عمر عتابی تفسیر زخیرہ تفسیرہ مشیرہ کتب صحائف شرعہ واحادیث وقرآن رہا حین حقائق عوارف المعارف فوائد

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : اسلام کے پانچ اہم ارکان اور عبادات پر مشتمل پانچ ابواب ہیں جن میں امہات احکام اشارات ورموز مسائل غریبہ سوال وجواب عجیب وغیرہ کا بیان کیا گیا ہے۔
مصنف کہتے ہیں میں نے ۲۷ کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ اخیر میں ان کے نام ہیں۔

1169 # عمدۃ الاسلام P88

مصنف : مولانا زین الدین بن ابی المحاسن کمال ملتانی

سائز وسطور : 15 x 23 9½ x 17 15

اوراق : 1 تا 128

خط : نستعلیق شکستہ

آغاز : فی المضرات س اگر بمعہ از عضو ناشستہ ماند

اختتام : الاحیاء منہم والاموات برحمتک یا ارحم الراحمین

موضوع : فقہ

زبان : فارسی۔

حالت : مجلد

P89

1170 # عمدة الاسلام

مصنف : مولانا زین الدین بن ابی طاہر بن کمال ملتانی

سائز و سطور: 14 — 25 x $13\frac{1}{2}$

اوراق : 119

جدول : 8 x 16

مہر و مالک: عبدالقادر چلپی

خط : نسخ

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اختتام : اللّٰھُم احینا بالایمان وَ امتنا بالایمان واحشرنا فی زمرۃ المومنین یوم الحساب وَ صلی اللہ علی محمد النبی الہاشمی المکی المدنی وَ القرشی واعلی آلہ وصحبہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

1171 # شرف العلم والعلماء

P90

مصنف : سید سعد اللہ بن سید میران بن سید موسیٰ

سائز و سطور: 11 — 17 x $27\frac{1}{2}$

اوراق : 111

جدول : $11\frac{1}{2} \times 20\frac{1}{2}$

کتابت : ۳ر جمادی الثانی ۱۲۵۱ھ 17ر اکتوبر ۱۸۳۴ء

مقام کتابت : دھوراجی

کاتب : آخوند نور محمد ولد محمد علی ساکن قصبہ دھوراجی

خط : نستعلیق

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم فہرست کتاب شرف العلم والعلماء

اختتام : حضرت پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام در آں روز تولد شدہ بود

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : ورق ۱۰۴ پر "ھذا التصنیف بندہ عزیز اللہ ولد سعد اللہ بن سید میران بن سید موسیٰ" لکھا ہے گمان غالب ہے کہ مصنف کے صاحبزادے عزیز اللہ نے آخر کتاب میں چند اوراق کا اضافہ کیا ہے خان صاحب میاں جواں مرد خاں ولد خانصاحب میاں سردار محمد خاں بہادر بابی ساکن قصبہ رانپور کے حکم سے ترقیم ہوئی۔

ترقیمہ : تمت تمام وقد تم بعون الملک الوہاب کتاب شرف العلم والعلماء حسب خاطر دریا مقاطر گلشن ابہت واجلال خانصاحب میاں جواں مرد خاں ولد خانصاحب میاں سردار محمد خان بہادر بابی ساکن قصبہ رانپور بتاریخ سیوم شہر جمادی الثانی ۱۲۵۱ھ بید احقر العباد بندۂ حقیر پر تقصیر اخوند نور محمد ولد محمد علی کاتب ساکن قصبہ دھوراجی ترقیم یافت

دولت مدار نواب آگاہ ہیں

1172 P91

شرف العلم والعلماء

مصنف : سعدالدین ابن سید میران بن سید موسیٰ

سائز وسطور: 20 $10 \times 20\frac{1}{2}$ $14 \times 25\frac{1}{2}$

اوراق : 43

کتابت : غرہ شہر ذی قعدہ روز سہ شنبہ سنہ 1098، 29 اگست سنہ 1687

کاتب : محمد مراد

مہر و مالک : اسید محمد فیاض الدین، اسید شریف الدین بن حسین ۔ محمد مراد ۱۲۲۷

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلواۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ وصحبہ اجمعین

انجام : تمت الکتاب بعون الملک الوہاب

ترقیمہ : بتاریخ غرہ شہر ذی قعدہ سنہ ۱۰۹۸ روز سہ شنبہ باتمام رسید کاتبہ محمد مراد واللہ اکبر ۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : یہ کتاب چورگڑواڑ کی مسجد کیلئے وقف تھی سید شریف الدین نے اسے اس شرط کے ساتھ مسجد میں وقف کی تھی کہ کوئی اسے مسجد سے باہر نہ لیجائے مسجد ہی میں بیٹھ کر استفادہ کرے ۔

مصنف کہتے ہیں کہ کتاب کی تالیف بھی ایک قسم کا صدقہ جاری ہے اور پھر اب لوگوں کو عربی پر خاطر خواہ عبور نہ رہا لہٰذا معتبر کتابوں سے میں نے مسائل فقہ کو یکجا کرلیا ہے یہ کتاب پندرہ فصول پر مشتمل ہے۔ بیان علم والعلماء نکاح وہ عورتیں جو مرد پر حرام ہیں ذبح صید و

شکار عرفہ اضحیہ موجبات افعال کفر کسب و فعل وحرام مکروہات
قضا وغیرہ مذکور ہیں۔

چہل وچہار مسئلہ

1173 P92

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور: 7X11 7 18cm اوراق: 14

خط : نسخ

آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی
رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین بداں کہ ایں چہل وچہار مسئلہ دانستن
برہمہ مسلمانان از مرداں وزناں فریضہ است

اختتام : سیوم از جماع کردن دور ماندن

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : اوراق کی ترتیب الٹی جلد کردی گئی ہے۔ ناقص الآخر

نوٹ : ۴۴ ایسے مسائل بیان کیے گئے ہیں جنھیں ہر مسلمان بالغ لڑکے
لڑکی کو جاننا چاہیے۔

رسالہ در ادلہ رادہ بر اعراض باطلہ تمبد عان

P93

مصنف : قاضی نظام الدین خان ابن محمد نور الدین

سائز وسطور: 17 17X28

11

اوراق : 14

جدول : 10X21

کتابت : ۲۹ محرم ۱۲۴۳ھ - مقام - احمدآباد

کاتب : احمد حسین بن سید محمد ابن قاضی سید زین العابدین رضوی شیرازی

خط : نستعلیق

آغاز : الحمدللہ الحکم الحاکمین در محکمہ حکومش فرمارودایان

اختتام : وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : اوراق کی حالت خستہ ہے مجلد

نوٹ : قاضی نائب قاضی قاضی کے کاتب وغیرہ کی اہلیت اس کے وظائف اس کے آداب اس کے فرائض وغیرہ

ترقیمہ : از دست فقیر حقیر عاصی الجانی الراجی الی اللہ احمد حسین ابن سید محمد ابن قاضی سید زین العابدین رضوی الشیرازی بتاریخ بیست ونہم شہر محرم الحرام سنہ ۱۲۴۳ یک ھزار ودو صد چھل سہ من الھجرۃ المبارکہ النبویہ درشہر زین البلاد احمدآباد

1175 — P94

فتاوی مسعودی

مصنف : فقیہ زاھد مسعود بن محمد بن یوسف سمرقندی

سائز وسطور: $16\frac{1}{2} \times 23\frac{1}{2}$ — $10\frac{1}{2} \times 18$

اوراق : 273

کاتب : ملک حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم۔

خط : نستعلیق

آغاز : الحمدللہ الذی اعز العلم والعلماء واذل الجہل والجہلاء

اختتام : بدیگری فروخت وماہی دیگر آمد وایں ماہی را فرو خورد

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : اوراق کی حالت نہایت خستہ ہے مجلد

نوٹ : الفاظ کفر غسل تیمم وضو وغیرہ کا بیان ہے

کتاب ناقص الآخر ہے۔

P95

1176

ترجمہ مختصر وقایہ

مصنف : محمد صلاح بن بدر الدین بن محمد الحرزدانی الہروی

سائز وسطور: سطر کی لمبائی cm، 7 1/2 سطر 17 سائز cm، 13

اوراق : 337

جدول : 9×17 1/2

تالیف : 937ھ

کتابت : 1530ھ 31

مہر ومالک : فیض الحسن

خط : نسخ نستعلیق

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ و

اصحابہ وسائر النبیین

اختتام : اللہم افتح لنا بالخیر واختم لنا بالخیر واجعل عواقب امورنا الی الخیر

امین یارب العالمین وصلی اللہ علیہ وعلیہم اجمعین

موضوع : فقہ ۔ زبان :۔ فارسی وعربی

1177 کتاب کا نام : **نامعلوم** P96

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور : $12\frac{1}{2} \times 23$ $9\times17\frac{1}{2}$ 15

اوراق : 155 L275 (120)

جدول : $8\frac{1}{2} \times 17$

خط : نسخ خط بدلتا رہتا ہے۔

آغاز : خوانندہ واجب شود وہم بر شنوندہ کہ ایشان بالغ باشند

اختتام : درخلاصہ می گوید روزہ جنب رواست در کبری میگوید درخلاصہ می گوید اگر روزہ داری

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : کتاب ناقص الطرفین ہے مجلد

ورق نمبر ۲۵۱ سے آخر تک بقیہ اوراق خستہ حالت میں ہیں۔

نوٹ : سجدہ تلاوت نماز مسافر نماز جمعہ نماز جنازہ شہدا ر کے مسائل زکوٰۃ بیان تسبیحات وادعیہ آیات وسورہ قرآن کے فضائل احکام صدقہ وفطر رمضان چاند دیکھنے کا بیان حائضہ کا روزہ اور حج کے مسائل کا بیان ہے۔

1178 کتاب کا نام : **نامعلوم**

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور : $14\frac{1}{2} \times 26$ $8\frac{1}{2} \times 15$ 17

81

ورق : 160 تا 336 (196)

کتابت : کتابت آٹھویں نویں صدی کی ہے۔

خط : نسخ

آغاز : خواہ در نماز در نماز خواہ در غیر نماز

اختتام : در مدارک می گوید چوں بجہت ہز ابراہیم کافر آں آتش افروختند

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد کتاب ناقص الطرفین ہے۔

نوٹ : نماز مسافر زکوۃ احکام صدقہ احکام کار خیر رمضان در دزہ قضا روزہ حج تکبیریں ترتیب حج وغیرہ کا بیان ہے۔
مسائل بیہقی ہدایہ کافی کنز تہذیب فتاوئ مسعودی فتاوی سراجی مضمرات فقہ ابوجعفر ہندوانی ترغیب الصلوۃ طحاوی شرعۃ الاسلام محیط نصاب الاحتساب تحفہ خزانۃ الفقہ حصن الایمان، مصباح الدین و مصباح الیقین بستان ابو لیث سمرقندی کے حوالے ہیں۔

1179

مجموعۃ الفتاویٰ

P98

مصنف : نامعلوم

سائز و سطور : 8 1/2 x16 19 23cm

اوراق : 243

کتابت : جہاں سن کتابت درج ہے وہی حصہ پھٹ گیا ہے صرف یوم چہار شنبہ رمضان المبارک پڑھا جاتا ہے۔

کاتب : مرزا محمد بن ملا گل محمد بن ملا عبد الرحمٰن بن محمد الخیری ساکن قصبہ شاہ نظر

مہرِ مالک : عبد الرحمٰن

خط : نستعلیق

مندرجات: ناقص الاوّل

آغاز : کتاب الطہارۃ علی اسنتہ فصول الفصل الاوّل فی فرائض الوضو وسنتہ ومستحبابۃ ونواقضہ

اختتام : الحمد للہ الذی وقضنا بکتابۃ ہذا الکتاب لعون الملک والوہاب وصلی اللہ علی سیدنا محمد وآلہ وکرام الاصحاب

ترقیمہ : عن لاعبد الضعیف الفقیر الحقر نامہ سیاہ مرزا محمد بن ملا گل محمد بن ملا عبد الرحمٰن بن محمد الخیری۔ تمت ھذا النسخہ الشریفہ فی یوم چہارشنبہ تولد ملا عبد الرحمٰن

موضوع : فقہ

زبان : فارسی عربی مختلط

حالت : مجلد۔ صفحہ ۱۲۰ سے اوراق کرم خوردہ ہیں مگر عبارت پڑھی جاتی ہے البتہ صفحہ ۲۰۸ سے اخیر تک کے جو صفحات کرم خوردہ ہیں انکی آخری سطریں نہیں پڑھی جاتی۔

نوٹ : کتاب کے مصنف کا نام نہ معلوم ہو سکا۔ کتاب الطہارۃ کا آغاز شاہد ہے کہ شروع میں یہ کتاب ناقص ہے۔ کتاب کا طریقہ یہ ہے کہ فارسی میں فقہی مسائل دریافت کئے گئے ہیں اور جواب عربی میں دیا گیا ہے جواب کے اخیر میں حوالہ بھی ہے مثلاً وما قولھم در آنکہ زنی را احتلام شد ولذت یافت اما آب بیرون نیامد لشریعت بریں زن غسل باشد لشرطیانی باشد واللہ واعلم۔

اواحتملت ولم تخرج منها ماء ان وجدت شهوة الانزال P83

کان علیها الغسل وان لم تجد لا غسل علیها ۔ فتاوی قرآن خوانی۔

اسی طرح صلوم صلوۃ زکوۃ حج نکاح رضاع طلاق عتاق ایمان

بیع قسم ہبہ اجارہ عاریہ ودیعہ غصب رہن کفالہ حوالہ شرکت

مزارعہ ذباح صید لقیط مفقود شہادت اقرار دعوی صلح جہاد

دیات وغیرہ باب قائم کئے گئے ہیں اور پوری کتاب سوال وجواب

پر مشتمل ہے ۔

1180 کتاب کا نام : P99 **نامعلوم**

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور : 25 11x20 $16 \times 26\frac{1}{2}$

اوراق : 246 تا 143 142 تا 31

خط : نسخ ناقص الطرفین

آغاز : کہ آدمی باشد فرحہ نیست از مزرعہ

اختتام : فی الایضاح حتی انہ لو استقرض الفوس لبعد الکساد

موضوع : فقہ ۔ زبان :۔ فارسی وعربی

حالت : مجلد

خلاصۃ الاحکام فی دین الاسلام

P100

مصنف : احمد بن ابو القاسم بن احمد طائی

1181 سائز وسطور : 12 $9\frac{1}{2} \times 14$ $14\frac{1}{2} \times 21\frac{1}{2}$

اوراق : 67

تالیف : 755ھ

مہر د مالک: حافظ عبدالرحیم ملک میاں حاجی موسیٰ صاحب

آغاز : الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین

اختتام : اگر شخصے بدع الیتیم را غیر تشدید میخواند نماز فاسد شود

موضوع : فقہ - زبان :- فارسی۔ حالت - مجلد۔

نوٹ : اس کتاب کے بعد ڈھائی صفحات کی ایک کتاب ناقص الآخر ہے جس میں سورہ فاتحہ 1182 کی فضیلت بیان کی ہے۔ اس کے بعد اسی کتاب کے ساتھ ایک اور کتاب مجلد ہے جس کا آغاز بسم اللہ الرحمن الرحیم سے ہوتا ہے نہ کتاب کا نام ہے نہ مصنف کا متفرق مسائل مختلف معتبر کتابوں سے جمع کئے گئے ہیں زبان فارسی ہے ورق نمبر ۹۹ تک یہ کتاب ہے۔ اس کے بعد ایک اور کتاب اسی کے ساتھ مجلد ہے جس میں جس میں فارسی زبان سورہ فاتحہ یٰسین و جمعہ کے پڑھنے کے فضائل بیان کئے گئے ہیں اس میں ایسی تمام باتیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو مخاطب کر کے تلقین فرمائی تھیں۔ ہیں ورق نمبر ۱۳۲ تک یہ کتاب ہے مصنف و کتاب کا نام کہیں نہیں ملتا۔

P101

خلاصۃ الاحکام فی دین الاسلام

1182

مصنف : احمد ابوالقاسم بن احمد طائی

سائز و سطور: 12 x19 11

اوراق : 109 × 1 = 110

جدول : 7× 12 - حالت :- مجلد

مہرومالک: عبدالقادرحلبی عبدالرزاق شیخ احمد لمکوری والا

خط : نسخ - موضوع :- فقہ - زبان :- فارسی -

آغاز : الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین

اختتام : خدای تعالے ما را فرزنداں ما را دکافہ مسلمانان را توفیق طاعت و عبادت د وقف سنت وجماعت روزی کند واز کفر وبدعت وغیرہ بہ بخشاید آمین یارب العالمین -

نوٹ : مصنف نے یہ کتاب اپنے بیٹے کے لئے لکھی ہے

صفت اسلام طہارت صغری وکبریٰ اور نماز وغیرہ کا ذکر ہے دس ابواب و ۵۹ فصول پر مشتمل ہے۔ صفت ایمان اسکی پہچان اس کی حقیقت استنجا راس کے آداب وانواع مستجبات ومکروہات و منہیات احکام وضو دعائے وضو اس کے فرائض وسنن ومستحبات وغیرہ غسل جنابت حیض ونفاس اور مستحاضہ کے احکام بانگ نماز واجبات و وسنتہای اسکی مکروہات مستجبات وغیرہ میاں بیوی کے باہمی حقوق والدین اور والد کے باہمی حقوق وغیرہ کا بیان ہے آخری باب کلمات کفر سے متعلق ہے ۔

1183 نامعلوم P102

نامعلوم

سائز وسطور: 9 $11 \times 17\frac{1}{2}$

اوراق : 53 (صفحات 106)

مہر و مالک : محمد مقیم الدین

خط : نستعلیق

آغاز : قرأت تعین نیست نزدیک علمای بارحم اللہ و نزدیک امام شافعی رحمۃ اللہ قرأت درو تر معین است

اختتام : کافہ مسلمان را توفیق طاعت و عبادت بر وقف سنت و جماعت روزی کند بحرمۃ النبی و آلہ الامجاد و احتراز کفر و بدعت عصمت بخشد آمین یا رب العالمین۔

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

نوٹ : سوال و جواب نہج پر ہے اگر تجھ سے پوچھا جائے تو یہ جواب دے۔ مسائل فرائض نماز قضا فوات نماز حق زن بر شوہر اور بالعکس حقوق مرد بر زن حقوق فرزند حق والدین وغیرہ کا بیان ہے۔

کتاب ناقص الاوّل ہے۔

1184-1 P103

جامع فقہ الممات

مصنف : ڈوکتابیں۔ ابو بکر محی الدین محمد صدیق بن حبیب اللہ الزبیری البرہانپوری

سائز وسطور: 15 $13\frac{1}{2} \times 23$

اوراق : 55 تا 8

مہر و مالک : عبد القادر حلبی

خط : نستعلیق

آغاز : الحمدللہ الذی یخرج الحی من المیت والصلوۃ والسلام علی شفیع الامم یوم القیامہ الداعی لملۃ السنۃ والجماعہ

اختتام : واگر قبور مسلمین و کفار مختلط می بودند می گفتند علی السلام السلام علی اتبع الہدیٰ ونیز می گفتند السلام علی اہل لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : کتاب کی نوعیت اس کے نام سے ظاہر ہے بارہ ابواب اور خاتمہ پر مشتمل ہے اس کتاب میں تکفین زن و مرد تکفین شہید احکام و ارکان نماز جنازہ تدفین وانتقال میت وبنا رقبر عذاب قبر مسائل عدت کفارت نماز وروزہ وحیلہ اسقاط تعزیت اور اہل مصیبت کے یہاں کھانا بھیجنا زیارت وغیرہ کا بیان ہے۔

صفحہ ۵۶ پر اردو اشعار ہیں۔ جن کا تعلق مقدم الصلوۃ نامی کتاب سے ہے۔

P104

مقدمۃ الصلوۃ

1184-2

مصنف : ظہیر الدین

سائز و سطور : 13½ x 23 19

اوراق : 79 تا 56

خط : نستعلیق

آغاز : کریمی کہ آمرزگار سموات ، رحیمی کہ پروردگار سموات

اختتام : شد اتمام ابواب ایں بی رنج ، مرتب ز فضل خدا بیست و پنج

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : دوستوں کے اصرار پر شاعر نے یہ کتاب مسائل فقہ پر منظوم کی۔ مسائل نماز استنجا دغسل مسائل وضو تیمم مسائل متفرقات مسح موزہ اوقات نماز کا جاننا نماز مسافر وغیرہ کا بیان ہے۔

1184-3

زبدة الفقه

P105

مصنف : محمد بن عثمان علی السنجری

سائز وسطور : 14 X 25   11

اوراق : 225

جدول : $8\frac{1}{2}$ x16

خط : نسخ

آغاز : حمد وسپاس وثنا بی قیاس مر پادشاہی را کہ بادشاہی اثر می از آثار وجود است

اختتام : اگر سرگیں می خرد شد پاکی نیست

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : مصنف کو بادشاہ شمس الدین ابو المظفر سکندر سلطان علم پروری سے متاثر ہو کر دربار میں حاضر ہو کر ملازمت سے سرفراز ہونا چاہتے تھے۔ لہذا یہ کتاب لکھ کر اسی بادشاہ کے نام انتساب کیا ہے۔ کتابوں کے حوالے جا بجا دئے گئے ہیں۔ کتاب ناقص الآخر ہے۔

کتاب الاسلام

مصنف : نامعلوم

سائز وسطور: $14 \times 24\frac{1}{2}$ 9×19 15

اوراق : (ا سے ۲۲) 22

کتابت : یوم الاربعا غرہ جمادی الثانی ۱۰۷۶ھ ۲۹ نومبر ۱۶۶۵ء

کاتب : اسداللہ ابن محبوب ابن نوراللہ الحسنی الحسینی یا اسداللہ ابن محبوب اللہ ابن محمد نوراللہ الحسینی

خط : نستعلیق

آغاز : بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمدللہ رب العالمین العاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین ۔

اختتام : بہر حرفی ثواب شہید بدہد وبا انبیا علیہم السلام والشہدا در زیر عرش خدائے تعالے باشد واللہ اعلم بالصواب

موضوع : فقہ

زبان : فارسی

حالت : مجلد

نوٹ : اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اسی کا اس میں ذکر ہے کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ ایمان نماز زکوۃ روزہ اور حج کا مفصل ذکر ہے۔

کتاب کے آخر میں سات اشعار اسداللہ ابن محبوب ابن نوراللہ الحسنی الحسینی کے قلم سے اور ان ہی کے کہے ہوئے ہیں۔ اور ان اشعار کے لکھنے کی تاریخ چار

ترقیمہ : شعبان بروز بدھ ۱۰۷۶ھ ہے۔

اوراق :- 94 = جدول = (۶ے ۱۷۰) خط :- نسخ

آغاز :- نقل کردہ بودند اما چہار دختراں یکے فاطمہ کہ در نکاح امیر المومنین علی رضی اللہ عنہ بود ۔

اختتام :- اما کافر ابدی آنگاہ گردد کہ قصد کفر بود پس ازیں تاویل میان مسائل و میان حدیث موافقت شود واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

موضوع :- فقہ :- زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- اس کتاب کا پہلا ورق عربی میں ہے ۔ وہ انیس المتقین کا پہلا ورق ہے ۔ اس کے بعد فارسی میں کتاب شروع ہو جاتی ہے ان دونوں کا کوئی تعلق نہیں یہ کتاب ناقص الاوّل ہے ۔

کفایۃ المومنین

P109

1186-1

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 12 X 21 سطور :- 17 X 13½ 17 اوراق :- (ایک سے ۶۰) ۶۰

کتابت :- ۲۸ رمضان 1120ھ یکم دسمبر ۱۷۰۸ء خط :- نسخ

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین ۔

اختتام :- دہر کہ ترک آرد آں را حجت دی بریدہ کردہ شود واللہ اعلم ۔

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی حالت :- مجلد

ترقیمہ :- تمت الکتاب بکفایۃ المومنین بوقت ضحیٰ و زوال من یوم السبت فی تاریخ ثمان وعشرین من شہر مبارک رمضان المکرم سنہ الف ومایۃ وعشرون بعد ست اخرایام ستۃ

تحت هذا الکتاب کتاب الاسلام بید مفتقر الی اللہ الغنی اسد
اللہ ابن محبوب اللہ ابن نور اللہ الثانی الحسینی کان لھم
مورخا غرہ جمادی الثانی یوم الاربعاء وقت وقت ظہر سنہ ۱۰۷۶
الھجرت النبویہ علی الصلوۃ والسلام

1185-2 P107

عمدۃ الاسلام

مصنف : مولانا زین الدین ابی طاہر ابن کمال الثانی

سائز : $14 \times 24\frac{1}{2}$ سطور :- $8 \times 16\frac{1}{2}$ 19

اوراق : 52 (۱ سے ۵۲) جدول :- (۲۳ سے ۵۰)

کاتب : عطاء اللہ ولد شیخ عبداللہ شطاری خط :- نستعلیق

آغاز : آوردہ است کہ در وقت شروع بقبلہ روی آوردن شرط است

اختتام : اللھم احینا بالایمان وامتنا بالایمان واحشرنا فی زمرۃ المومنین یوم الحساب
وصلی اللہ علی محمد النبی الہاشمی المکی المدنی القرشی وآلہ وصحبہ اجمعین ۔

موضوع : فقہ زبان :- فارسی حالت :- مجلد

ترقیمہ :- تمت الکتاب عمدۃ الاسلام بتوفیق اللہ تعالیٰ کتبہ
العبد الفقیر الحقیر عطاء اللہ ولد شیخ عبد اللہ شطاری
یہ کتاب ناقص الاوّل ہے ۔

1165-3 P108

نامعلوم

مصنف : نامعلوم

سائز :- $14 .. 4\frac{1}{2}$ سطور :- $7\frac{1}{2} \times 13$ 12

1186-2 ترجمہ صلوۃ الطاہرین P110

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 12×12 سطور :- 15 $15\times5\frac{1}{2}$ ورق :- (۹۱ سے ۹۵) 34

مہر و مالک :- حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم خط :- نسخ

آغاز :- اللہم صلی علی محمد وعلی آلہ محمد وبارک وسلم مقدمہ بدان کہ بدرستی صلوۃ فریضہ الیست قائم وشریعتی ات دائم

اختتام :- واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب صلی اللہ علی محمد وعلی آل محمد و بارک وسلم

موضوع :- فقہ :- زبان :- فارسی حالت :- مجلد

1187 شرح المنیر P111

مصنف :- نظام الدین ابو المرتضیٰ یار محمد حسنی

سائز :- $13\times25\frac{1}{2}$ سطور 13 ورق :- 163

کتابت :- جمعہ ۹ رمضان ۱۰۶۱ھ سنہ 1650 کاتب :- رسول بو

مہر و مالک :- حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم خط :- نسخ

آغاز :- اللہم لک الحمد علی نعمائک حمداً کثیراً والصلوۃ علی افضل انبیائک بکرۃ واصلاً

اختتام :- والحمد للہ رب العالمین والصلوۃ علی نبیہ محمد وآلہ اجمعین

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- قاضی قطب الدین کے رسالہ المعروف بفرائض کی نظام الدین نے شرح لکھی ہے۔ وہ سب ابواب ہیں جو عام طور پر سب فقہ کی کتابوں میں ہوتے ہیں

فرائض تک محدود نہیں ۔

ترقیمہ :۔ تمت الکتاب بعون اللہ الملک الوہاب بخط ضعیف حقیر اضعف العباد رسول بو
یوم الجمعۃ من شھر رمضان المبارک سنۃ احد وستین و
الف ومیئتین التاسع فی شھر المذکور :۔

P112

مجموعہ سلطانی

1188

مصنف :۔ حافظ حید ر

سائز :۔ 12×22 سطور 15 اوراق :۔ 136

کتابت :۔ ۲۰ ربیع الاول 1237ھ مقام :۔ احمد آباد

کاتب :۔ شیخ اسماعیل ساکن وطن زنجیرہ فی الحال در احمد آباد

مہر و مالک :۔ فیض بخش خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد و
آلہ واصحابہ اجمعین بداں کہ ایں کتاب است دربیان مسائل فقہ

اختتام :۔ قیمت ثمر دہر مثل از خوک کذا فی الکافی واللہ اعلم بالصواب

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ سلطان محمود غزنوی کو ایک طویل المدت مہم پیش آئی جس میں وہ ا پنے
دارالخلافہ سے دور رہنے والا تھا۔ اس نے تمام علماء کو جمع کیا بادشاہ نے
دریافت کیا کہ راستہ میں جو مسائل پیش آئیں گے اس کا فقہی حل کیا
ہے۔ علماء مفتیوں اور فقہاء نے ایک نسخہ تیار کیا لیکن ایک ظریف عالم نے
یہ نسخہ بادشاہ کو پیش کیا کہ یہ راہ میں کافی ہے۔

ترقیمہ :۔ تمت الکتاب کاتب الفقیر الحقیر شیخ اسماعیل ساکن وطن
زنجیرہ فی الحال در احمد آباد تمام کتاب شھر ربیع الاول

بیستم ۱۲۳۶ھ وقت ظہر روز پنجشنبہ تمام نمودہ شد

P114

1189 ## مقدمۃ الصلوٰۃ

مصنف :۔ ظہیر الدین

سائز :۔ 24x14 سطور :۔ 15 اوراق :۔ 79

خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ ومنہ العون فی البدایۃ والیتیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ الذی مخرج الحی من المیت۔

اختتام :۔ شد اتمام ابواب این بی زر بخ ترتیب و فضل خدا بیست و پنج

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ آخر میں منظوم ہے صفحہ ۵۶ سے آخر تک

P113

1190 ## نامعلوم

نامعلوم

سائز :۔ 14X24 سطور :۔ ۱۹ اوراق :۔ 169

مہر و مالک :۔ مالک :۔ حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم ، خط :۔ نسخ

آغاز :۔ در ہدایہ و در کنز و در روانی مذکور است

اختتام :۔ و آں ہشت است از دوازدہ یک حصہ دو خواہر

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی

نوٹ :۔ نان نفقہ آزادی قربانی دو دیں سے ایک غلام کو آزاد کرنا ام الولد یعنی کنیز کے بطن سے پیدا ہونے والا بچہ کتاب الفرائض حجب عصبہ میراث

فاسل رہنے والے حصہ کو رد کرنا۔ تصحیح قسمت وغیرہ کا بیان نا

کتاب الناقص الطرفین ہے۔

P115

نامعلوم

1191

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 12×19 سطور 15 اوراق 85

مہرو مالک : مالک : عبدالقادر جلی خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ کہ من از راست گویا تم درآنچہ قذف کردہ ام اورا

اختتام :۔ وارث اوست میراث بردہ اگر گفت

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی حالت :۔ نہایت کرم خوردہ بوسیدہ

نوٹ :۔ مسائل حج باب لاحصار باب النکاح مسائل نان ونفقہ وغیرہ

کا بیان ہے۔ کتاب ناقص الطرفین ہے۔

P116

نامعلوم

1192

نامعلوم

سائز :۔ 12×20 سطور 11 اوراق 32

مہرومالک :۔ مالک : عبدالقادر جلی خط :۔ نسخ

آغاز :۔۔۔ الکعبۃ اما عرش از نور است وکرسی از زر راست

اختتام :۔ واجعلہا لنا اجراً وذخرا واجعلہا لنا شافعا مشفعۃ برحمتک یا ارحم الراحمین

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی حالت :۔ بری طرح کرم خوردہ ہے

نوٹ :۔ مسائل نماز وضو ایمان وغیرہ کا ذکر ہے۔

کتاب ناقص الطرفین ہے۔

P117

اجزار فتاویٰ قرآن خوان

1193

مصنف :- مرتبہ قرآن خوان ملک قبول

سائز :- 14x23 سطور :- 19 اوراق :- 125 (۱۲۵ سے ۳۲)

خط :- نسخ

آغاز :- نماز گزار د شرعًا ایں وصیت جائز باشد یا نی

اختتام :- شرعًا ایں تاجیل صحیح باشد یانی۔ واللہ اعلم فی الفتاوی الظہریہ رجل۔

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی حالت :- ابتدا میں دو تین اوراق پھٹے ہوئے ہیں۔

نوٹ :- سوال وجواب کے نہج پر ہے۔ استفتار اور اس کا جواب مستند فتاویٰ کی کتابوں کے حوالے سے دیا گیا ہے۔

کتاب ناقص الاول ہے۔

P118

نامعلوم

1194

مصنف :- ابوبکر فایض بن محمد لاہوری

سائز :- $14 \times 20\frac{1}{2}$ سطور :- 13 اوراق 24

جدول :- $8\frac{1}{2} \times 16$ خط :- نسخ

آغاز :- سپاس بے قیاس مرزارقی را کہ رحمت بی نہایتش طفل جان را شیر دل پذیر از پستان ام الکتاب پرورش داد

اختتام :- اللہم صب الینا جمیع مستحبات رسولک بحرمتک ورسولک وآل رسولک

واصحاب رسولک صلی اللہ علیہ وسلم وعلی آلہ واصحابہ تسلیما کثیرا کثیرا دائما ابدا برحمتک یا ارحم الراحمین۔

موضوع : فقہ زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ مصنف کہتے ہیں لاہور پر ایک مرتبہ وبا مسلط ہوئی لوگ مرنے لگے خاص عام کو مسائل غسل وجنازہ اور اس سے متعلق مسائل کے علم کی ضرورت پیش آئی تب انہوں نے یہ کتاب لکھی۔

مصنف کہتے ہیں عیادت یہود و نصاریٰ جائز ہے۔

1196 **رسالہ سجدہ** P119

مصنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 15X25 سطور :۔ 11 اوراق :۔ 5

مہر و مالک :۔ مالک :۔ حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم خط :۔ نسخ

آغاز :۔ الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین اسعدک اللہ تعالے در تفسیر واحادیث و در فتاوی مذکورات کہ سجدہ بر دو نوع است

اختتام :۔ اگر نبودی ذات حق اندر وجود آب وگل راکہ ملک کردی سجود

موضوع :۔ فقہ زبان :۔ فارسی

نوٹ :۔ سجدہ عبادت اور سجدہ تحیہ میں تفریق کی ہے اور آیات واحادیث و تفسیر و فتاوی کی روشنی میں سجدہ تحیہ کو روا رکھا ہے۔

1195 **نامعلوم** P120

نامعلوم

چاہ است۔

اختتام :- چہار یار عبارت است از ابو بکر صدیق و عمر فاروق و عثمان ذی النورین
و علی مرتضیٰ رضوان اللہ علیہم اجمعین و مذہب سنت و جماعت۔

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی

نوٹ :- واجبات نماز سجدہ سہو نواقص تیمم مسائل وضو مسائل غسل
طہارت وغیرہ کا بیان ہے اکثر فصل کے اخیر میں حسب موقع اشعار نقل کئے
ہیں۔ کتاب ناقص الطرفین ہے۔

1197 **نامعلوم** P12

مصنف :- قطب الدین غیاث الدین

سائز :- 22 x 12½ سطور :- 15 اوراق :- 8

کتابت :- ۲۱ / جمادی الاول 1117ھ کاتب :- محمد فاضل

مہر و مالک :- حافظ عبدالرحیم خط :- نستعلیق

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین علی ما مضیٰ و الحمد للہ ما بقیٰ

اختتام :- اقتدیت بہذا الامام متوجہا الی جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی

نوٹ :- علم دین مسائل شرعی بیان ایمان احکام ارکان فرائض واجبات
اور عبادات وغیرہ کا مختصر بیان ہے۔

ترقیمہ :- تمت تمام شد کار من نظام شد دستخط بندۂ احقر محمد فاضل (حافظ عبدالرحیم)
مالک ایں کتاب بتاریخ بیست و یکم شہر جمادی الاول 1117ھ
ہر کہ خواند دعا طمع دارم = زانکہ من بندہ گنہ گارم

نامعلوم

P122

1198

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 20×11½ سطور :- 11 اوراق :- 19 تا 12

خط :- نستعلیق

آغاز :- تنگ آید اصل مخرج آں زماں بر اصل ۔ بسط کن مخرج بقدر حصہ ازردی

اختتام :- بس بکن اس مسئلہ اصل وس سن برد ۔ تا نباشد ہیچ کس رابر تو طعن رود

موضوع :- فرائض زبان :- فارسی

نوٹ :- مسئلہ عول تداخل توافق اصول سبعہ نصیب ہر فریق از ورثہ
قسمت ترکات تخارج رد اور اقسام رد کا بیان ہے۔
کتاب ناقص الطرفین ہے۔

المرتاج فی آداب النکاح

P123

1199

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 17×12 سطور :- 16 اوراق :- 8

خط :- نسخ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وبارک وسلم
تسلیما سپاس وستائش وسنت بی قیاس مسلم است

اختتام :- ونکاح نکند زانیہ فاجرہ راکہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی

نوٹ :- فضائل نکاح طریق نکاح فوائد نکاح سنن وآداب ومکروہات

نکاح وغیرہ کا بیان ہے۔

کتاب ناقص الآخر ہے۔

1200 # چہل وچہار مسئلہ

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 13 x 21 سطور :- 11 اوراق :- 7 خط :- نسخ

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد
آلہ واصحابہ اجمعین بدان اسعدک اللہ والدارین

اختتام :- اہل اسلام بایمان ثابت بدار ۔ آمین یارب العالمین ۔ برحمتک یاارحم
الراحمین

موضوع :- فقہ زبان :- فارسی

نوٹ :- اس کتاب میں ان ۴۴ بنیادی مسائل کا ذکر ہے جن کا علم ہر خورد و
کلاں مرد و زن پر بقول شمس الائمہ الحلوانی رحمہ اللہ فرض ہے۔

P125

نامعلوم

1201

مصنف:۔ مجہول

سائز:۔ 21×11½ سطور:۔ 15

اوراق:۔ 63 مہر و مالک:۔ عبدالقادر چلپی ؛

خط:۔ نستعلیق موضوع:۔ فقہ ۔ زبان:۔ فارسی

آغاز:۔ الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ اجمعین بدان اسعدک اللہ تعالیٰ فی الدارین بدان کہ در کتب فقہ مذکور است ۔

اختتام:۔ یکی نوع مستعمل برانواع درجات وفضائل است و دوم نوع مستعمل برانواع عقوبات و وعیدات ۔

نوٹ:۔ باب الطہارت ۔ آداب و فرائض و سنن و مکروہات ، و مسائل نماز مکروہات لباس ، مکروہات مکان ، مکروہات دل ۔ واجبات و فرائض حج ۔ مکروہات حج اور دیگر مسائل حج وغیرہ کا بیان ہے آخری فصل کسب کرنے کے بارے میں ہے ۔ غالباً مستعمل کی جگہ مشتمل ہونا چاہیئے سہو کاتب ہے ۔ کتاب مجلد ہے پر ناقص الآخر ہے۔

P126

زادالمسافرین (منظوم)

1202

مصنف:۔ رکن الدین حسین بن عالم حسینی

سائز:۔ 16×8½ سطور:۔ 14

اوراق:۔ 51 تالیف:۔ ۷۲۹ھ

کتابت:۔ روزِ دوشنبہ وقت صبح ۷ رجمادی الآخر سنہ ۱۰۲۴ھ

مہر و مالک:۔ حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

خط:۔ نستعلیق موضوع:۔ تصوف ۔ زبان:۔ فارسی

آغاز:۔ ای برتر از آں ہمہ کہ گفتند ؛ آنانکہ بدید یا نہفتند ۔

اختتام:۔ ہفت صد و بست و نہ ز ہجرت ؛ گشت آخر ایں کتاب تمت ۔

زادالمسافرین ۔ (منظوم) P127

1203 مصنف :- رکن الدین حسین بن عالم حسینی

سائز :- 14x23 سطور :- 15

اوراق :- 52 ۔ تالیف :- ۷۲۹ سنہ ھ

کتابت :- ، رجمادی الآخر ۱۰۶۴ سنہ ھ ۔ کاتب :- جان محمد ولد نصراللہ عرف بہلیم

مہر و مالک :- محمد ابوبکر ۱۱۶۳ ۔ خط :- نستعلیق ۔ موضوع :- تصوف

زبان :- فارسی ۔ منظوم ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- ای اول تو درای دل ⁂ حیران تو انبیا ر و رسل ۔

اختتام :- گشت آخر ایں کتاب تمت ⁂ در ہفت صد و بست ونہ ہجرت ۔

شرح نزھۃ الارواح P128

1204 مصنف :- نامعلوم

سائز :- 13x21 سطور :- 15

اوراق :- 141 خط :- نسخ

موضوع :- تصوف :- زبان :- فارسی

آغاز :- ..... و برابر کمال نہاں بینی و لطافت خودای بے نشان بحسب ظاہر ۔۔۔

اختتام :- بیش ازیں کہ درصورت عنصری پیا نید و محبتی درایشان پیدا شود ۔

نوٹ :- کتاب ، ناقص الآخر و ناقص الاول ہے ۔

P129

ترجمہ رسالہ من عرف نفسہ فقد عرف ربہ

1205 مصنف:- شیخ عبداللہ بلبانی

مترجم:- زید شاہ شکراللہ

سائز:- 13 × $6\frac{1}{2}$ ۔ 11 × $16\frac{1}{2}$ سطور:- 12

اوراق:- 18 ۔ کتابت:- ١٧ ربیع الثانی سنہ 1179ھ

کاتب:- حضرت مقبول عبدالرسول ۔ خط:- نستعلیق

موضوع:- تصوف زبان:- فارسی

آغاز:- سپاس بے قیاس ذاتی را کہ جملہ اشیاء عین اوست و منتہای بی منتہای تعینی را تعینات و صفات من حیث التحقیق محض اوست۔

اختتام:- وفقنا اللہ تعالی بما یحب و یرضاہ من القول والفعل والعلم والعقل والنور والہدی وانہ علی کل شئی قدیر و بالاجابہ جدیر و صلے اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نوٹ:- شیخ عبداللہ بلبانی نے من عرف نفسہ فقد عرف ربہ پر ایک رسالہ عربی میں تحریر کیا تھا ایک روز حاضرین مجلس نے شیخ عبداللہ سے اس رسالہ کو فارسی میں منتقل کرنیکی فرمائش کی تاکہ اس کی افادیت بڑھ جائے۔ شیخ نے شاہ شکراللہ کیطرف اشارہ کیا اور یہ خدمت انکے سپرد کی اس طرح یہ رسالہ فارسی زبان میں وجود پذیر ہوا۔ اسمیں مندرجہ بالا حدیث شریف کی متصوفانہ تشریح ہے۔

شرح نزہۃ الارواح

1206 P130

مصنف :- میر عبدالواحد ابراہیم الحسینی بلگرامی رہ

سائز :- 12½ × 23½ - 8 × 16 - سطور :- 19

اوراق :- 229 تالیف :- سنہ ۹۸۵ھ

کتابت :- وقت استوا بروز بدھ ۱۹ر جمادی الثانی سنہ ۱۱۰۹ھ

مالک :- حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

مہر پڑھی نہیں جاتی ہے دوسری مہر سنہ ۱۲۲۹ھ پر ہے

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی - خط :- نستعلیق

آغاز :- رب اشرح لی صدری ویسرلی امری واحلل عقدۃ من لسانی یفقہوا قولی وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ وعترتہ اجمعین

اختتام :- ہست تاریخ کتاب سن تمام ؛ نہصد و ہشتاد و پنج والسلام۔

نزہۃ الارواح

1207 P131

مصنف :- رکن الدین حسین بن عالم ابی الحسن الحسینی

سائز :- 11½ × 21½ سطور :- 15

اوراق :- 94 جدول :- 6½ × 15½

خط :- نستعلیق - موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمدللہ رب العلمین علی کل حال فی کل حین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ وصحبہ اجمعین۔

اختتام :- رجال یحبون ان یتطہروا و رجال لا تلہیہم تجارۃ ولا بیع عن ذکر اللہ۔

1208 P132

فارح الاتراح شرح نزہۃ الارواح

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 16½×30. - 10×20½ - سطور :- 16

اوراق :- 2 تا 131 خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- ..... در درنقاب عبارت نفیس و برقعہ استعارات تجنیس مستوری باشد۔

اختتام :- اگر موحدی ابی انباز یعنی هرچہ نفی کردی باز میار (میاز) یعنی ای صاحب دل۔

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے۔

P133

1209

فارح الاتراح شرح نزہۃ الارواح

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 16½×29 - 10×20½ - سطور :- 16

اوراق :- 132 تا 269 جدول :- (ص ۲۶۸ ب)

تالیف :- ۷۰۱ھ کتابت :- سوم شہر شوال ۱۲۴۶ھ

مقام :- بلدہ شیرپور - کاتب :- سید عبدالصمد قادری الحسنی

مہر و مالک :- مہتہ برج راج - خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- .... اگر موحدی شرک میار یعنی ہرچہ نفی کردی منفی را در اثبات میار او را ہم در نفی گذار ...

اختتام :- نگر صاحب دل روزی برحمت کند درکار ایں مسکین دعای

نوٹ :- یہ کتاب قلعہ رنتھمبور کے خزانچی مہتہ برج راج کی ملکیت میں تھی اسکی کتابت شہر شیرپور میں ہوئی ہے۔ جو تابع سرکار رنتھمبور صوبہ دارالخیر اجمیر میں واقع ہوا ہے۔ ارتضا خان نبیرہ سید مرتضیٰ خان مرحوم کے عہد قلعہ داری میں کتابت ہوئی ہے۔

1210 P134

عین المعانی

مصنف :- شاہ عیسیٰ جند اللہ بن قاسم بن یوسف بن رکن الدین بن معروف بن شہاب الدین المعروفی الشہابی الجندی السندی الھندی ابراری المعروف بالعشقی الشطاری القادری متلقب بعین العرفاء۔

سائز :- 24×13½ - 16×7½ - سطور :- 15

تالیف :- ماہ رمضان المبارک وقت ظہر بروز پیر ۹۹۷ھ - اوراق :- 344

مقام تالیف :- برہان پور - خط :- نسخ، خط بدلتا رہتا ہے۔

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد اوراق بوسیدہ

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ نبیہ محمد -

اختتام :- رباعی : در آئینہ گرچہ خود نمائی باشد ÷ پیوستہ زخویشتن جدائی باشد
خود را بمثال عین دیدن عجب ÷ ایں بوالعجبی کار خدائی باشد

نوٹ :- مصنف کی خدمت میں خود انہیں کے ایک دوست کی تصنیف مسمی بہ روضۃ الحسنیٰ فی شرح اسماء الحسنیٰ لیکر حاضر خدمت ہوئے تھے اور اسکی کتابت کرنا چاہتے تھے۔ مصنف نے انکی اعانت کی غرض سے ان کے اس کام میں ہاتھ بٹایا۔ لیکن اسی اثنا میں نئے نئے مطالب وفوائد انکے قلب پر وارد ہوتے چلے گئے۔ کہ نقاش نقش ثانی بہتر کشد از اول لہٰذا نئے سرے سے شرح لکھنا شروع کیا۔ مصنف شیخ لشکر محمد عارف کے مرید ہیں۔

لاتعین عین کا خود غیب ہویت ہستی بحث غیب الغیب پہلا تعین علم کا ہے ۔ وحدت امہات صفات صفات حق سبحانہ وتعالیٰ نزدیک مشکل ماں عروجِ روحانی ۔ انسان مظہر جمع اسماء الٰہیہ جمالیہ و جلالیہ وغیرہ کا بیان ہے ۔ اور اسمائے حسنیٰ الٰہیہ کی مبسوط متصوفانہ شرح ہے ۔ طریق دعوت اسمائے حسنیٰ ۔ یہ طریقہ انہوں نے حضرت جندی سے سیکھا تھا اور جندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری سے ۔

P135

1211

محبوبیہ

مصنف :- حضرت خواجہ نظام الدین احمد محمد پارسا بدایونی

سائز :- 15×13½ - 9×14 سطور :- 15

اوراق :- 6 ۔ خط :- نستعلیق ۔ موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

آغاز :- ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال جاء رجل الی رسول اللہ علیہ السلام فقال یا رسول کیف تری فی رجل احب قوما ولا یلحق بہم فقال رسول اللہ من المرء مع احب

اختتام :- و دریں حال بہ مقدار تعلق باہیں غبار کہ در آئینہ دل ایشاں ظاہر می شود و بقدر غبار ازاں جمال دوری افتد ۔

نوٹ :- مصنف کے والد ماجد کا اصرار تھا کہ وہ ایک رسالہ لکھیں لہٰذا انہوں نے یہ رسالہ انکے حکم کی تعمیل میں لکھا ۔ قل رضیت باللہ ثم استقم کی تشریح ہے تصوف کا مقصد ہے تبتل الی اللہ چار آسمانی کتابوں سے چار معقولہ اخذ کئے ہیں ۔ توریت سے من قنع شبع ۔ انجیل سے من اعتزل سلم

زبور سے من صمت نجا ۔ اور قرآن سے من یتوکل علی اللہ فہو حسبہ ۔ اور انکی تشریح کی اسی طرح بزرگان دین وائمہ عظام کے اقوال کی تشریح کرتے چلے گئے ہیں ۔

P136

1212

الجواھر السّنّیہ

مصنف :۔ محمد اکرام بن محمد علی

سائز :۔ $14\frac{1}{2} \times 20\frac{1}{2}$ سطور :۔ 15

اوراق :۔ 45 جدول :۔ 10x17

کاتب :۔ منشی موتی رام خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ بہ نستعین لک الحمد یا من ہو محمود فی جمیع الشیون و مذکور بالعظمہ فی الظہور والبطون ....

اختتام :۔ ایں است بیان چیزہی کہ مامور بودم بارا دوم دریں رسالہ وزیادہ ازیں کشف اسرار را رخصت نیست

درنیابد حال پختہ ہیچ خام ٭ بس سخن کوتاہ باید والسلام

نوٹ :۔ مصنف نے اپنے دوست احباب کی التماس پر علی الخصوص محمد سلطان ابن یتیم خان لنکوں کے اصرار پر یہ رسالہ تصنیف کیا ہے ۔ موصل الی اللہ کی ضرورت کی وضاحت کی ہے اس سلسلے میں انبیاء خلفاء اور مرشد کی ضرورت پر زور دیا ہے ۔ حق سبحانہ وتعالیٰ کے وصال کا طریقہ بتایا گیا ہے ۔ اسمیں ذکر اشغال تلقین وغیرہ کی صراحت ہے ان اذکار کا بیان ہے جو مصنف کو اپنے مرشدین قدس سرھم کیطرف تلقین کئے گئے ہیں ۔ لطائف باطنیہ مشاہدات انوار اور مکاشفات اسرار کا بیان تجلیات کا ذکر ہے ۔

1213

ارشاداتِ حامدی

P137

مصنف:۔ حامد

سائز:۔ 22×15½ ۔ 18×9½ ۔ سطور:۔ 18

اوراق:۔ 16 ۔ تالیف:۔ ۱۵ رجب المرجب ۱۰۲۹ھ

خط:۔ نستعلیق ۔ موضوع ۔ تصوف ۔ زبان:۔ فارسی

آغاز:۔ شکر مر خدا و خدیرا کہ در ہر وجود واجب الوجود است ۔۔۔

اختتام:۔ واز دیگراں چہ ملاحظہ باشد خلق را بنگر کہ چوں شر الدواب بر زبان بار د خلق و دشمن براند و آنکہ را کہ فکر ست د ۔۔۔

نوٹ:۔ سرورق پر نام "نعم القادر اللہ" کتاب کا نام لکھا ہوا ہے ۔ وحدت الوجود کا ذکر ہے ۔ کہتے ہیں قیامت آنے والی ہے ۔ اسمیں کوئی شک نہیں ۔ لیکن حال کا کیا حساب و کتاب ۔ نیکی و بدی ۔ سوال و جواب وغیرہ کیا صرف قیامت کے دن ہوگا ۔ دل تیری کتاب ہے ۔ تیرا سانس تیرا حساب ہے ۔ تیری فہم تیری نیکی ہے تیرا وہم تیری بدی ہے تیری فکر تیرا سوال ہے ۔ تیری ہمت تیرا جواب ہے ۔ طالب دنیا مخنث ہے ۔ طالب عقبیٰ مؤنث اور طالب مولیٰ مذکر ہے ۔

شیخ علاء الدین ، شیخ امجد ، شیخ محمد فتح ۔ امیر سید حسینی وغیرہ کے اقوال نقل کیئے گئے ہیں ۔ اخیر میں شیخ عبد الخالق عجدوانی کے کلماتِ قدسیہ منقول ہیں ۔

1214

سراج العاشقین

P138

مصنف:۔ نامعلوم

سائز:۔ 23×15½ ۔ 18½×10 ۔ سطور:۔ 23

اوراق:۔ 64 خط:۔ نستعلیق

موضوع:۔ تصوف ۔ زبان:۔ فارسی ۔ حالت:۔ مجلد ۔

آغاز:۔ حمد بے عدد و ثنا کے بیحد حضرت بادشاہی را کہ لانزدال الملک و الہ
بمتاج بشئ و ہو قادر علی کل شئ و خالق المخلوقات ۔۔۔

اختتام:۔ ایں فراما بدست من بفروشی تا تراہم وآں مرد گفت بجز امیر المومنین
عرآن خود ما خریدہ باز پیش حضرت رسالت پناہ آورد دوم ۔۔۔۔

نوٹ:۔ قرآن، احادیث کی متصوفانہ تاویلات اور انقیاد اوامر اللہ و اجتناب
نواہی ۔ اللہ کی طرف ترغیب دلانے والی سبق آموز حکایات ہیں ۔
کتاب ناقص الآخر ہے ۔۔۔

1215

نامعلوم

P139

مصنف:۔ نامعلوم

سائز:۔ 25½×14½ ۔ 14×7 ۔ سطور:۔ 11

اوراق:۔ 11 ۔ مہر و مالک:۔ خاندانِ ولی اللہ

خط:۔ نسخ و نستعلیق ۔ موضوع:۔ تصوف ۔ زبان:۔ فارسی

حالت:۔ مجلد ۔ کتاب ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :۔ الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علیٰ رسولہ محمد وآلہ اجمعین الواصلین الیٰ وجہ الکریم اعلم ان۔

اختتام :۔ وبدانکہ درقالب وقلب ارادت وقدرت وعلم وخواست حق تعالیٰ محیط است کہ از ارادت وقدرت ....

نوٹ :۔ اخلاق ذمیمہ سے پاک ہونے کا مطلب تزکیۂ نفس ہے ۔ وصول الی اللہ کا مطلب ہے ماسوی اللہ سے انقطاع ۔ صفات قبیحہ بشری سے اسوقت دل کا تصفیہ ہوجاتا ہے ۔ پھر وصول باللہ میسر آتا ہے ۔ سالک کو چاہیئے کہ وہ لا الٰہ کی کشتی میں سوار ہوکر الا اللہ میں غوطہ زن ہو ۔ تب جاکر سالک کو کامیابی حاصل ہوگی ۔ لا الٰہ الا اللہ کا علم حاصل ہونے کے بعد سالک کو محبوب اپنی ذات میں نظر آتا ہے ۔ مومن کی پانچ نشانیاں ہیں ۔ مرض دائم ۔ حزن دائم ۔ مظلوم دائم ۔ کھلے ہاتھوں والا ہونا ۔ اور موت کو حیات پر ترجیح دینا ۔ مومن کو چاہیئے کہ دنیا سے وضو کرے ۔ عقبیٰ سے غسل کرے ۔ نفس کو فرماں بردار بنائے ۔ اور فنا کے دریا میں غوطہ لگائے ۔ تو اسکی وہ نماز معراجِ مومن کا درجہ رکھتی ہے ۔ وغیرہ جیسے متصوفانہ نکات پر یہ نسخہ مشتمل ہے ۔ عربی اقتباسات سے بکثرت استفادہ کیا ہے ۔ جگہ جگہ کاغذ کچھ اسطرح چسپاں ہے کہ عبارت نہیں پڑھی جاتی ۔

اَوْرادِ غوثیہ

112

P140

1216 مصنف:۔ حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز:۔ 26.CM ۔ 8½x15½ ۔ سطر 13

اوراق:۔ 56 خط:۔ نستعلیق۔

مالک:۔ عبدالقادر چلبی ۔ موضوع:۔ تصرف

زبان:۔ فارسی حالت:۔ مجلد۔ ناقص الآخر

مندرجات:۔ جگہ جگہ تفسیر حسینی کے حوالے درج ہیں۔

آغاز:۔ سپاس وستائش مرخالقی را کہ ازکتم عدم وجود را روح را قبای قابلیت بخشید...۔

اختتام:۔ فرزندان چہار پنج سالہ اند و جا یا لبست البتہ قبول کند و کیل شود لبفرزندان او نیز.....۔

نوٹ:۔ صلوٰۃ القلب۔ صلوٰۃ المشاہدۃ۔ صلوٰۃ المعکوس مختلف مہینوں کے اوراد وظائف وغیرہ کا ذکر ہے۔

مصنف کا نام کہیں لکھا ہوا نہیں ہے۔ لیکن صفحہ ۲۷ پر انہوں نے اپنے آپ کو جواہر خمسہ کا مصنف بتایا ہے۔ اور یہ کتاب محمد غوث گوالیاری کی ہے۔ لھذا زیر نظر یہ کتاب بھی اُنہیں کی تصنیفات میں سے ہے۔

1217 **اورادغوثیہ** P141

محمد غوث گوالیاری

سائز :- 20×12 سطور :- 19

اوراق :- 73 خط :- نسخ

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

حالت :- مجلد ۔ کتاب ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :- سپاس وستایش مرخالقی راکہ از کتم عدم وجود ارواح را قبار قابلیت بخشید در بر کردند باستعداد خود ظاہر آمدند

اختتام :- فقیراز قید ہر بر آمد متوجہ بدیا محیط شدہ بر رسیدم کہ جانہ نوشت آنجا یک ۔

1218 **بحرالحیات** P142

مصنف :- حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز :- 12×22 ۔ 7×13 ۔ سطور :- 12

اوراق :- 168 خط :- نسخ

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی ۔

آغاز :۔ حمد موفور وثنای محصور مر حضرت صمدی را کہ وحدہ لاشریک لہ خطبہ جلال اوست ۔

اختتام :۔ از سبب صحبت انسان صورت می گردد ولی انسان از کجا باشد فہم سخن نہم ....

نوٹ :۔ سلطان علاء الدین نے جب بنگالہ فتح کیا تو یہ خبر کامروپ میں پہنچی اس خطہ کے ایک معتبر عالم کاما نے جو علم مہابھارت میں ماہر تھا علماء اسلام کے ساتھ مناظرہ کی درخواست کی جمعہ کے روز جامع مسجد میں اس شخص نے قاضی رکن الدین سمرقندی کے ساتھ مباحثہ کیا اور پوچھا آپ لوگ کس کی عبادت کرتے ہیں ۔ قاضی صاحب نے کہا ہم خدائے بے عیب کی پرستش کرتے ہیں ۔ اسنے پوچھا آپ کا امام کون ہے ۔ فرمایا رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم ۔ اس نے پوچھا روح کے بارے میں آپ کے یہاں کیا کہا گیا ہے ۔ فرمایا روح امر رب ہے اس نے کہا یہ سچ ہے ۔ میں نے بھی برھما بشنو و مھیس کی کتابوں میں یہی پڑھا ہے ۔ پھر وہ شخص شرف باسلام ہوا ۔ تحصیل علوم دینی کے مشار الیہ زمانہ ہوا مفتی کے عہدہ پر فائز ہوا اسکے بعد امرت کنڈ نامی اپنی یہ کتاب اسنے قاضی رکن الدین کی خدمت میں پیش کی جو ہندی زبان میں تھی ۔ قاضی موصوف نے اسکا ترجمہ عربی زبان میں کیا تھا ۔ جو تیس ابواب پر مشتمل تھا ۔ کسی نامعلوم شخص نے اسکا فارسی میں ترجمہ دس ابواب میں کیا تھا ۔ لیکن اس میں نامربوط و ثقیل و بعید الفہم ہندی الفاظ بکثرت استعمال کئے تھے ۔ اسکی وجہ سے اسکی افہام تفہیم دشوار ہو گئی تھی ۔

حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری دو چند سال کامروپ میں مقیم رہے اس علم

کو کاحقہ سیکھا اور بعض ساکنان قصبہ بھروچ کی التماس پر اپنے مرید حسین
گوالیاری سے کہا مذکورہ فارسی ترجمہ میں تعقید کو ملحوظ رکھتے ہوئے اسکو
از سرِ نو املا کر لیجئے۔ اپکی زبان گوہر افشاں سے نکلنے والے الفاظ کو
ضبط تحریر میں لے آیا۔ اور اس کتاب کا نام بحرالحیات رکھا
ماہیت وجود، قدم و عدم و شہود و ظہور و بطون، شناخت انسان بہ آیات
عالم کبیر۔ معرفت عالم صغیر معرفت تاثرات، عالم صغیر معرفت دل
و ماہیات و ارادت، و تخیلات و مغیبات معرفت، ریاضت معرفت ایجاد
انسان و انواع معرفت گلونکی جدد ماہیت آں و محافظات منی معرفت
وہم معرفت، فنای جسد و ظاہر شدن علامت موت تسخیرات، روحانیات
اور مبداء و معاد کا ذکر ہے کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے اور
ایک مقدمہ پر مشتمل ہے۔ اپنی بات کی وضاحت و صراحت کیلئے جا بجا
اشکال کا استعمال کیا ہے۔

1219-1 | P143

جواہرِ خمسہ

مصنف :- محمد ابن خطیر الدین ابن لطیف ابن معین الدین قتال بن خطیر الدین ابن بایزید
ابن خواجہ فرید عطار

سائز :- 22½ cm - 7½ × 14½ . سطور :- 21

اوراق :- 88 تالیف :- ۹۵۶ھ / ۱۵۴۹ء

خط :- نسخ مندرجات :- جگہ جگہ

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز ۔ الحمد للہ الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد ۔

اختتام ۔ دریں عشرہ متر شطاردا ذکار عمل نماید چہارم اوّل روزہ وقت افطار بی

نوٹ ۔ محمد غوث گوالیاری کو حصول مقصد میں درنگ ہورہی تھی خواب میں دیکھا کہ سطان الموحدین شیخ ظہور حاجی کے پاس جاؤ وہ وہاں پہونچے حضرات شیخ ظہور نے فرمایا خواجہ احمد کہاں ہیں جب وہ تشریف لائے تو فرمایا اللہ نے ایک بیٹا عنایت کرنے کا وعدہ کیا تھا وہ یہ ہے شیخ احمد محمد تھے انہوں نے اپنے علوم باطنی سے محمد غوث گوالیاری کو مستفیض کیا پھر کوہستان میں قلعہ چنار میں جاکر ۱۲ سال اور کچھ مہینے گوشہ نشین ہوئے اور ان فرمودات پر عمل پیرا ہوئے ۔ حال گذشتہ کو قلمبند کر کے شیخ احمد کو بتایا آپ بہت خوش اور اپنا پیرہن مبارک مرحمت فرمایا ۔ تو بقول محمد غوث رہ سورہ یوسف کی فالقاعلی وجہہ فارتد بصیرا کی آیت جیسا اثر ہوا ۔ اسی کتاب کا نام جواھر خمسہ جسکو پڑھنے کے بعد شیخ احمد نے فرمایا کار خود آخر کردید و خلق را ہدایت وافرا بدال آباد حجت اولیاء اللہ خواہد بود ہیچ ولی نباشد کہ بریں اسرار مطلع نگردد ۔

حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری فرماتے ہیں اس وقت میری عمر ۲۲ سال تھی اس کے بعد گجرات جانے کا اتفاق ہوا ۔ جہاں بہت مخلص و محب اس سے مستفیض و مستفید ہوئے بعض دوستوں نے اسکے ۱۵ ابواب کی تصریح طلب کی جنکا تعلق سماع سے ہے ۔ اور از سرِ نو ترتیب دینے کی استدعا کی لہٰذا اس وقت جب آپکی عمر ۵۰ سال سنہ ۹۵۶ھ تھی آپ اس کتاب کو نئی طرح سے ترتیب دی اور لکھا قدیم نسخہ میں جہاں کہیں بھی اسکے مطابق ترمیم کرلی جائے ۔ یہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ۔ پانچ جوہر پر مشتمل ہے ۔

(۱) عبادت عابداں وطریق آں

(۲) زہد زاہداں وطریق آں

(۳) دعوۃ داعیاں وطریق آں

(۴) در اذکار واشغال مشرب شطار وطریق آں

(۵) در ورثۃ الحق عمل محققاں وطریق آں

1219-2 P144

جواہر خمسہ

مصنف :- حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری رہ

سائز :- cm. 22½ - 8 x 11 سطور :- 17

اوراق :- 35 - مالک :- حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم

خط :- نسخ مندرجات :- جگہ جگہ

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- دربیان مذہب شطار ہرگاہ کہ طالب از عمل ابرار واخیار واز اسرار دعوت برگذرد ......

اختتام :- سحر و جادوی بر وی کار نہ کنند ....

نوٹ :- یہ کتاب جواہر خمسہ کے چوتھے مشرب سے شروع ہوتی ہے۔ لہٰذا ناقص الطرفین ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ بیچ کے کچھ صفحات بھی ناپید ہیں۔

1220 P145

جواھرِ خمسہ

مصنف :- محمد بن خطیر الدین بن لطیف بن معین الدین قتال بن خطیر الدین بن بایزید بن خواجہ فریدالدین عطار۔

محمد غوث گوالیاری

سائز :- 23×13 - 7×14 - سطور :- 17 اوراق :- 241

تالیف :- ۹۵۶ھ / ۱۵۴۹ء - کتابت :- بروز بیر ۱۳ ذی الحجہ ۱۰۲۱ھ / ۱۶۱۳ء

مقام کتابت :- بندر سورت - سید شمس الدین یوسف العشق الشطاری کے گھر میں۔

کاتب :- سراج الدین محمد العشقی الشطاری الحنفی۔

مندرجات :- کہیں کہیں - موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الاحد الصمد الفرد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔ حمد لا بدایت وثنائے بے نہایت مالک ملکی را کہ

اختتام :- یارب اثر بخش مناجات مرا از لطف روا کن ہمہ حاجات مرا امیدار بذات خود صفاتم قائم قایم بصفات خویشتن۔

نوٹ :- عابدوں کی عبادت اور اس کا طریقہ زاہدوں کا زہد اور اسکا طریقہ دعوت داعیان اور اسکا طریقہ اذکار واشغال عارفاں مشرب شطار اور اسکا طریقہ عمل محققاں اور اسکا طریقہ مع دوائر د اشکال وضاحت کی گئی ہے۔ اذکار اشغال دعوات سیر الی اللہ سیر مع اللہ سیر فی اللہ تعریف توبہ وانابت ومصطلحات کا مفصل بیان ہے۔ محمد غوث گوالیاری کو سخت اضطراب کا سامنا تھا انکے جی میں آیا کہ چلو شیخ حاجی ظہور کی خدمت

میں چلیں شاید مدعا وہاں بر آئے ۔ جب انکی مجلس میں پہنچے تو انہوں نے کسی صاحب مسمی بہ خواجہ احمد کو بلا کر کہا کہ حق سبحانہ وتعالیٰ نے ہم کو ایک فرزند کا وعدہ کیا تھا وہ یہ لڑکا ہے ۔ ایک مدت تک انکی خدمت میں رہ کر علوم ظاہر و باطن سیکھتے رہے ۔ اسکے بعد کوہستان کے قلعہ چنار (جو کہ بنارس کے پاس ہے) میں ۱۳ سال اور چند ماہ خلوت نشین رہے اور اپنے مرشد کی تلقینات پر عمل کرتے رہے اور کیفیات واردات قلم بند کرتے رہے پھر اپنے مرشد سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا ۔ حالات سے آگاہی بخشی بہت خوش ہوئے ۔ اپنا پیرہن مبارک حضرت محمد غوث گوالیاری کو عنایت فرمایا اور محمد غوث گوالیاری نے جواھر خمسہ انکے ہاتھ میں رکھدی مطالعہ کرکے بہت خوش ہوئے ۔ اس وقت علامہ محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمہ کی عمر ۲۲ سال کی تھی ۔

بعد میں گجرات کی طرف علامہ غوث محمد مراجعت فرمائی ۔ یہاں مریدین و مخلصین نے اس کتاب کو تعویذ دل وجان بنایا ۔ بعض احباب نے مشورہ دیا کہ اس کتاب کے اس حصے کو بتصریح بیان کیا جایا جسکا تعلق سماع سے ہے تاکہ مغالطہ کا اندیشہ نہ رہے ۔ لہٰذا بعض جواہر میں تقدیم و تاخیر ضروری ہوگئی بعض جگہ الفاظ میں بھی باہم ربط پیدا کیا گیا ہے ۔ اس وقت محمد غوث گوالیاری رحمۃ اللہ علیہ کی عمر ۵۵ سال تھی ۔ وہ تاکید کرتے ہیں کہ قدیم نسخہ کو از سرنو ترتیب دیا گیا ہے ۔ اس لئے اس نسخہ کے مطابق اصلاح ضروری ہے ۔

1221 P146

کلید مخازن

مؤلف :- شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز :- 24 × 14½ - 11½ × 7½ سطور :- 7

اوراق :- 31 خط :- نسخ و نستعلیق ۔ خط بدلتا رہتا ہے۔

مناربات :- بکثرت ہیں ۔ موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

آغاز :- حمدنا محدود احدی را کہ صور اعیان ممکنات ھر فردی از افراد تجلی حسن ذات وسمت

اختتام :- کہ اہل تصفیہ بصفای باطن درک آن کردہ اندیکی ازاں مراتب ...

نوٹ :- کتاب ناقص الآخر ہے مگر مجلد ہے۔

مصنف اپنی اس تالیف کو مفتاح مخازن معانی ومصباح متابیح مبانی آئینہ عاشقان کامگار ومعائنہ موحدان نامدار کہتے ہیں اسکی وجہ تالیف بیان کرتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ ۹۳۱ھ میں ایک رات کو فکر مبدأ و معاد دامن گیر ہوئی اور ترتیب تنزلات وترقیات ظہور وبطون پر وہ غور کر رہے تھے کہ ناگاہ ایک کیفیت طاری ہو جو نہ فنا رکی نہ فنار الفنار کی نہ نوم کی تھی نہ نوم الیقظہ کی اچانک غیب سے ایک شخصیت نمودار ہوئی اس نے انھیں اپنے لباس میں لپیٹ کر یکایک مبدأ سے معاد تک ازل سے ابد تک کے تمام تنزلات ظہور وبطون منکشف کر دیئے۔ اس شخص نے کہا وہ سالکین کی رہبری کیلئے مبدأ و معاد کے تنزلات کو اب اسی ترتیب سے بیان کریں۔ چند سال کے بعد مصنف نے اس نسخہ کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا لیکن وہ پریشان رہے کہ اس نسخہ کا کیا نام رکھا جائے ۱۸ رمضان المبارک ۹۴۲ھ کی رات کو انہوں نے دیکھا کہ سید الثقلین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دائما ابداً کثیراً کثیراً رونق افروز مسند ہیں۔ اور تمام مشائخ واصحاب کرام حاضر ہیں۔ انہیں بھی اس نورانی مجلس میں شرکتِ باریابی کی سعادتِ عظمیٰ حاصل ہے۔ حضرت رسالت پناہ صلے اللہ علیہ وسلم نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ شیخ محمد غوث گوالیاری سے انکی کتاب کلید مخازن لے آئیں

امیرالمومنین نے محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمہ کے پاس آکر کلید مخازن
کا مطالبہ کیا انہوں نے کہا میرے پاس ایسی کوئی کتاب نہیں ہے تو
امیرالمومنین نے انکی بغل سے اس نسخہ کو لیتے ہوئے کہا کہ
کلید مخازن اسی کا تو نام ہے ۔ اور پھر کہا جو شخص اسکے رجوع کریگا
بدائت سے نہایت تک ایجاد عالم کا مسئلہ کما حقہ، منکشف ہوگا اور
معرفت وحکمت کے دروازے اس پر کھل جائیں گے ۔ پھر حضرت
امیرالمومنین ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ یہ نسخہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم
کی خدمت میں لے گئے آپ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مطالعہ فرمانے کے
بعد کہا چند سال قبل یہ اسرار تمہارے لئے بیان کئے تھے اتنا سنتے ہی
مصنف کو ہوش آگیا ۔

یہ کتاب ایک مقدمہ نوُ دقیقہ اور خاتمہ پر مشتمل ہے ۔

P147

بحر الحیات

1222

مؤلف :- شیخ محمد غوث گوالیاری رح

سائز :- 20×10½ ۔ 17×6½ ۔ سطور :- 13

اوراق :- 32 . خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف . زبان :- فارسی . حالت :- ناقص الآخر ۔ مجلد

آغاز :- حمد موفور وثنای نامحصور حضرت صمدی را کہ وحدہ لاشریک لہ خطبہ جلال اوست.

اختتام :- نشستگاہ خود در زمینی دارد زانو وساق در خود چسپاند بر سر کف پای چپ
را زیر خصیتین .....

نوٹ :- سرورق پر کتاب کا نام حوض الحیات لکھا ہوا ہے .

اس نسخہ میں اتنا : ہے کہ کاما نام کے جوگی اور قاضی رکن الدین سمرقندی

کے درمیان شہر لکھنوتی میں بروز جمعہ جامع مسجد میں مناظرہ ہوا تھا۔
اسکی تمہید میں حسین گوالیاری کا نام نہیں ہے۔ خود محمد غوث گوالیاری
رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے کامروپ میں جو علم جوگ حاصل کیا تھا
فارسی ترجمہ امرت کنڈ لوگوں کی سمجھ میں نہ آتا تھا اس لئے وہاں کے
باشندوں نے ان سے دوبارہ ترجمہ کی التماس کی ابواب تو اسکے بھی
دس ہیں لیکن انکے عنوانات میں ذرا فرق ہے۔

P148

شرح کلید مخازن

1223

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 14×23 ۔ سطور :- 19

اوراق :- 56 ۔ جدول :- 9×16½ ۔ ورق نمبر ۶ تک
جدول بنی ہوئی ہے بعد میں نہیں ہے۔

خط :- نسخ و نستعلیق ۔ خط بدلتا رہتا ہے۔

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- رب یسر و تمم بالخیر سپاس و ستائش و خدای عز و جل را و درود بر سرور
انبیاء و سراینہا حمد نا محدود و احدی راکہ صور اعیان ممکنات ۔

اختتام :- خورشید قدم کہ ذات بحت است از دل عارفاں برآمد ذرات کہ عبارت از عالم
است عیان شد ....

نوٹ :- ورق نمبر ۹ ، ۲۵ ، ۳۱ پر اشکال ہیں۔
اسکی پشت پر کلید مخازن لکھا ہوا ہے۔ جو غلط ہے۔ یہ شرح کلید مخازن
ہے۔

آخر میں پنسل سے لکھا ہوا ہے کہ شارح مولانا عشقی ہیں ۔ لیکن کتاب میں کہیں شارح کا نام نہیں ہے ۔ اسکے بعد کے نسخہ مسمی بہ جواہر الخزائن کو بھی جو کہ شروع میں ناقص ہے ۔ مولانا عشقی کی شرح بتایا ہے ۔ یہ عبارت صرف پینسل سے کسی نے لکھی ہے ۔ حالانکہ کتاب کے اندر سے اس کا کوئی ثبوت نہیں ملتا نیز نسخہ زیر نظر اور نسخہ مابعد میں تفاوت ہے دونوں مختلف شارحین کے افکار کا نتیجہ ہیں ۔ واللہ اعلم بالصواب

1224 جواہر الخزائن شرح کلید مخازن

مؤلف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 12×21½ ۔ 6½×13 ۔ سطور :۔ 12

اوراق :۔ 380 خط :۔ نسخ

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

آغاز :۔ صورۃ دائرہ نار تجلی کردہ کہ مظہر عشق است ازاں مرتبہ سابق تیرہ تر منجلی شہ حجاب بر حجاب افزود ......۔

اختتام :۔ خود گفت حقیقت و خود شنید زاں روی کہ خود نمود و خود دید واللہ یقول الحق وہو یہدی السبیل یہدی من یشاء الی صراط مستقیم ۔

نوٹ :۔ ورق ۳۲۰ سے ۳۳۵ / اور ۳۴۵ / ۳۵۴ / کورے ہیں ۔

نسخہ ماقبل کی طرح اس پر بھی پینسل سے لکھا ہوا ہے کہ یہ شرح مولانا عشقی کی ہے ۔ لیکن داخلی شواہد نہیں ملتے ہو سکتا ہے اسکے شارح مولانا عشقی ہوں اور نہ بھی ہوں ۔ جواہر الخزائن کا دوسرا نسخہ ملے تو پتہ چلے ۔۔

لیکن دونوں شرحوں میں تفاوت وتخالف ہے اتنا تو ہے کہ یہ دونوں شرحیں کسی ایک مصنف کی نہیں ہوسکتیں ۔ واللہ اعلم بالصواب ۔

1225

شرحِ کلید مخازن

P150

مولفہ :۔ نامعلوم

سائز :۔ 15×24½ ۔ 7½×13 سطور :۔ 9

اوراق :۔ 235 خط :۔ نسخ

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ سپاس وستائش مرخدائے عزوجل زود درود بر سرور انبیاء ودرایا حمد نامحدود واحدی راکہ صور اعیان ممکنات ہر فردی از افراد تجلی حسن ذات اوست ۔۔۔

اختتام :۔ گر بخوانند نیک فکر کنند ٭ یا نخوانند تا غلط نکنند

نوٹ :۔ شارح کا کہنا ہے کہ یہ شرح انہوں نے اپنے پیرو مرشد صاحب کلید مخازن کے حکم سے لکھی نیز تکمیل کے بعد حضرت نے اسکو بغور پڑھا اور پسند فرمایا لہٰذا اب بھی اسکو سمجھنے میں اگر کوئی دشواری ہے اور کمزوری نظر آئے تو اسکا خود کا فہم تصور اور کوتاہی ہے ۔

1226

نامعلوم

P151

مولفہ :۔ نامعلوم

سائز :- 13×23½ - 17½ × 8½ - سطور :- 17

اوراق :- 288 تا 527 - مالک :- عبدالقادر چلپی

خط :- نستعلیق . موضوع :- اخلاق و تصوف

زبان :- فارسی . حالت :- ناقص الطرفین . مجلد

آغاز :- ـــ وارید چار چیز را بر چار چیز نماز را بذکر مال را بزکوٰۃ وصحت را بصدقہ وعلم را بکتابت . . . .

اختتام :- ہر کہ در شب رمضان این دعا را . . . . .

نوٹ :- ارکانِ اسلام کی تاکید نماز باجماعت کی فضیلت شب جمعہ کی فضیلت ضیافت و آداب طعام حسن خلق رمضان المبارک کی اہمیت اور ان سے وابستہ ادعیہ نیز شب و روز وغیرہ کا بیان ہے .

یہ کتاب چونکہ ناقص ہے اسکا نام نہ کتاب کے اوپر ہے نہ اندر. اس مجلد کتاب کے ورق ۳۲۹ الف پر کسی نے ضامن بہشت نام لکھدیا ہے . واللہ اعلم بالصواب .

رسالہ شمسیہ فی علم السلوک P152

1227

مصنف :- (غالباً) برہان الدین غریب

سائز :- 12×19 - 8½ × 13½ سطور :- 15

اوراق :- 217 - کتابت :- اول ذی قعدہ وقت ظہر ۱۰۰۷ھ

کاتب :- حافظ فتح محمد بن عبدالغنی بن نعمت اللہ بن ببر

مہر و مالک :- مولانا محمد جیو بن شیخ تاج الدین بن برخوردار - اسحاق بن مصطفےٰ بن عبدالقوی - شیخ فیض اللہ بن ابوطالب . مہریں مٹی ہوئی ہیں .

خط :۔ نسخ ۔ موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم ما شاء اللہ کان فہرست از جملہ فوائدی ... کہ از ملفوظات پیشوای عارفان مشتاق نظام الحق والدین

اختتام :۔ از خون جگر قصہ درد تو نوشتم ٭ بگذشت ہمہ عمر بہ عنوان ترسیدم

نوٹ :۔ کتاب مجلد ہے۔ مگر بیچ میں سے دو ورق ناپید ہیں توحید، ترک دنیا، توبہ، صحبت و عزلت، سکوت وکلام۔ حسن خلق وغیرہم جیسے موضوعات کی صراحت کی ہے ۔ مصنف کا نام نہیں لکھا ہے۔ قرائن سے پتہ چلا کہ مصنف غالباً برہان الدین غریب ہیں۔

1228

گنج الاسرار

P153

مصنف :۔ منسوب بہ۔ خواجہ معین الدین چشتی اجمیری علیہ الرحمہ

سائز :۔ ½24 × ½12 ۔ 16 × ½7 سطور :۔ 19

اوراق :۔ 192 تالیف :۔ ۱۰ محرم سنہ ۵۶۱ھ ۔

کتابت :۔ سنہ ۱۱۶۵ھ ۔ خط :۔ نسخ و نستعلیق ۔

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلدہ

آغاز :۔ حمد متوافر وثنای متکاثر مر حضرت بی نیازی راکہ اطباق سموات والارض بی ستون افلاک مطبق بحکمت کمالیت ...

اختتام :۔ حفظ قلوب مبالغہ عبودت بعنایت اللہ تعالی استقامت قرب حضرت کرامات اسرار اظہار مع اللہ کمالیت بیوستم بکرمہ وفضلہ لہ الحمد علی ذالک آمین۔

نوٹ :۔ یہ کتاب بظاہر جعلی نظر آتی ہے۔۔

مصنف کہتے ہیں کہ میں بائیس سال تک معرفت جذبہ اصلاح باطن کی خاطر حضرت خواجہ عثمان ہارونی رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ مسافرت میں خدمت میں حاضر رہا کچھ دنوں کے بعد حضرت خواجہ عثمان ھارونی رحمۃ اللہ علیہ دہلی میں عشرہ ذی الحجہ میں مقیم ہوئے اور مصنف رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ اے معین الدین کچھ دن اور ہماری خدمت میں رہیئے تاکہ تربیت و تلقین کے ذریعہ استقامت علم سیر و طیر اور کمالیت تک پہنچا دوں۔ بعد میں اجمیر میں قیام کریں دوم ماہ ذی الحجہ کے روز سلطان شمس الدین التمش جو طالب صادق تھے حاضر خدمت ہوئے اور بیعت کر کے مرید ہوئے (انظر معرفت نوزدہم) اپنے پیر و مرشد کے حکم سے تصنیف کی طرف دہم ماہ محرم ۵۶۱ھ میں توجہ کی جسمیں سالکان غیر مجذوب کی تلقین وارشاد کا سامان ہے اور معانی و رموز اور اسرار نہانی اور علم حروف لدنی کا ذکر ہے۔ جو ۲۵ر معرفت پر مشتمل ہے۔ سلطان شمس الدین التمش کی تلقین بھی اس تصنیف کا ایک مقصد تھا۔ (۱) علم شریعت و طریقت کے متعلق طہارت ظاہری و باطنی کے بارے میں۔ تجلیات و اطاعت عالم ملکوت معانی رموزات و تربیت جذبۂ اصلاح باطن۔ شرح شب معراج۔ اطاعت جذبۂ اصلاح باطن۔ شرح کفر و ضلالت۔ معرفت کعبہ حقیقی۔ مسجد حقیقی۔ مذہب حقیقی۔ معرفت عشق ربانی۔ مکتوب شیخ سعدی شیرازی و ملاقات خواجہ خضر (معرفت سیزدہم) مکتوب خواجہ جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مکتوب خواجہ احمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ مکتوب خواجہ عبداللہ انصاری رحمۃ اللہ علیہ مکتوب عین القضاہ ھمدانی رحمۃ اللہ علیہ۔ مکتوب ابراھیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ مکتوب مصنف خواجہ معین الدین سنجری) (معرفت نوزدہم) شرح شکر مہابت و شکر محبت۔ شرح حال محبوبان و مختصر مستان۔ شرح مناجات خواجہ عبداللہ انصاری وغیرہ کا ذکر ہے۔

1229

فواتح سبعہ یا ہفت فاتحہ

P154

مصنف :- حسین بن معین الدین میبذی

سائز :- 21½×11½ ۔ 17×14½ ۔ سطور :- 17

اوراق :- 124 ۔ خط :- نسخ

مہر :- پہلے ورق پر ۳ مہریں ہیں اور ایک مہر آخری ورق پر ہے سب مٹادی گئی ہیں پڑھی نہیں جاتی صرف سنہ ۱۰۶۶ھ لکھا ہے ۔

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- وعونك یالطیف سپاس بعادت اساس وشکر عبادت لباس معبودی راکہ اعلام نبوت ولایت ۔

اختتام :- باحصر بیان واحتراز تکرار لغات التزام شدہ فہم آں از ترجمہ می تواں
واسال اللہ توفیق اتمام الکتاب فانہ منعم الصدق وملہم الصواب

1230

فواتح سبعہ یا ہفت فاتحہ

P155

مؤلف :- حسین بن معین الدین میبذی

سائز :- 12×22 ۔ 7×14½ ۔ سطور :- 16

اوراق :- 129 ۔ خط :- نستعلیق ۔ خط بدلتا ہے ص ۱۰۶

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :۔ سپاس سعادت اساس وشکر عبادت لباس معبودی راکہ اعلام نبوت وولایت ۔۔۔۔۔۔۔

اختتام :۔ باحصر بیان احتراز از تکرار لغات التزام شدہ چہ فہم آں از ترجمہ می تواں واسال اللہ التوفیق اتمام الکتاب فانہ منعم الصدق وملہم الصواب ۔۔

نوٹ :۔ یہ کتاب سات فوائد پر مشتمل ہے ۔ راہ راست کہ اصفیار کا راستہ ہے ذات خدای اقدس اسمار وصفات الٰہی ۔ انسان کبیر ۔ انسان صغیر ۔ نبوت وولایت ۔ فضائل واحوال علی مرتضیٰ بروقف حدیث وقرآن ۔ اسطرح سات فاتحہ تقسیم کئے گئے ہیں ۔

حسین بن معین الدین میبذی کہتے ہیں کہ میں دیوان حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی شرح لکھ رہا ہوں ۔ ان فواتح کی ضمن وہ سات مطالب آجائیں گے جن کا تعلق شرح اشعار حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہے ۔

پہلے ورق پر رباعیات خیام ۔ کلام قاسم انوار خرد اور خواجو نقل ہیں اور اخیر میں آذری کی ایک غزل منقول ہے ۔

P156

1231

تحفۃ المجالس

مؤلفہ :۔ محمود بن سعد ایرجی

سائز :۔ 10×16½ سطور :۔ 11

اوراق :۔ 100 جدول :۔ 12 × 6½

مقامِ کتابت :۔ بلدہ احمد آباد ۔ مالک :۔ میاں محمد علی بن میاں محمد صاحب کمکوری والا ۔

موضوع :۔ سیرت شیخ احمد کھٹو سرخیز ۔ خط :۔ نستعلیق ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین ۔

اختتام :- و در قبر ایک پاک فرا آوردہ سر آں بندہ بود در قبر مزود آوردند قالوا انا للہ وانا الیہ راجعون ۔۔

نوٹ :- حضرت گنج احمد کھٹو کی مجالس کا روزنامچہ ہے کل ۵، مجالس کا ذکر ہے۔ استاذی سید ابوظفر ندوی مرحوم نے اسی نسخہ کو مدنظر رکھ کر تحفۃ المجالس کا اردو ترجمہ کیا ہے ۔۔

1232 P157

مفتاح القلوب وازالۃ الکروب

مؤلفہ :- عبدالرزاق المشہور باسلام خان بن عبدالغفور بن عبدالغنی جعفری زینبی

سائز :- 25 x 13½ - 9 x 18½ . سطور :- 15

اوراق :- 124 خط :- نستعلیق

موضوع :- ملفوظات زبان :- فارسی

آغاز :- حمد مرفتاحی راکہ صدور سالکان حقیقت و مصابیح مجلس گردانید و شکر مرجباری راکہ قلوب طالبان معرفت را بنام پاک خود آرامید ۔

اختتام :- و بیرونیاں بتجہیز و تکفین مشغول شدند و حضرت محبوب اللہ را متصل قبر حضرت جائلندہ دفن کردند ۔

نوٹ :- کاتب نبیرہ استاد الثقلین قاضی نجم الدین واعظ جعفری زینبی ہیں انکے دل میں خیال آیا کہ اپنے مرشدین کرام کے ملفوظات مریدین عظام ہمیشہ ضبط تحریر میں لاتے رہے ہیں ۔ بلکہ اُن کا یہ کام انکی مغفرت کا سبب بھی ہے ۔

چنانچہ انہوں نے ایک واقعہ نقل کیا ہے کہ مخدوم جہانیان رحمۃ اللہ علیہ کے مرید و خلیفہ یعقوب کی مغفرت کا سبب از واقعہ صادقہ انکی اسی قسم کی تصنیف تھی۔ لہٰذا انہوں نے شاہ محبوب اللہ بن چاکندہ بن قاضی محمد العباسی قریشی کے ملفوظات کو قلم بند کیا۔

یہ کتاب ۱۰۱ ابواب پر مشتمل ہے۔ جن کو مفتاح کا نام دیا گیا ہے۔ سوانح عمری کشف و کرامات کا مفصل ذکر ہے۔ اخیر میں خاتمہ ہے۔ جو تین ابواب پر تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں شیخ کے خلفاء کا ذکر ہے۔ اور مصنف نے خود کا اپنا ترجمہ لکھا ہے۔ قاضی نجم الدین گجراتی مرید حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ متوفی سنہ ۹۱۱ھ

1233

مِفتاحُ القلوب وازالۃ الکروب

P158

مؤلفہ :- عبدالرزاق بن عبدالغفور بن عبدالغنی جعفری زینبی

سائز :- 14×25½ - 7½×16 . سطور :- 15

اوراق :- 171 خط :- نستعلیق

موضوع :- ملفوظات زبان :- فارسی

آغاز :- حمد مرفتاحی راکہ صدور سالکان حقیقت مصابیح مجنیش گردانید و شکر برجباری راکہ قلوب طالبان معرفت بنام پاک خود آرامید

اختتام :- مدفون کردن و جنازہ در راہ آوردن تمام کیفیت در مفتاح قلمی نمودہ شد برحمتک یا ارحم الراحمین۔

1234

مکتوبات شیخ احمد سرہندی جزو اوّل

P159

مؤلفہ :- شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مرتبہ :- محمد ہاشم (کشمی)

سائز :- 13½ × 23½ سطور :- 15

اوراق 1 تا 139 جدول :- 9×15

تالیف :- ۱۰۳۱ھ ۲۲-۱۶۲۱ء کتابت :- ۱۴ شوال ۱۰۵۹ھ ۱۱ اکتوبر ۱۶۴۹ء

کاتب :- شیخ اسماعیل خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف۔ زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی جعل سرائر عرفانہ معادن اسرارہ وجعل ضمائر اولیائہ مجالی انوارہ واخرجہم عن مضایق الجہل والغباوۃ الی معاذۃ العلم والدرایۃ

اختتام :- وچون این الفاظ را نوعی از بیان ولائق گشت اگر از متشابہات برآوردہ واحل مجمل ویا مشکل ساختہ شود گنجائش دارد واللہ سبحانہ اعلم بحقیقۃ الحال۔

نوٹ :- ان مکتوبات کے جامع محمد ہاشم ہیں اور کاتب نے سید محمود بن میران سید ابو محمد کے لئے استنساخ کیا ہے یہ نسخہ ۶۳ مکتوبات پر مشتمل ہے۔ محمد ہاشم، خواجہ محمد سعید، ممریز خان، محمد صادق کشمیری، میر سید محب اللہ، میر محمد نعمان۔ قاضی نصر اللہ، شیخ امان اللہ، مولانا شمس، مولانا حمید احمدی، مولانا ابراہیم، شیخ طاہر بدخشی، شیخ احمد وغیرہ کے نام خطوط لکھے گئے ہیں۔ نیز بعض آیات قرآنی کی متصوفانہ تاویلات بیان کی گئی ہیں۔ جیسے۔ ما آتاکم الرسول فخذوہ الخ یا ایہا النبی اذا جاءک المومنات یبایعنک الخ

محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار الخ اکثر مکتوبات میں رموز و دقائق تصوف پر فاضلانہ بحث ہے۔ مثلاً فرق بیان تصدیق و یقین آں معاملہ اقربیت وانکشاف کنہ ذات حدوث عالم ورد عقل فعال وغیرہ۔

P160

1235

مکتوبات شیخ احمد سرھندی جزو دوم

مصنف :- شیخ احمد مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مرتبہ :- محمد ہاشم (کشمی)

سائز :- 23½×13½ سطور :- 15

اوراق :- 140 تا 270 جدول :- 15×9

تالیف :- ۱۰۳۱ھ / ۲۲-۱۶۲۱ء کتابت :- ۱۴ر شوال ۱۰۵۹ھ / ۱۱ر اکتوبر ۱۶۴۹ء

کاتب :- شیخ اسماعیل خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف۔ زبان :- فارسی

آغاز :- مکتوب شصت وچہارم مخدوم زادہ ھا فنای اتم وقتی متحقق شود کہ زوال عین واثر از فانی حاصل گردد۔

اختتام :- خدایا بیار زایں ھر سہ را ٭ مصنف وقاری ونویسندہ را

نوٹ :- اسمیں مکتوب ۶۴ سے مکتوب ۱۱۳ تک ہے۔ محمد مقیم، مرزا حسام الدین احمد بن غازی خاں بدخشی، خواجہ محمد ہاشم کشمی، نور الحق بن عبد الحق، محمد طاہر لاہوری شیخ عبد اللہ، میر محمد نعمان، شیخ حمیدی احمدی، شیخ حسن اور مخدوم زادہ محمد سعید وغیرہ کے نام خطوط ہیں۔

المجاز قنطرۃ الحقیقہ، ابن عربی کا قول التجلی من الذات الا بصورۃ المتجلی

لہ شان علم تابع شان حمایت ہے ۔ تحقیق معنیٰ لا موجود ۔ تحقیق قیام صفات واجب وغیرہ کا بیان ہے ۔

P161

مکتوبات شیخ محمد الہروی ثم دہلوی

1236

مصنف :- جامع ابو النصر پیر محمد بن نصیب شاہ ادہمی بہاری ۔

سائز :- 23½ × 12½ ۔ 14 × 6½ ۔ سطور :- 11

اوراق :- ۹۵ ۔ کتابت :- سنہ ۱۱۱۵ھ ۔ مہر :- ابوبکر محمد

خط :- نستعلیق موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی وعربی

آغاز :- التخلق باخلاق طریقك اللھم والتعمق فی بحار الاسرار ولیلك ربنا انت فوق الوجود والوجود منك انت مستغنی عن العبادہ والسجود

اختتام :- کی بود ما زما جدا ماندہ + من وتو رفتہ وخدا ماندہ

نوٹ :- جامع نے اپنے شیخ کیلئے یہ الفاظ استعمال کئے ہیں ۔

افاض علی العلمین سحائب انوار ھدایتہ بطول بقائہ ونور قلوبھم بضوء لقائہ ۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مکتوبات خود شیخ کی زندگی میں جمع کئے ہیں ۔

(۱) تفسیر کے حدود اربعہ سورہ فاتحہ کی تفسیر متصوفانہ (۲) ارباب تحقیق عارفان اصحاب ذوق کی تقسیم مشائین اشراقین متکلمین اور صوفیائے کرام انکا مسلک (۳) فص صوای ابن العربی کے صلح کل کے تصور کا جائزہ لیا گیا ہے ۔ (۴) یہ مکتوب عربی میں ہے منشار اختلاف اصحاب مذاہب میں (۵) الصوفی لامذہب لہ

کی تحقیق ہے. صوفی کون ہو سکتا ہے ۔(۶) اولیہ وتقدم امت محمد صلے اللہ علیہ وسلم
(۷) سریان الرحمان فی جمیع الاکوان یہ مکتوب عربی میں ہے (۸) شیخ اکبر کے عنوان
باب وصیتہ کے بارے میں ہے (۹) طریق اذکار سلسلہ عالیہ قادریہ مسمی بہ
آورد برد کے بارے میں سلطان الاذکار کیا ہے ۔

P162

مکتوبات عینُ القضاۃ ہمدانی

1237

مؤلفہ :۔ عین القضاۃ ھمدانی

سائز :۔ 15x22½ ۔ 9x14 ۔ سطور :۔ 19

اوراق :۔ 332 خط :۔ نسخ

مہر و مالک :۔ ابراہیم بن معصوم ۱۰۵۱ھ ۔ ولقد آتینا ابراہیم (شدہ ۱۰۵۱) بندہ ابراہیم بن محمد معصوم) ۔ موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ الحمد اللہ الذی یسبح لہ التسبیح بلسان حالہ یھلل لہ التھلیل بحسن جلالہ

اختتام :۔ اکنوں روی در نماز آرد کبرہ تکبیرا والسلام والحمد للہ رب العلمین وصلی اللہ علی سید المرسلین محمد والہ الطیبین الطاہرین اجمعین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

نوٹ :۔ بخط نسخ کتابت شدہ ۔ پہلے ورق پر تین مہریں ہیں جو مٹ گئی ہیں پڑھی نہیں جاتیں ۔ آخری ورق کی تین مہریں مندرجہ بالا ہیں ۔

1238

تمہیدات عین القضاۃ ہمدانی

P163

مؤلفہ :۔ عین القضاۃ ہمدانی

سائز :۔ 14x23½ ۔ سطور :۔ 23

اوراق :۔ 40 کتابت :۔ سنہ ۱۰۷۲م

خط :۔ نستعلیق ۔ موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ ... کلام سلطان العارفین .....

اختتام بیا تا نیز لزعی دیگرانہ کلام آغاز کنیم انشاءاللہ ...

نوٹ :۔ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ نہایت کرم خوردہ ہے ۔ اسمیں صرف تمہید اصل اوّل ہے ۔

ملفوظات شرف الحق والدین احمد یحییٰ منیری

P164

مؤلفہ :۔ شرف الدین احمد یحییٰ منیری رح

1239

سائز :۔ 21 cm ۔ 8½x16½ سطور :۔ 16

اوراق :۔ 44 خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ علم سلوک ۔ زبان :۔ فارسی

آغاز :۔ بسیماہم نشان است ۔ بداں ای برادر ..

اختتام :۔ ای برادر آنکس کہ در دائم معصیت خود گرفتار بود ...

حالت :۔ کتاب ناقص الرفین ہے آسنا ہی نہیں بلکہ بیچ کے کچھ اوراق بھی غائب ہیں ۔

1240

P165

مکتوباتِ شرف الدین احمد یحییٰ منیری

مؤلفہ :- شرف الدین احمد بن یحییٰ منیری

سائز :- 14x25½ - 10x19 - سطور :- 17

اوراق :- 232 تالیف - 769ھ

کتابت :- ۹ ربیع الثانی روز دوشنبہ ۱۱۱۷ھ - کاتب :- محمد حسین جلائر -

خط :- نستعلیق - موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی وقف المشائخ بکشف ما یجوز من الاسرار ورزق المریدین قبولھا بالجد والاختیار وحفظھم برکات انفاسھم عن شرور النفس والاشرار

اختتام :- ہرکہ درد نیست ازیں عشق رنگ ÷ نزد خدا نیست بجز چوب وسنگ

عافیت وخاتمت ما را وجملہ مسلمانرا بخیر باد واللہ اعلم بالصواب -

نوٹ :- قاضی شمس الدین کے نام ۱۰۰ خطوط پہلے لکھے جاچکے ہیں یہ نسخہ ۱۵۰ مکتوبات پر مشتمل ہے - مختلف اوقات میں بدفعات متفرقہ بر قدر سہم سائل اور براندازہ علم خود جامع نے جمع کیا ہے - یہ خطوط بھی شیخ کی زندگی میں جمع کئے تھے - جامع کا نام معلوم نہ ہوسکا -

جو لوگ مصروفیات یا کسی وجہ سے شیخ کی خدمت میں حاضر نہ ہوسکتے تھے - ان کیلئے گذارش پر یہ مکتوبات مختلف متصوفانہ مضامین پر لکھے گئے ہیں جنکی تعداد ۱۵۰ ہے قاضی شمس الدین حاکم چوسر کو مکتوبات لکھے گئے ہیں یہ ان کے علاوہ ہیں -

1241 # مکتوبات وملفوظات P166

کے شیخ احمد بن یحییٰ المتقلب بشرف منیری

مؤلف :- شیخ احمد شرف منیری

جامع :- اشرف رکن

سائز :- 22 × 12 سطور :- 19

اوراق :- 89 کتابت :- ۱۱ شعبان سنہ ۱۱۲۴ھ

مقام :- روضہ منورہ حضرت شاہ شریف محمد قادری قدس سرہ العزیز احمد آباد

کاتب :- حافظ مجاہد بن شیخ نور محمد ابن شیخ عبد الحمید حصاری ڈیرہ ممک

خط :- نستعلیق ۔ موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی وقف للمشائخ بکشف ما یجوز من الاسرار و رزق للمریدین قبولہا بالجد والاختیار ۔

اختتام :- خاتمت ما و عاقبت ما و شما و جملہ مسلمانان بخیر باد والسلام

نوٹ :- اس سے پہلے قصبہ جون پور کے قاضی شمس الدین کے نام ایک سو ایک مکتوبات کا مجموعہ شہرہ آفاق ہو چکا ہے ۔ اب یہ ۱۵۰ مکتوبات کا دوسرا مجموعہ مرقومہ ہوا ۔ مندرجہ ذیل شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ جامع مکتوبات اشرف رکن ہیں ۔

اشرف رکن وصف او نکند ÷ وصف ذات او کار یا کان است

یہ مکاتیب آپ نے مختلف اوقات میں بقدر فہم مسائل سپرد قلم کئے ہیں ۔ کبھی حضار مجلس نے کچھ استفسار کیا گا ہے قرب و جوار کے لوگوں نے بذریعہ

خط کچھ استعمال کیا بعض مرتبہ تو حضرت قلت وقت کے باوجود چند سطریں خود اپنے دست مبارک سے لکھکر ارسال کیں۔ جامع مکتوبات نے مشائخ کے کلام تصنیع کو گوارا نہ کیا اور جمادی الاوّل کے اوائل سے رمضان المبارک کے آخر تک سنہ ۶۶۹ھ میں ان مکتوبات کو من وعن جمع کرتے رہے اسکے بعد بھی اگر کوئی صاحب کو انکے علاوہ کچھ دستیاب ہو تو ایک نیا مجموعہ تیار کریں۔

شروع میں ۱۵۱ کی مکمل فہرست ہے، ۱۴۷ واں مکتوب نامکمل ہے۔

اس کاتب کا کتابت شدہ رسالہ بھی اس کتب خانہ میں موجود ہے۔

چند حواشی جامی P167

1242

مولفہ :- عبدالرحمٰن جامی

سائز :- 12×22½ - 7×14 - اوراق :- 36 - سطور :- 13

خط :- نسخ - موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی خلق اللیل والنہار والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ المختار وعلی آلہ الاطہار واصحابہ الکبار اما بعد ایں چند حواشی از حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی قدس سرہ الباری۔

اختتام :- فی مظہر کون جامع الانسان من کل شئی لا بمقارنہ و دون کل شئی لا بمزائلۃ۔

نوٹ :- شیخ فریدالدین قدس سرہ العزیز کے ایک منظوم رسالہ کی جامی نے ایک شرح لکھی تھی اسی کی مزید تفہیم و تسہیل کیلئے انہوں نے یہ چند حواشی لکھے ہیں۔ مذکور شرح میں جن بزرگوں کے کلام سے استشہاد کیا گیا ہے انکے مخففات۔ ع۔م۔س ق۔ح۔د۔ک۔ جن سے علی الترتیب مراد ہے عطار، مثنوی مولوی، حکیم سنائی

شیخ عراقی امیرحسین اور گلشن راز شیخ محمود شبستری ۔

احدیت واحدیت تعینات وغیرہ کی وہ متصوفانہ وضاحت ہے ۔

1243 1244

شرحِ سکندر نامہ

P168

مصنف :- محمد نصیر ابن سلطان سفیانی قریشی

سائز :- 16×23 - 11×17 سطور :- 13

اوراق :- 1 تا 183 - 184 تا 300 - خط :- نستعلیق

موضوع :- ادب - زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- ① حمد و سپاس متوافرہ وثنار و تحیت متکاثرہ مرخالقی راکہ ۔۔

اختتام :- یعنی از شراب سرخ مرا سرخی بخش ۔۔

آغاز :- ② صفت اندر لوز وز نشستن سکندر با نوشابہ وآتش کردن ۔۔

اختتام :- خدا وند جہاں را پاک خستہ ۔۔۔

نوٹ :- آخری چند صفحات کی حالت خراب ہو چکی ہے ورق 285 سے ورق پھٹے ہوئے ہیں ۔ یہاں تک کہ ورق 295 کے بعد سے ورق 300 تک عبارت کا پڑھنا بھی دشوار ہے ۔ لہٰذا اوپر آخری وہی سطر لکھی ہے جو کچھ پڑھی جا سکتی ۔ ورنہ ناقص نہیں ہے ۔

1245

شرحِ رباعیاتِ جامی

P169

مؤلفہ:۔ مولانا عبدالرحمٰن جامی

سائز:۔ 13½×24 ۔ 8×18 ۔ سطور:۔ 23

اوراق:۔ 17 ۔ کتابت:۔ غرہ ذی الحجہ ۱۰۷۴ھ

خط:۔ نستعلیق ۔ موضوع:۔ تصوف ۔ زبان:۔ فارسی

آغاز:۔ حمداً الالہ ہو بالحمد حقیقی ⁂ دربحر لوالش ہمہ ذات غریق ۔

اختتام:۔ یالاالہ الاانت اسالک ان یحیی قلبی بنور معرفتک ابداً ۔

نوٹ:۔ اگرچہ کتاب مجلد ہے مگر اوراق کرم خوردہ ہیں حتیٰ کہ ایک بھی ورق ایسا نہیں ہے جسکو مکمل طور پر پڑھا جا سکے ۔ خوش قسمتی سے اسی کتاب کا ایک اور نسخہ مجامع میں ہے ۔ نوٹس کیلئے وہیں دیکھئے ۔

اس کتاب کے اندر در رسالہ حق نما ، جو نام لکھا ہوا ہے وہ غلط ہے ۔ دراصل یہ شرح رباعیات جامی ہے ۔ اس کتاب کا ایک نسخہ مجامع میں ہے اس سے بھی موازنہ کیا ۔

لوائح

P17U

مصنف:۔ علامہ عبدالرحمٰن جامی 1246

سائز:۔ 12½×19½ ۔ 5½×9 ۔ سطور:۔ 7

اوراق:۔ 42 ۔ مہر و مالک:۔ میاں حاجی اسحاق

خط:۔ نستعلیق ۔ موضوع:۔ تصوف ۔ زبان ۔ فارسی

آغاز:۔ لا احصی ثناء علیک کیف دکل ثناء یعود الیک جل عن ثنای جناب قدسک انت کما اثنیت علی نفسک

اختتام:۔ آلودہ مکن ضمیر پاکت بسخن چوں لاف تواں بود درد گریس ازاں لب مکش ای

بنطق خاکت بدہن ۔۔۔۔۔

نوٹ :۔ اوراق بوسیدہ اور کرم خوردہ ہیں جلد ہی یہ نسخہ ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔

1247

اشعۃ اللوائح

P171

مصنف :۔ عبدالملک بن عبدالغفور انصاری الشہیر باہان پانی پتی

سائز :۔ 12½×23 ۔ 7½×13 ۔ سطور :۔ 12

اوراق :۔ 494 خط :۔ نسخ

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد ۔ ناقص الآخر

آغاز :۔ محامد بی قیاس حضرت بادشاہی را کہ منزہ از تعینات ظلمانی ات و نورانی

وہم بصور ارواح ظاہر است وہم بمظاہر جسمانی

اختتام :۔ وہم چنیں در تجلی ثانی وثالث الی ماشاء اللہ نسب واضافات متضاعف می شود

1248

اشعۃ اللوائح

P172

مؤلفہ :۔ عبدالملک بن عبدالغفور انصاری الشہیر باہان پانی پتی

سائز :۔ 12×23 ۔ 6½×15 سطور :۔ 16

اوراق :۔ 728 خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت ۔ مجلد

آغاز :۔ محامد بے قیاس حضرت بادشاہی را کہ منزہ از تعینات ظلمانی است

ونورانی وھم بصورارواح ظاہراست وہم بمظاہر جسمانی ۔۔

اختتام :۔ وحرکات وانعال خودرا بدو دروی نماید ۔۔۔۔

نوٹ :۔ مصنف کہتے ہیں شیخ ابوحامد محمد بن حسن کا انتقال بربلال ۲۷ رجب ۹۳۱ھ میں ہوا نہایت قلق ہوا صرف جان نکلنا باقی رہ گیا تھا کہ شمس الدین محمد مودودلاری قدس سرہ سے مستفیض ہونے کا موقعہ میسر ہوا شیخ اول الذکر سے اس فن کی باتیں سنی تھیں اور لبقدر استطاعت سمجھی بھی تھیں اب شیخ مؤخر الذکر سے شرح کاشی اصطلاحات کاشی وقیصری نقدنصوص شرح فصوص الحکم جیسی اس فن کی بعض کتابیں لبقدر صلاحیت پڑھیں لیکن ۹۳۰ھ میں شمس الدین محمد مودودلاری کا بھی وصال ہو گیا اگرچہ ان دونوں بزرگوں سے بحد استفادہ کیا تھا مگر اب بھی اطمنان نہ ہوا تھا اور کوئی بزرگ انکے رتبہ کا نظر نہ آتا تھا پھر اس خیال سے کہ فیض ربانی تو جاری ہے اس فن کی کتابوں کا مطالعہ جاری رکھا پھر خیال آیا کہ رسالہ لوائح جامی متضمن اسرار وحدت ہے اور مشتمل انوار بکثرت کیونکہ اسکی شرح لکھی جائے اگرچہ بے بضاعتی کا احساس اب بھی شدید تھا مگر تائید غیبی الٰہی کے طفیل میں مشکلات حل ہوتی چلی گئیں ۔ مصنف کا خیال ہے کہ ابتدار میں اس فن کی بعض اصطلاحات وغیرہ کی تفہیم موجب ادراک مزید ہوگی لہٰذا انہوں نے ابن العربیؒ انکے شاگرد صدرالدین قونوی اور شارحین فصوص وغیرہ سے استفادہ کرتے ہوئے اس بارے میں چند مفید باتیں لکھیں ہیں ۔ متن کی ابتدار سے پہلے اخبارالاخیار سے حالات شارح منقول ہیں ۔۔۔۔

1249 # اشعۃ اللوائح P173

عبدالملک بن عبدالغفور انصاری الشہیر بابان پانی پتی

سائز :- $12 \times 22\frac{1}{2}$ ـ سطور :- 21

اوراق :- 373 جدول :- $7\frac{1}{2} \times 16$

خط :- نسخ

موضوع :- تصوف

زبان :- فارسی

حالت :- مجلد . کتاب ناقص الآخر ہے

آغاز :- محامد بے قیاس حضرت پادشاہی را کہ منزہ از تعینات ظلمانی است ونورانی وھم بصور ارواح ظاھرات وھم بمظاھر جسمانی

اختتام :- وحرکات افعال خود را بدو درومی نماید۔

اشعۃ اللوائح

1250

مولفہ :- عبدالملک بن عبدالغفور انصاری الشہیر باماں پانی پتی

سائز :- 12½×11 ۔ 13½×7 ۔ سطور :- 12

اوراق :- 517 خط :- نسخ

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

آغاز :- .... قولہ لائحہ ذات من حیث ہی ازھمہ اسمار و صفات معراست واز جمیع نسب واضافات مبرا

اختتام :- وحرکات وافعال خودرا بدو دروی نماید

حالت :- مجلد کتاب ناقص الاول ہے۔

1251

اشعۃ اللمعات

P174

مولفہ :- مولانا عبدالرحمٰن جامی

سائز :- 23½×12½ ۔ 16×7½ سطور :- 15

اوراق :- 1 تا 130 کاتب :- سیف اللہ ۔ خط :- نستعلیق

کتابت :- ۲۳ محرم الحرام سنہ 1128ھ ۔

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

آغاز :- لولالمعات برق نورالقدم ؛ من نحو حمی المجود وحی الکرم

من یخرجنا من الظلمات العدم ؛ اولیعصمنا من ہفوات القدم

اختتام :- باتمام ہستی است جامی اسیر محی اللہ آثار آثامہ تمبو یدایں شرح توفیق یافت

مقرا بذلات اندام ؛ بما قال تاریخ اتمام

1252

P175

اَشِعۃُ اللُّمعاتُ

مصنف :۔ شارح عبدالرحمٰن جامیؒ

سائز :۔ 24.cm _ 7½x15½_ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 1 تا 107 کاتب :۔ قاضی سیدنورالدین حسین بھروچ

خط :۔ نستعلیق ۔ مندرجات :۔ کہیں کہیں ۔

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔

حالت :۔ مجلد ۔ ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :۔ لولالمعات برق نورالقدم ٭ من نحوحمی الجود وحی الکرم

من یخرجنامن ظلمات العدم ٭ اولیعصمنامن ہفوات القدم

اختتام :۔ عاشق چوں درکسوت خودنگرد حیران بماندکہ ایں چہ رنگ است ....

نوٹ :۔ اکثر جگہ اوراق کرم خوردہ ہیں لیکن معمولی ہے عبارت پڑھی جاتی ہیں ۔

فخرالدین عراقی ، ابن العربی کے مرید اور شاگرد شیخ صدرالدین محمد القونوی کی صحبت سے مستفیض ہوئے اوران سے فصوص الحکم کے حقائق سنے بعدمیں انہوں نے لمعات تحریر فرمائی ۔

شارح سے لمعات کے متعلق مقابلہ اور تصحیح کیلئے کہا گیا تو انھیں احساس ہوا کہ اس کے ہر ایک لمعہ میں انوار حق ہے اور ہر صفحہ کے معرفت کے پھولوں کی مہک آرہی ہے ۔ اسکے دقایق ومشکلات کو سمجھنے کیلئے شرحیں دیکھیں تو تسلی نہ ہوئی ۔ متون میں بھی اختلاف پایا لہٰذا اشعۃ اللمعات نامی ایک شرح خود نے لکھی جسمیں مشائخ طریقت

کے اقوال سے استفادہ کیا گیا ہے۔ علی الخصوص شیخین ابن العربی

اور صدر الدین قونوی اور انکے متابعین سے۔

کتاب اخیر میں ناقص ہے اٹھائیسواں لمعہ جو کہ چند سطروں پر

ناقص رہ جاتا ہے۔ اُس لمعہ کا عنوان یہ ہے۔

دربیان تبدیل صفات عاشق وبقاء البقا بعد الفناء ووصول اور بمقام

فرق بعد الجمع۔ یعنی آخری ایک آدھ ورق نامکمل ہے۔

1253

شرح لمعات عراقی

P176

مؤلفہ:- حضرت شیخ نظام الدین تھانیسری چشتی رحمۃ اللہ

سائز:- 23½×13½ - 17½×9 سطور:- 19

اوراق:- 86 - کتابت:- ۲۷ جمادی الاول بروز شنبہ بوقت چاشت

کاتب:- عبداللہ بن عرف آدین - مہر و مالک:- محمد نصر اللہ بن سید کریم اللہ القادری

خط:- نسخ - موضوع:- تصوف - زبان:- فارسی

آغاز:- الحمد للہ الذی نور وجہ حبیبہ بہ تجلیات الجمال جمیع محامد مختص است مر حضرت

وجود مطلق را کہ روشن گردانید در ظہور آورد۔

اختتام:- بحکم ان اللہ ینطق علی لسان عمر و محبوب بے واسطہ خود این حقایق را بزبان

او بیان فرماید و اسرار خود را خود عیان گرداند و ہو المحمود اولاً و آخراً

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین۔

نوٹ:- کتاب مجلد ہے۔ سن کتابت درج نہیں ہے۔ فخر الدین عراقی

کی لمعات پر شرح ہے۔

1254 شرح لمعات عراقی P177

مؤلفہ :- نا معلوم

سائز :- 24×13½ - 9×17 سطور :- 13

اوراق :- 47 خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف - زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی نور وجہ حبیبہ تجلیات الجمال بداں امر مو حو حققت اللہ تعالی بمعرفتہ و شاہدتہ کہ حمد تعریف حاملات محمود را بنعوت کمال

اختتام :- نہانی از ھمہ عالم زبس کہ پیدائی ۔ بھر کہ می نگرم صورت توی بینم

نوٹ :- اتفاق سے لمعات کی دو ایک شرح عربی میں اور کہیں فارسی میں حاشیہ مرأۃ العارفین کے دو قلمی نسخوں میں بھی درج ہے ۔
کتاب مجلد ہے ۔

1255 کتاب المسمی بالمجدی فی شرح لمعات القدسی P178

مؤلفہ :- محمد چشتی بن حسن محمد بن احمد المشہور بمیاں جیو بن شیخ نصیر الدین بن شیخ مجدد الدین بن شیخ سراج الدین بن شیخ کمال الدین علامہ

سائز :- 12×21½ - 7×13 - سطور :- 12

اوراق :- 470 - خط :- نسخ - زبان: عربی و فارسی

موضوع :- تصوف ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- الحمدللّٰہ الذی ھواحد لامثل لہ واحد فرد وتر صمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ

کفوا احدا اشہد شہادۃ کاملہ ان لاالہ الااللّٰہ وحدہ لاشریک لہ

اختتام :- کہ من وتو رفتہ وخدای ماندہ ہوالآں کما کان للّٰہ الحمد والمنہ فافہم واللّٰہ

الموافق والملہم ۔

1256 P179

رشحات عین الحیات

مؤلفہ :- علی صفی بن حسین واعظ کاشفی

سائز :- 11½ × 21 ۔ 7×14 سطور :- 17

اوراق :- 1 تا 167 ۔ کتابت :- 909ھ / 1503-4ء

کاتب :- عبدالرحمٰن ۔ خط :- نہایت خوشخط نستعلیق

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

مہر :- محمد صبغت اللّٰہ مرید شاہ عالم گیر ۲۲ 1091ھ

آغاز :- لمحمد لمن رشں رشحات الحقایق والحکم علی قلوب العارفین لفیضہ الاقدس

والاقدم والصلوٰۃ والسلام علیٰ مظہر الاتم ۔

اختتام :- خواستم تاریخ سال رفتنش ٭ عقل دوراندیش گفتا رفت پیر

نوٹ :- کتاب مجلد ہے ۔ اگلے دو تین اوراق پھٹ گئے ہیں ۔ پہلا ورق خاص طور پر

مصنف کہتے ہیں ۸۶۹ھ میں حضرت خواجہ عبداللّٰہ سے ملاقات کا شرف

حاصل ہوا اور ۸۹۳ھ تک پابوسی سے سرفراز رہا لیکن بعد میں

مفارقت و مجبوری کا اتفاق ہوا لیکن دلمیں یہ خیال بدستور گھر کرگیا تھا کہ ۔

احوال خواجگان نقشبندیہ ترتیب دوں اور جو کچھ حضرت کی زبان معجز بیانی سے سنا تھا اسکو ضبط تحریر میں لے آوں لیکن معاملہ التوار میں رہا آخرکار ۱۶ رسال کے بعد ۹۰۹ھ میں اسی داعیہ نے تجدید عود کی کہ خواجگان نقشبندیہ انکے اصحاب و مریدین خلفاء اور تلامذہ وغیرہ کا جو ذکر میں نے بلا واسطہ سنا تھا اسکی تصنیف و تالیف کی نوبت آئی ۔ یہ کتاب مقالہ مقصد اور خاتمہ پر مشتمل ہے مقالہ ذکر طبقات سلسلہ خواجگان نقشبندیہ ہے ۔ مقصد اوّل میں حضرت کے آباؤ اجداد و اقربار آپکی پیدائش بچپن شمائل اخلاق کا بیان ہے ۔

دوسرے مقصد میں ایسے حقایق و دقایق و مطالب کا بیان ہے ۔ جو مصنف کو بلا واسطہ زبان مبارک سے سننے کا اتفاق ہوا ۔ .... تیسرے مقصد میں حضرت کے تصرفات و ظہور امور غلیبیہ غریبہ بطریق خوارق عادات کا ذکر ہے ۔ اور خاتمہ میں حضرت کے انتقال کا ذکر ہے ۔ رشحات تاریخی نام ہے ۔

1257 P180

رشحات عین الحیات

مؤلفہ :۔ علی صفی بن حسین واعظ کاشفی

سائز :۔ 11½×21 سطور :۔

اوراق :۔ 168 تا 343 جدول :۔ 7×14

تالیف :۔ ۹۰۹ھ سنہ ۴-۱۵۰۳ء ۔ کتابت :۔ ۱۶ ر صفر سنہ ۱۰۳۱ھ

کاتب :۔ عبدالرحمٰن خط :۔ نستعلیق نہایت خوش خط ۔

موضوع :۔ تصوف ۔ زبان :۔ فارسی ۔ حالت :۔ مجلد

مہر و مالک :۔ عبدالمحمد صبغۃ اللہ الحسینی الرضوی ۔ (قوام الدین بحشر ۱۱۰۵ سربلنداست)

(محمد صبغت اللہ مرید شاہ عالمگیر ۱۰۹۱ - ۲۳)

آغاز :- مولانا شمس الدین محمد روحی رحمۃ اللہ ز اصحاب حضرت مولانا سعد الدین قدس سرہٗ بود ندو سالہا طالباں را در جامع ہرات بحق دعوت می نمودند

اختتام :- پابند محاسبان سنجیدہ صفات ؛ تاریخ تمامش از حروف رشحات "
۹۰۹ھ / ۱۵۰۳-۴ء

P181

فرہنگ ابراہیمی (حصہ اول و دوم)

1258 1259

مؤلفہ :- ابراھیم بن قوام فاروقی

سائز :- 15x23 cm سطور :- 21

اوراق :- 1 تا 98 و 99 تا 205 ۔ جدول :- 8½ x 17 cm

تالیف :- تم فی تاریخ غرہ شہر ربیع الاول ۹۷۵ھ / ۱۵۶۷ء فی عہد جلال الدین محمد اکبر شاہ غازی بمحروسہ محمد آباد المعروف بالکالپی ۹۷۵ھ

مقام :- محمد آباد (کالپی) ۔ کاتب :- حسن بن عبداللہ بن محمد القریشی

مہر و مالک :- ایک مہر ورق ۱۲۵ پر ہے مٹادی گئی ہے ۔ تین مہریں ورق ۲۰۴ پر ہیں مٹادی گئی ہیں

محمد بن شیخ عبد الغفور ۔

موضوع :- لغت ۔ زبان :- فارسی ۔ حالت :- مجلد

آغاز :- (۱) فصل الباء مفتوح ....

اختتام :- زشت بالکرہ آنچہ دیدنش خوش نیاید ...

آغاز :- (۲) نیاید مردرا نرفت بالفتح مزہ تیزو تنا در سطر دفریہ ...

اختتام :- ینقشی صعوہ لو پیری زیں سوی ۔

نوٹ :- اس کتاب کا پہلا ورق نہیں ہے ۔

بعہد آہوی حشمت ابراہیم ہمہ ام نار غشت از ننگ آرام (تخلص ابراہیم ہے)
لغات پر سرخ لکیر بنائی گئی ہے ہر ایک لفظ کے معنی کو کسی نہ کسی
مشہور شاعر کا یا ادبی تصنیف کا ایک ایک شعر نقل کر کے سمجھایا
گیا ہے۔ پہلا اور آخری حرف کو بنیاد قرار دیا گیا ہے۔ کتاب ناقص
الاوّل ہے .....

1260 1261

کشف اللغات والاصطلاحات حصّہ اول و دوم

P182

مؤلفہ:- شیخ عبدالرحیم ابن احمد سور

سائز:- $17\frac{1}{2} \times 29\frac{1}{2}$ - $10 \times 18\frac{1}{2} cm$ - سطور:- 17

اوراق:- 1 تا 302 و 303 تا 565 ,

خط:- نستعلیق مہر و مالک:- عبدالقادر چلی

موضوع:- لغت . زبان:- فارسی . حالت:- مجلد

آغاز:- (۱) الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین ۔

اختتام:- سیلی سیلی بالکسر کندست نایکشاں کہ بر روی کسی یا پس گردن زنند

آغاز:- (۲) کہ بہ روی کس و بر گردن کسی بر زنند باب الشین فصل الف الشین

اختتام:- تمت ھذہ النسخۃ الجامعۃ فی العلم اللغت مسمی بکشف اللغات من تالیف
العالم الفاضل شیخ عبدالرحیم ۔

نوٹ:- جامع لغت سے بعض لوگ پوچھا کرتے تھے کہ معشوق شاہد زلف وخال
سے کیا مراد ہے کوئی پوچھا کرتا کہ قطب وامام واولیار سے کیا مراد ہے
کوئی سوال کرتا کہ صفات افعال توحید وموحد وغیرہ سے کیا مراد ہے۔

کوئی دریافت کرتا کہ شمع و شراب و خمار سے کیا مراد ہے۔ مزید براں کہ ان کے صاحب زادے شیخ شہاب الدین ان سے دیوان سید السادات قاسم انوار کا درس لیتے تھے۔ جسمیں کئی عربی لغات ہیں جو فرہنگ شیخ ابراہیم ابن قوام میں نہ ملتے تھے۔ فرہنگ استاد شیخ محمد ابن شیخ لادمیں۔ بعض الفاظ ملتے تھے بعض نہ ملتے تھے۔ صراح تاجین اور کنز اللغات میں بھی عربی الفاظ نسبتاً کم ہیں۔ اصطلاح الشعرار سے بھی تسلی نہ ہوتی تھی۔ لہٰذا جامع لغت لہٰذا کو اس فن میں یہ لغت ترتیب دینے کا خیال آیا۔ جامع لغت نے اصطلاحات عبدالرزاق کاشی سے بھی استفادہ کیا ہے۔

1262 1263 1264

منتخب اللغات شاہجہانی

P183

مؤلفہ :- میر عبدالرشید الحسینی المدنی ثم التتوی

سائز :- 25×15½ - 18×10½ سطور :- 21

اوراق :- 453 - (1تا152) (153 تا 307) (308 تا 453)

مالک :- عبدالرزاق بن شیخ احمد کنکوری والا۔ خط :- نستعلیق

موضوع :- لغت۔ زبان :- فارسی۔ حالت :- مجلد

آغاز :- (۱) سپاس وستایش مالک الملکی کہ تذکار آلامی بی احصائی

اختتام :- وجوب دنداں و دوستاں و خصلتہا و عادتہا

آغاز :- (۲) دز جہاد بدیں سہ معنی جمع خلہ است

اختتام :- علیین بالکسر و تشدید لام مکسور

آغاز :- (۳) دیار مکسور مشدد غیر فہمای بہشت

اختتام :- نعده بالکسر نوعی از نشست و مقداری از مکان ۔

نوٹ :- یہ کتاب ناقص ہے قاف مع التارنک اسمیں بھی آخری لفظ نعدہ ہے جسکے معنی ادھورے درج ہیں ۔ حالانکہ اخیر میں ایک فارسی عبارت ہے جسمیں دعویٰ کیا گیا ہے کہ کوئی گمان نہ کرے کہ یہ کتاب ناقص ہے ۔ بلکہ مکمل ہے حقیقت اسکے برعکس ہے ۔ لفظ منتخب سے عدد ۱۰۴۶ نکلتے ہیں ۔

1265 P184

لطائف الظرائف

مصنف :- علی صفی بن حسین واعظ کاشفی

سائز :- 13×25 ۔ 8×18 ۔ سطور :- 18

تالیف :- 938ھ خط :- نستعلیق

موضوع :- ادب زبان :- فارسی

حالت :- مجلد کتاب ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :- بعد از ادای لطایف تمہیدات الٰہی و ظائف صلوٰۃ رسالت پناہی علیہ و آلہ صلوٰۃ مصونہ عن التناہی چنیں گوید ۔

اختتام :- وگفت ایں کباب را باہتمام تمام بدست خود پختہ ام تناول کنید ۔

نوٹ :- مصنف کہتے ہیں حدود ھرات میں سنہ ۹۳۸ھ میں قید کی مشقت برداشت کرنے کے بعد رہائی ہوئی سلطان شاہ محمد سے منسلک ہوا اسی اثنا میں میرے دل میں خیال آیا کہ لطایف ارباب ھمم کو یکجا کروں یہ کتاب ۱۴ ابواب پر مشتمل ہے پہلا باب استحباب منا 71 اور لطایف سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہے ۔ دوسرا باب

لطائف ائمہ معصومین کے بارے میں ہے۔ تیسرا باب لطائف وحکایات ملوک وحکام کے بارے میں ہے۔ چوتھا باب لطائف امرار ومقربان کے بارے میں ہے۔ پانچواں باب ظرافت ادیبان ومنشی۔ چھٹا باب لطائف اعراب ونکات فصحار وبلغار کے بارےمیں ہے۔ ساتواں باب لطائف مشائخ وعلمار قضات وفقہار اور واعظین کے بارے میں ہے۔ آٹھواں باب لطائف حکمار ومتقدمین ومتاخرین ومنجمین کے بارے میں ہے۔ نواں باب لطائف شعرار انکے فی البدیہہ کہنے کے بارے میں ہے۔ دسواں باب لطائف مردوزن کے بارے میں ہے۔ گیارہواں باب بخیلوں اور طفیلیوں کے لطیفوں کے بارے میں ہے۔ بارہواں باب۔ چور لالچی بھکاری جیسے لوگوں کے لطیفوں کے بارے میں ہے۔ تیرہواں باب بچے غلام اور کنیزوں کے لطیفوں کے بارے میں ہے۔ اور چودہواں باب بے وقوف کم عقلوں اور دیوانوں کے لطیفوں کے بارے میں ہے۔

1266

رسالہ بہائُ الدِّینیہ

P185

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 25×15½ ۔ سطور :- 15

اوراق :- 179 جدول :- 18½×9½ ۔

کاتب :- بدیعی سمرقندی ۔ خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف ۔ زبان :- فارسی

مہر و مالک :۔ جعفر بن جلال الشاہی الرضوی ۲۹ ذی الحجہ ۱۰۹۸ھ ۔ جلال بن محمد جلال الشاہی الرضوی ۔

آغاز :۔ حمد و سپاس بیحد و قیاس ذات پاک خدای را عز و جل شانہ و عظم و علا کبریاء و سلطانہ کہ در بدو فطرت بہ ید قدرت

اختتام :۔ در نزد حضرت خواجہ بزرگ قدس سرہ تعالی روحہ در نفس اخیر یس می خواندم نیمہ رسانیدم و بکلمہ مشغول شدیم انوار طلوع کردن گرفت واللہ اعلم بالصواب ۔

نوٹ :۔ خدا یابی ادلہ و استدلال و حجج سے میسر نہیں آئی بلکہ اہل کشف و بصیرت تصفیہ باطن سے اسکو پالیتے ہیں۔ مصنف کہتے ہیں کہ فی زماننا انوار ولایت و آثار ہدایت فخر العارفین بہاء الدین محمد نقشبندی بخاری قدس سرہ سے ہر شخص مستفیض ہو رہا ہے ۔ اور انکی زبان مبارک پر گذرنے والے لطائف عوارف انکے احوال و مقامات شریفہ اور کرامات و آثار عجیبہ ابتداء سے آخر تک زبان زد خلائق ہیں ۔ لہذا مصنف نے سوچا کہ انہیں قلم بند کر دیا جائے ۔ جب اپنے شیخ سے اجازت طلب کی تو انہوں نے اجازت نہ دی اور کہا انبیاء علیہم السلام تو معجزات کے اظہار پر مامور ہیں لیکن اولیاء کرام کرامات کی کتمان پر مامور ہیں ۔ لیکن بعد میں انکے اصرار کو دیکھ کر شیخ نے اجازت دیدی کہ عند ذکر الصالحین تنزل الرحمہ ۔ شیخ ابو علی حسن بن محمد الدقاق ابو القاسم جنید وغیرہ سے بھی ایسے احوال منسوب ہیں جنمیں روایات حکایات مشائخ کی احادیث پر دلالت کرتے ہیں ۔ قرآن مجید و فرقان حمید میں بھی آیا ہے ۔

کلا نقص علیک من انباء الرسل نثبت بہ فوادک ۔ یہ ایسی باتیں ہیں جو ضعیف کو مرد مرد کو فرد اور فرد کو عین در دمیں بدل دیتی ہے ۔ مصنف نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ ایسے بزرگوں کے احوال کے مطالعہ کی غرض و غایت و شرائط کیا ہیں ۔ مصنف نے اس کتاب کو تین ابواب پر تقسیم کیا ہے ۔ شیخ بہاء الدین کو ابتداء حالات مع حالات مشائخ سلسلہ آپکی زبان مبارک پر گذرنے

دالے حقائق ولطائف کا بیان اور آپکا طریقہ سلوک اور آخیر میں آپکی کرامت کا ذکر ہے۔

اس مجلد نسخہ کی پشت پر الرسالہ الیھا لکھا ہوا ہے جو غلط ہے۔ نیز یہ بھی لکھا ہوا ہے کہ یہ رسالہ حالات خواجگان نقشبندیہ پر مشتمل ہے۔ سو یہ بھی غلط ہے۔

P186

1267

كشف المحجوب

مصنف :- علی بن عثمان الجلابی الغزنوی الہجویری

سائز :- 9×19½ - 5×11½ سطور :- 15

اوراق :- 286 . خط :- نسخ

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی . حالت :- مجلد

آغاز :- الحمد للہ الذی کشف الاولیاء بواطن ملکوتہ فشح الاصفیاء سرائد جبروتہ واراق دم المحبین لبسیف جلالہ ۔۔

اختتام :- وصیت کنم ترا وخوانندگان این کتاب را برعایت حقوق این کتاب ونویسندہ راکہ بدعای دولت سرمدی وحفظ ایمان باللہ آرد واللہ اعلم بالصواب الحمد للہ اولا وآخرا وظاھرا وباطنا وصلی اللہ علی محمد وآلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین .

نوٹ :- مشہور زمانہ کتاب ہے۔

1268

کشف المحجوب

P187

مصنف :- علی بن عثمان الجلابی الغزنوی الہجویری

سائز :- 13½×24½ - 7½×15½ . سطور :- 15

اوراق :- 349 خط :- نستعلیق

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

آغاز :- الحمد للہ الذی کشف لاولیاءہ بواطن ملکوتہ وقشع لاصفیاءہ سرائر جبروتہ واراق دم المحبین بسیف جلالہ

اختتام :- وصیت کنم تراء وخوانندگان را ایں کتاب را برعایت حقوق ایں کتاب نویسندہ راکہ بدعائی دولت سرمدی وحفظ ایمان باللہ آرد. واللہ اعلم بالصواب الحمد للہ اولا وآخرا وظاہرا وباطنا وصلی اللہ علی محمد وسلم والہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین .

1269

کشف المحجوب (حصہ اول)

P188

مؤلفہ :- علی بن عثمان الجلابی الغزنوی الہجویری

سائز :- 16×28 سطور :- 23

اوراق :- 1 تا 135 جدول :- 12×20

مہریں :- ذی القعدہ 1022ھ (۱) اللہ نور السموٰت والارض ۱۰۱۸ء

(۲) غلام آل علی امام وردی بن داؤد قلی ترخان

خط :- نسخ . موضوع :- تصوف

زبان :- فارسی حالت :- مجلد

آغاز :- الحمد للہ الذی کشف لاولیاءہ بواطن ملکوتہ وتشع لاصفیاءہ سرائد جبروتہ واراق دم المحبین بسیف جلالہ .

اختتام :- وآں بر مجاہدت دلالت کند وچوں علتِ وجوہ مجاہدت آں را باشد .

1270 P189

کشف المحجوب حصہ دوم

مؤلفہ :- علی بن عثمان الجلابی الغزنوی الھجویری

سائز :- 16×29 سطور :- 23

اوراق :- 136 تا 289 جدول :- 12×20

کتابت :- ۱۶ رذی الحجہ سنہ 850ھ خط :- نسخ

کاتب :- یوسف بن خسرو بن موسیٰ بن عماد القاضی الانصاری .

مہر :- اللہ نور السموٰت والارض ۱۰۱۸

موضوع :- تصوف . زبان :- فارسی . حالت :- مجلد

آغاز :- از قوم یعنی رسول واصحاب او حجت کند ہر کہ مجاہدت اثبات نہ کند .

اختتام :- وصیت کنم ترا وخوانندگان ایں کتاب را برعایت حکم ایں کتاب .

ترقیمہ :- تمت ھذا الکتاب بعون الملک الوھاب فی السادس عشر من ذی الحجہ سنہ خمسین وثمانیۃ بخط العبد الضعیف النجیب اللاجی الیٰ غفرانہ ربہ بندہ یوسف بن خسرو بن موسیٰ بن عماد القاضی الانصاری . نوٹ :- کشف المحجوب کا یہ ایک قدیم نسخہ ہے .

1271

لُبُّ اللُباب

P190

مؤلفہ :- سید احمد ابن سید محمد مقبول عالم

سائز :- 23 cm سطور :- 11

اوراق :- 7 جدول :- $7\frac{1}{2} \times 15$

خط :- نسخ موضوع :- تصوف

زبان :- فارسی

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد بیحد مصوری را سزد کہ صورت معانی لطیفہ جمیلہ را چناں نقش بست ۔

اختتام :- صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اجمعین وآخر دعوینا ان الحمد للہ رب العلمین ۔

نوٹ :- مصنف :- سید احمد بن محمد شاہی الرضوی احمد آباد کے مشہور صوفی سہروردی بزرگ حضرت شاہ عالم کی اولاد سے تھے ۔

1272

رُشدِ زاہدی

P191

مؤلفہ :- زاہد بن برہان حضرت قطب عالم بن محمود ابن جلال الحسینی البخاری رح

سائز :- 20 cm ۔ 7×13 cm ۔ سطور :- 15

اوراق :- 27 کتابت :- ۱۰۵۲ھ / ۱۶۴۲-۴۳ء

خط :- نستعلیق ۔ مندرجات :- بعض صفحات پر

موضوع :- در علم اوراد زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ الذی اضاف عبادہ المسرفین الی نفسہ والصلوٰۃ علی من امدہ بالنھی عن قنوط من رحمۃ

اختتام :- قل حسبی اللہ علیہ یتوکل المتوکلون برحمتک یا ارحم الراحمین

ترقیمہ :- تمام شد اوراد رُشد زاھدی سنہ ۱۰۵۲ھ

نوٹ :- رسالہ تیرہ فصول پر مشتمل ہے۔ حفظ ایمانی کی و نیند سے اٹھتے وقت کی وضو کی مختلف نمازوں کی سونیکی وغیرہ دعائیں منقول ہیں

جمیعِ المشاغل

P192

1273

مؤلفہ :- حضرت سید محمد محبوب عالم بن جعفر بدر عالم شاہی بخاری

سائز :- 20 cm - 6 1/2 × 14 1/2 سطور :- 19

اوراق :- 14 خط :- نسخ

موضوع :- اوراد سلاسل مشہور زبان :- فارسی

آغاز :- الحمد للہ رب العلمین الذی فضل الانبیاء علیہم السلام بالمعجزات ۔۔

اختتام :- بر پستان راست واقع شدہ است تولید و الا اللہ محمد رسول اللہ را متصل قلب والموافق ہو اللہ تعالیٰ۔

ترقیمہ :- تمام شد رسالہ مسمیٰ بجمیع المشاغل تالیف حضرت سید محمد محبوب عالم رضی اللہ اللطیف تعالیٰ عنہ۔

نوٹ :- بعض طالبان صادق نے حضرت محمد محبوب عالم سے استدعا کی کہ مشہور سلسلوں کے اذکار اور اوراد جمع کریں عجلۃ آپنے یہ اوراد جمع کئے۔

1274

اذکار اطہار فی مناقب المشائخ الکبار

P193

مؤلفہ :- سید محمد مقبول عالم بن جلال بخاری

سائز :- 26 1/2 cm - 9×20 1/2 cm - سطور :- 20

اوراق :- 10 خط :- نسخ

موضوع :- حضرت شاہ عالم قدس سرہ العزیز کے اجداد کا ذکر مبارک

زبان :- فارسی - حالت :- کتاب الناقص الطرفین

آغاز :- ذکر مناقب آبار عظام و اجداد کرام حضرت شاہیہ بر آمد

اختتام :- وقت صبح بعد وفات سید الاقطاب مخدوم جہاں نیاں علیہ الرضوان بچہار سال

1275

سیرۃ السادات

P194

مصنف :- حضرت سید محمد مقبول عالم بخاریؒ

سائز :- 17 cm x 9 سطور :- 15 ورق :- 49

جدول :- 5 x 12 کتابت :- 1087ھ سنہ 1676-77 خط :- نسخ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ الحمد للہ المنعام ذی الجلال والاکرام الذی حمدہ

اختتام :- و موقن باید بود کہ البتہ ایں دعا مستجاب است الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ الطاہرین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

موضوع :- اوراد اذکار شاہیہ زبان :- فارسی

1276

لطایف شاھیہ

P195

مصنف :- حضرت شاہ عالمؒ ۔ مرتب : حضرت سید محمد مقبول عالمؒ

سائز :- 9½ x 18½ سطور :- 13 ورق :- 108

جدول :- 7 x 15 مہر :- خادم شرع رسول الثقلین

مالک :- قاضی محمد نور الدین حسین خط :- نسخ و نستعلیق

آغاز :- الحمد للہ ینبغی لکرم وجہ ابنا و عز جلالہ والصلوۃ والسلام علی حبیبہ محمد بن عبداللہ و آلہ اما بعد چوں در کلام وارث حامل و مقام

اختتام :- وفقنا اللہ تعالے بدوام حسن الاشتغال بالنبی و آلہ و الطاہرین الہم صلی علی محمد و علی آل محمد و بارک وسلم

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- یہ کتاب ترغیب مراعات اوقات اور تاکید تعمیر اوقات بہ عبادات الہی کو

پیش نظر رکھ کر لکھی ہے عمر عزیز کو ضائع کرنے سے بہتر ہے کہ حسنات وخیرات سے اس کو معمور کرے یہ کتاب ۶۲ لطایف پر مشتمل ہے۔ یقظہ و نوم طہارت ذکر سحر استماع آذان نماز فجر اذکار فاطمہ دعائے استعانہ ذکر کشف اور نماز ہائے پنج گانہ قرأت سورۃ فاتحہ کا طریقہ توسل اسمار حسنی اللہ سبحات عشر و مستعات عشر مطالعہ کتب معتمدہ رسالہ مفاتیح خزائن اللہ نوافل مناجات بدرگاہ الہی ذکر یقین ذکر اسم لطیف روز جمعہ کے فضائل ماہ محرم سے ذی الحجہ کے معمولات اربعینات وغیرہ کا اسمیں ذکر ہے۔

1277

رسالہ مکیہ جلالیہ

P196

مصنف :۔ حسین بن احمد بن حسین البخاری الحسینی المقلب بجلال الدین مخدوم جہانیاں

سائز :۔ $8 \times 18\frac{1}{2}$ 12×23 سطور :۔ 15 ورق :۔ 33

کتابت :۔ ۲۹ صفر ~~۱۱۱۷~~ سنہ 1705ء خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ الحمد للہ رب العالمین حمدا یوافی نعمہ ویکافی مزیدہ الصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین الحمد للہ الذی اودع اسرار الملکوت فی ضمیر الاصفیار واجنہم من اسرار ہم

اختتام :۔ اغتنموا مجلس العلم فانہا روضۃ من ریاض الجنۃ یذہبون مذنبین ویرجعون مغفورین۔

موضوع :۔ تصوف زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

ترقیمہ :۔ تمت الکتاب رسالہ مکیہ بتاریخ بیست ونہم شہر صفر ختم اللہ تعالے بالخیر والظفر ۱۱۱۷ سنہ ھ

نوٹ :۔ مصنف کہتے ہیں میں نے بہت سیر وتفریح کی اور ہر جگہ مشایخ وعلمار سے استفادہ کیا مثلاً مکہ معظمہ میں حمید الدین سے مستفیض ہوا اور ان کا منظور نظر

بننے کا شرف حاصل ہوا۔ چونکہ خاکسار اماً اور جداً الشیخ کبیر الدین بہاؤ الدین ابو محمد زکریا قریشی کا مرید اور مرید زادہ ہوں اس لئے میں نے دل میں ہی ٹھانی تھی کہ ارادت انہیں کے خاندان سے استوار کروں گا لہذا صدرالدین ابو محمد زکریا قریشی کی خدمت میں حاضر ہوا اور تاج کرامت سے سرفراز ہوا۔ ان سے مفارقت کا وقت جب قریب آیا تو یہ چند ورق سلوک میں سپرد قلم کرنے کی جرأت کر سکا اور ارادت کے ساتھ ساتھ سلوک کے رموز کی وضاحت کی گئی ہے۔

1278 موصل الطالبین P197

مصنف :- حضرت شاہ عالم رحمۃ اللہ علیہ

سائز :- $9\times18\frac{1}{2}$ $12\frac{1}{2}\times2\frac{1}{2}$ سطور :- 20 ورق :- 11

خط :- نسخ

آغاز :- نحمد اللہ الذی ہو مقصود الاقوال والافعال الذی یختم علینا وعلی کل ان تربطا القلوب معہ بکل الاحوال

اختتام :- مشغول وعمل نماید واصل موصل گردد امین والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ وسلم محمد وآلہ اجمعین۔

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- کائنات مقصد معرفت اللہ اور معرفۃ اللہ تصفیہ باطن سے حاصل ہوتا ہے تصفیہ باطن تزکیہ نفس پر منحصر ہے اور تزکیہ نفس محاسبہ نفس سے میسر آتا ہے۔ انسان کو چاہیئے کہ روزانہ اپنے اعمال خود اپنے سامنے پیش کرے محاسبہ کرے کہ کتنے عمل ابتغاء مرضات اللہ میں کیے؟ اور کتنے موجب سخط ربی ہیں نیک توفیق پر خدا کا شکریہ ادا کرے اور بد اعمال سے

اللہ کے سامنے توبہ کرے اس متوصفانہ اور کئی طریقے بتائے گئے ہیں۔ تاکہ سالک کے لئے یہ کتاب صحیح معنوں میں موصل الطالبین ثابت ہو۔

1279 P198

حاشیہ کشف المحجوب

مصنف :- عبدالغفور

سائز :- $12\frac{1}{2}\times 6\frac{1}{2}$ 12x21 سطور 17 درق :- 79 تا 10

خط :- نسخ

آغاز :- مصنف محلق کند کہ حسن نیت از کسی میسر شود کہ از طلب ـــ باشد و جاہ و دینار ستہ باشد

اختتام :- حیرانی هنر زاهد کہ بفر دشش حیرانی بنجر واللہ اعلم

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

ترقیمہ :- قد وقع الفراغ من تحریر حاشیہ مولانا عبدالغفور علی کشف المحجوب

نوٹ :- پہلے پانچ اوراق پر کاغذ کچھ اس طرح چسپاں ہے کہ عبارت پڑھی نہیں جاتی دیسے بھی یہ کتاب شروع میں ناقص ہے۔

زیر کی بندہ است و حیرانی هنر زیر کی بندوشش حیرانی بخر
کتاب ناقص الاول ہے۔

P199

مزامیر خواجگی

1280

حضرت خواجگی

سائز :- 26x $16\frac{1}{2}$ سطور :- 21 اوراق :- 122

جدول :- 11½ × 20

کتابت :- روز جمعہ ۲۸ رجادی الاخر وقت عصر ۹۵۱ھ 1544ء

مقام :- ہرات کاتب :- عبدالرحمٰن شیخ حسین الہروی

مہر و مالک :- (کان رسولا نبیا کان صادق الوعد اسماعیل بن داؤد) خط :- نسخ

آغاز :- الٰہی بصد لطف کارسازندہ بندہ را از کرم نوازندہ

آں چناں دہ بہ بندگی سازم کز تو باخواجگی نپردازم

اختتام :- قولہ تعالٰی سبح للہ ما فی السموات وما فی الارض قال اللہ تعالٰی وان من

شئی الا یسبح بحمدہٖ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

ترقیمہ :- تمت ہذا الرسالہ فی یوم الجمعہ السابع والعشر من شہر جمادی

الاخر فی وقت العصر احدیٰ وخمسین وتسع مایہ من ید الفقیر

الحقیر عبدالرحمٰن شیخ حسین المعروف بہ ہروی۔

نوٹ :- مزامیر وسماع کی تائید میں ہے۔ ہر چیز پروردگار عالم کی تسبیح بیان کرتی

ہے۔ مصنف نے ہر ایک باب کی رعایت عنوان کرتے ہوتے ساز کہا ہے۔ یہ

نسخہ ۱۲ ر نواخت پر مشتمل ہے ساز ارادت، ساز معرفت، ساز محبت

ساز ذکر، ساز دل، ساز روح، ساز نفس، ساز جذبہ ولایت، ساز سماع

ساز توحید، ساز در پردہ، دنیا و عقبیٰ ساز اصول و وصول و مشاہدہ و ولایت

کا بیان ہے۔

حضرت خواجگی مولانا تھانیسری احمد کے ہم عصر تھے۔ ان کا شمار عہد تغلق کے

جید علماء میں ہوتا ہے۔ قاضی شہاب الدین دولت آبادی انھیں کے شاگرد

تھے۔

1281 # آداب طریقت P200

مصنف :- حضرت خواجہ عبدالخالق عجدوانی رحمہ اللہ

سائز :- 7x15 13x20 سطور 15 اوراق :- 5

خط :- نستعلیق

آغاز :- الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین این
این رسالہ ایست از آداب طریقت شیخ الشیوخ سلطان المشائخ قطب الاولیا
صاحب المقامات العلیہ

اختتام :- دہر کہ بدین اقتدار کند بمقصود برسد ... یارب العالمین

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

نوٹ :- ہر ایک ورق پر کاغذ کچھ اس طرح چپکا ہے کہ عبارت مکمل پڑھی نہیں
جاتی۔ مگر یہ رسالہ ان وصایا اور نصیحتوں پر مشتمل ہے جو بیعت لیتے وقت
حضرت خواجہ عبدالخالق عجدوانی اپنے مریدوں کو تلقین فرمایا کرتے تھے۔ تقوی
اطاعت حق پابندی شریعت وغیرہ وغیرہ۔

1282 # رسالہ مکیہ جلالیہ P201

مصنف :- حسین بن احمد بن حسین البخاری الحسینی الملقب بجلال الدین مخدوم جہانیاں

سائز :- 14x22 سطور :- 23 اوراق :- 35

جدول :- $9\frac{1}{2}$x$17\frac{1}{2}$ کتابت :- سنیچر ذی قعدہ ۲۸ سنہ 902 سنہ 1497ء

خط :- نسخ

آغاز :- الحمدللہ رب العالمین حمدا یوافی نعمہ ویکافی مزیدہ والصلوۃ والسلام علی

رسولہ محمد و آلہ اجمعین الحمدللہ الذی اودع اسرار الملکوت فی خیر اصفیار و اخرجھم من اسرارہم

اختتام :- تو چوب راست از آتش دریغ میداری کہی در آتش دوزخ برند مردم راست

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

1283 مثنوی معنوی (دفتر دوم) P202

مصنف مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $6\frac{1}{2}\times14$ $16\times27\frac{1}{2}$ سطور 15 اوراق :- 71

کتابت :- ۹ رجب 1059ھ خط :- نستعلیق

آغاز :- مدتی این مثنوی تاخیر شد مہلتی بایست تا خون شیر شد

اختتام :- ترم دیگر ناید مرد ترش خام نا قصان سر مدی تم الکلام

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

ترقیمہ :- تمت تمام شد دفتر الثانی من مثنوی مولوی علیہ الرحمہ والغفران - بتاریخ ۹ رجب المرجب 1059ھ

1284 مثنوی معنوی (دفتر دوم) P203

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $7\frac{1}{2}\times15\frac{1}{2}$ 15×27 سطور :- 15 اوراق :- 142

کتابت :- ربیع الاول 1142ھ 1729 مقام :- احمد آباد

کاتب :- خواجہ شکر اللہ ولد خواجہ عزیز اللہ احمد آبادی - خط :- نستعلیق

آغاز :- مدتی این مثنوی تاخیر شد مہلتی بایست تا خون شیر شد

اختتام :- قوم دیگر ناید مرد ترش خام ناقصان سرمدی تم الکلام

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- ورق نمبر ۸ پھٹا ہوا ہے۔

مثنوی معنوی (دفتر دوم)

P204

1285

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $7\frac{1}{2} \times 14\frac{1}{2}$ $15 \times 7\frac{1}{2}$ سطور :- 15

اوراق :- 142 کتابت :- اول ربیع الاول 1118ھ 1706ء

مقام :- پٹن کاتب :- شیخ حامد ولد شیخ قاسم۔ مندرجات :- بکثرت

آغاز :- مدتی این مثنوی تاخیر شد مہلتی بایست تاخوں شیر شد

اختتام :- قوم دیگر ناید مرد ترش خام ناقصان سرمدی تم الکلام

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- لطائف معنوی عبداللطیف سے بکثرت اقتباسات حاشیہ میں درج ہیں۔ عبداللطیف عباسی نے 1024ھ سے 33-1032ء کے عرصہ میں مثنوی پر کام کیا ہے۔

مثنوی معنوی (دفتر اول تا چہارم)

1286

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $6 \times 12\frac{1}{2}$ $14 \times 26\frac{1}{2}$ سطور :- ۱۹ اوراق :- 231

خط :- نستعلیق

آغاز :- بشنو از نی چون حکایت می کند وز جدائیہا شکایت می کند

اختتام :- عزلشی چہ نیز رغ چہ این خود ہاب فہم کن واللہ اعلم بالصواب

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

1287 P206

مثنوی معنوی (دفتر سوم تا پنجم)

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $7\frac{1}{2} \times 12$ 13×23 سطور :- 13 اوراق :- 349

خط :- نسخ بدقتار ستا ہے۔

آغاز :- ایں ضیاء الحق حسام الدین بیار ایں سیوم دفتر کہ سنت شد سہ بار

اختتام :- ہیں بگو تریاق فاروق ایں غلام تا شود فاروق دوراں والسلام

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت مجلد

نوٹ :- مندرجہ ذیل اوراق کورے ہیں۔

(155 (156 (151 (297 (298

ا ورق نمبر 315 کے بعد پوری کتاب بری طرح پھٹی ہوئی ہے جیسے کسی نے اس کو چیرا ہو۔

1288 P207

مثنوی معنوی (دفتر اول)

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $14\frac{1}{2} \times 25\frac{1}{2}$ سطور 15 اوراق :- 55

خط :- نستعلیق مندرجات :- بکثرت

آغاز :- کثر مخواں ایں راست خوانند ہمیں کفر آسی خلف قوم کافریں

اختتام :- صبر آرد آرزو از شتاب !! صبر کن واللہ اعلم بالصواب

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

نوٹ :- حاشیہ میں بکثرت شکستہ عبارتیں ہیں مکاشفات وغیرہ سے نوٹس ہیں۔

1289 P208

منتخب مثنوی

مصنف :- نامعلوم

سائز :- 15x21 13x24 سطور 13 اوراق :- 52

کتابت :- ۲۶ جمادی الاول ۴۹ ہم جلوس والا اورنگ زیب

کاتب :- کاتب نے اپنا نام نہیں بتایا۔ اپنے آپکو جگ جیون داس کا نیازمند بتاتا ہے۔ راج پیپلا کے واقعہ نگار (سید امان اللہ کا پیش کار تھا۔

خط :- نستعلیق

آغاز : بشنو از نی چون حکایت می کند وز جدائیها شکایت می کند

اختتام :- شیر دنیا جوید آشکاری و برگ شیر مولا جوید آزادی و مرگ

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی

ترقیمہ :- راقم الحروف فدوی نیازمند جگ جیون داس پیش کار سید امان اللہ واقعہ نگار راج پیپلا این کتاب را برائے مطالعہ جگجیون داس منشی سرکار خان عالیشان بلند قدر عالی مکان محمد بیگ خان منقول کرد که بطریق یادگار بماند ۱۱۱۷ھ

نوٹ :- محمد بیگ خان کے منشی جگ جیون داس کے مطالعہ کے لیے انہی کے کسی فدوی نے کتابت کی۔ مثنوی مولانا روم کا انتخاب ہے۔ اس میں مثنوی کے دفتر اول کی منتخب حکایات ہیں۔

مثنوی معنوی (دفتر پنجم ششم)

1290 P209

مصنف :- مولانا جلال الدین رومی

سائز :- $6 \times 15\frac{1}{2}$ 14×26 سطور :- 19 اوراق :- 127

کتابت :- ار محرم الحرام 1079ھ

مہر مالک :- عبدالغفور شاگرد عبدالغفور احمد آبادی (جلد پنجم)

آغاز :- سه حسام الدین که نور انجم است طالب آغاز سفر پنجم است

اختتام :- بام گردون را از آید ... نوا گر دشش باشد همیشه زان هوا

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- مثنوی معنوی کے دفتر پنجم اور ششم ہیں۔

دُرِّ مکنون

1291 P210

مصنف :- سید عبدالفتاح العسکری الحسینی

سائز :- 12×24 سطور 13 اوراق :- 55

مہر مالک :- محمد جلیل خط :- نستعلیق۔ جدول :- 8×16

آغاز :- الحمد لله الذی ہدانا الی صراط المستقیم الذی ہو ی صالی المحققین العارفین ،
الواصلین الذی وصلوا بالله التعظیم الی عرفوا ماہیة الذات الساریه بالصفات
فی شیونہا و ہی مراتب الذات فی الذات الملذات ۔

اختتام :- قصه کوته کن که رقسم در حجاب ہیچ کش و الله اعلم بالصواب

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- سید عبدالفتاح العسکری الحسینی نے اس کتاب کو اور نگ زیب کیلئے
تالیف کیا ہے۔ چند چیدہ داستان وابیات مثنوی مولانا روم کے اشعار کی

شرح بیان کی ہے۔ تشریحی عبارت کو دُرِّ مکنون کا نام دیا ہے جو بگڑ کر دیا میں آتی ہے۔ عبدالفتاح کہتے ہیں۔

نہادم نام این را دُرِّ مکنون   کہ تا اندر من یک نسخہ زبن گون۔

P211

دُرِّ مکنون

1292

مصنف :۔ سید عبدالفتاح العسکری

سائز :۔ 8x18 ۔ 12x23 سطور۔ 13 اوراق ۔ 144

کتابت :۔ ۱۹ ربیع الاول جمعرات دوپہر ڈیڑھ بجے 1222ھ مقام :۔ کمبایات

کاتب :۔ مرزا احمد خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ ابتدا کرد حضرت مولوی علیہ الرحمہ مثنوی را در بیان معیدحق باخلق کہ خمرہ طینۃ آدم بیدہٖ اربعین صباحًا قصوۃ علی صورتی

اختتام :۔ قصہ کوتہ کن کہ رفتم در حجاب   ہین خمش واللہ اعلم بالصواب

موضوع :۔ تصوف زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ سید عبدالقادر نامی کسی شخص کے لیے یہ نسخہ بندر کمبایات میں استنساخ کیا گیا ہے۔ دراصل اس نسخہ میں تمہید کے دو تین اوراق نہیں لیکن ما قبل کے نسخہ کے ساتھ نیز مجامع تصوف میں شامل دوسرے نسخہ کے ساتھ تقابل کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ در مکنون ہے۔ مصنف عبدالفتاح۔ مثنوی معنوی کا انتخاب مع تمہیدی تعارف۔

1293

P212

نسخۂ ناسخہ مثنوی معنوی (دفتر دوم سوم)

مصنف :۔ عبداللطیف بن عبداللہ عباسی

سائز :- 16 × 18   16 × 27½   سطور :- 19   اوراق :- 351

مہر و مالک :- مالک : شیخ عبدالقادر بن شیخ ابراہیم ۔ خاکپائے اہل دل عبداللطیف ۱۰۳۵ھ

جمال الدین محمد   سید میر فخر الدین قادری عاشق چشتیہ سرمست

مندرجات :- لطائف معنوی عبداللطیف سے بجا بحاشیہ پر اقتباسات ، شرح ہیں ۔

آغاز :- مرحبا ای مثنوی تا نیر شد   صاف تو بالیست تا نور اشیر شد

اختتام :- چون بہ بینی نور اسرار خدا   آن زمان یابی بقا بعد از فنا

موضوع :- تصوف   زبان :- فارسی   حالت :- مجلد

نوٹ :- عبداللطیف عباسی نے ۸۰ سے زیادہ مثنوی کے مختلف نسخوں کا مقابلہ کرکے نسخہ ناسخہ کو ماہرین فن کے سامنے پیش کیا اور لفظی اور معنوی صحت کا بدرجہ اتم خیال رکھا داستانوں کے عنوان کو درست کیا اور ان قرآنی آیات کا جن سے رومی نے استفادہ کیا ہے سورۃ اور سپارے کے حوالے کے ساتھ ضبط کیا جہاں ضروری سمجھا ان آیات کی تصریح بھی کی نیز حسب ضرورت مستند تفاسیر سے رجوع بھی کیا اسی احادیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم اور اقوال اولیاء اللہ کو منضبط کیا ابیات عربی کا ترجمہ نقل کیا مستند لغات سے رجوع کیا ۔ کاملین فن سے استفسارات کرتے ہوئے اختلافات لفظی تعداد اعداد اوراق و ابیات کی وضاحت کی کاتبوں کے تقاعد کی وجہ سے جو (صحیح) ابیات میں راجح مرجوح کی نشاندہی کی ہر ایک دفتر کی فہرست تیار کی ہر ایک قسم یا داستان کی فہرست میں تعداد اعداد اوراق و ابیات کی وضاحت کی کاتبوں کے تقاعد کی وجہ سے جو صحیح اشعار مثنوی فوت ہو گئے انھیں داخل متن کیا اور جو غلط اشعار مندرج ہو گئے تھے ۔ انہیں نکال باہر کیا چنانچہ اس تمام تحقیق کی صراحت کے لئے مثنوی کا ایک دیباچہ لکھا جس کا نام "مرآۃ المثنوی" ہر ایک جلد کو علیحدہ جلد میں تیار کرکے ان چھ دفتروں کے مجموعہ کا نام مثنوی مدرس رکھا ۔ یہ دیباچہ ۱۰۳۲ھ میں لکھا گیا ۔ اس کا مادہ یہ ہے ۔ دیباچہ لطیف

انصرام یافتہ ورق نمبر ۵۹ / سے تیسرے دفتر کی فہرست شروع ہوتی ہے۔

نوراللہ مرقدہ مولانا رومی کی تاریخ وفات ہے ۶۷۲ھ

کتاب کے اخیر میں بھی دیباچہ منقول ہے جس کے کاتب جمال الدین ہیں

مصنف کی مہر

جلد چہارم ورق (الف) پر

آخر میں چار پانچ اوراق جس نسخہ ناسخہ کا دیباچہ اور اس نسخہ کے ورق ۵. کی ایک داستان کا حوالہ دیکر اس کے کچھ اشعار اورنگ زیب اور سلیمان شکوہ کے لشکروں کے درمیان بنارس کے پاس بہادر پور ا میں جو جنگ ہوئی اس کے فاتح کے بارے میں مثنوی معنوی سے فال لی گئی تھی اس کا بیان والا ورق بھی اس جلد میں شامل ہے جو ۱۲۹۴ نمبر میں شامل چوتھی جلد کے ساتھ مجلد ہونے چاہیے تھے مثنوی معنوی ۴ / ۵ / ۶ کے صفحات ہیں۔ اور ایک صفحہ لطائف المعنوی کا بھی مجلد ہے۔

P213 نسخۂ ناسخہ مثنوی معنوی (دفتر چہارم پنجم و ششم)

1294 عبداللطیف بن عبداللہ عباسی

سائز :- $15\frac{1}{2} \times 27$ سطور :- 17 - اوراق :- 87 تا 1، 78 تا 1، 63 تا 1

جدول :- $10 \times 18\frac{1}{2}$

کتابت :- ۹ رجب 1063ھ (جلد ۶) / نہم جمادی الاول 1063ھ (جلد ۵) ۱۹ ربیع الاول 1053ھ (جلد ۴)

مہر :- جلد چہارم۔ ورق ۱ (الف) جلد ششم ورق ۱ (الف) عبداللہ الحسینی مرید عالمگیر بادشاہ غازی ۱۱۱۲ یا جلد پنجم ۱ (الف)

مندرجات :- مع لطائف معنوی بخز ت

آغاز :- ای ضیاء الحق حسام الدین توئی که گذشت از مه بنورت مثنوی

اختتام :- نردبان آسمان است این کلام ہر کہ ازین بر رود آید بیام

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی - حالت :- مجلد

نوٹ :- ہر ایک دفتر کا پہلا ورق خوبصورتی سے مزین ہے ہر ایک نئے دفتر کے آغاز میں فہرست ہے۔ نیز اس میں اشعار کی تعداد کتنی ہے۔ عربی ابیات کتنی ہے۔ احادیث کتنی ہیں۔ قرآنی آیات کتنی ہیں۔ وغیرہ کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ لطائف معنوی سے بکثرت اقتباسات حاشیہ میں مندرج ہیں۔ آخری دو ورق پھٹے ہوتے ہیں۔ بیچ میں سے بعض اوراق بوسیدہ ہو چکے ہیں۔

1295 نسخہ ناسخہ مثنوی معنوی (دفتر اول) P214

مصنف :- عبداللطیف بن عبداللہ عباسی

سائز :- ١٨×١٠ 15½ × 27½ سطور ١٩ - اوراق :- ١١٥ تا 33 و 32 تا 1

مقام :- دھوراجی کاتب :- اسماعیل بن مولوی ابراہیم

مہر مالک :- محمد انور سنہ 1095 (محمد قاسم بن حسین ١١٧٧) عبدالرحمن ابراہیم سنوری کی سنہ ١٣٠١ھ

آغاز :- دفتر چہارم ششم از مثنوی قصہ دعوت نوح علیہ السلام امت را قولہ قدس سرہ

اختتام :- صبر آرد آرزو را نی شتا صبر کن واللہ اعلم بالصواب

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت مجلد

نوٹ :- شروع کے ٣٢ اوراق پر شرح مثنوی دفتر چہارم اور ششم کا کچھ حصہ نقل ہے۔ لطائف معنوی کے اقتباسات حاشیہ میں بکثرت ملتے ہیں۔

ورق نمبر 33 سے لے کر ورق نمبر 42 تک اہم دیباچہ ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

ورق نمبر 43 پر بھی ایک نادر دیباچہ ہے عربی میں محمد انور نے میر محمد قاسم کے ورثا سے خریدا تھا۔

دُرِّ مکنون

1296 P215

مصنف :- عبد الفتاح الحسینی العسکری

سائز :- 8×14 سطور :- 11 اوراق :- 148

تالیف :- دوشنبہ ۲۰ ذی القعدہ ۱۰۷۵ھ

مقام :- دار الملک شاہ جہاں آباد کہ مخصوص است بقلب البلاد

کاتب :- محمد جمشید خط :- نستعلیق

آغاز :- الحمد للہ الذی ہدانا الی صراط المستقیم ہوی صال المحققین العارفین الواصلین الدین۔

اختتام :- بام گردوں را از و آید نوا گردشہا باشد ہمیشہ زاں ہوا

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت مجلد

نوٹ :- مثنوی معنوی کا انتخاب مع تمہیدی تعارف۔

نسخہ ناسخہ مثنوی معنوی (دفتر اول تا سوم مع لطائف المعنوی)

P216

1297 مصنف :- عبد اللطیف بن عبد اللہ عباسی

سائز :- 22×38 سطور 22 اوراق :- 146

کاتب :- محمد جعفر کمترین تلمیذان حضرت مخدومی خواجہ ظہور الدین عرف مرزا جانی سلمہ اللہ

مالک :- (۱) حافظ عبد الرحیم ۱۲۸۶ ولد محمد عظمت کڑی والے (۲) حافظ عبد الکریم ولد عبد الرحیم

خط :- نستعلیق مندرجات بکثرت

آغاز :- بشنو از نی چوں حکایت می کند وز جدائیہا شکایت می کند

اختتام :- و درود و رحمت فرستد خدائے تعالے بر محمد صلے اللہ علیہ وسلم و ر اولاد کر

بزرگتر اند وہمہ پیغمبراں فرشتگاں

موضوع :۔ تصوف حالت :۔ مجلد زبان :۔ فارسی

نوٹ :۔ حافظ عبدالکریم ولد عبدالرحیم نے ۱۲۸۶ھ میں اسکو خریدا

شروع میں عبداللطیف عباسی کا طویل مقدمہ مرآۃ المثنوی ہے۔ جو شروع میں نا تمام ہے۔ یہ مقدمہ اوراق ۶ سے ۱۱ تک پھیلا ہوا ہے گویا اس کے پہلے چار اوراق غائب ہیں چونکہ اوراق نمبر کاتب نے لگائے ہیں تیسرے دفتر پر خاتمہ ہوتا ہے لیکن کاتب نے چوتھے دفتر کا عربی مقدمہ نقل کیا ہے اور اس کے ساتھ اس کا عبداللطیف عباسی کا فارسی ترجمہ بھی حواشی میں بکثرت وضاحتی نوٹس ہیں۔

P217

لطائف المعنوی من حقائق المثنوی

1298

عبداللطیف بن عبداللہ عباسیؒ

سائز :۔ 7½ × 16 15 × 25 سطور :۔ 17 اوراق :۔ 232

خط :۔ نستعلیق

آغاز :۔ بشرح بعض ابیات مشکلہ فارسی و ترجمہ اشعار و دیباچہائے تازی و مثنوی مولوی معنوی در بر حزاز فواید وعواید

اختتام :۔ درمزید حسنات کو اگر در کیت زیادتی ممکن نوہ درمزیت کیفیت سعی نماید واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والماب

موضوع :۔ تصوف زبان :۔ فارسی حالت :۔ مجلد

نوٹ :۔ اگرچہ نسخہ مکمل ہے مگر اکثر اوراق بوسیدہ ہو چکے ہیں ہاتھ لگانے سے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے بیشتر اوراق کا رنگ بھی بوسیدگی کی وجہ سے بدل چکا ہے۔ عبداللطیف عباسی نے مثنوی مولانا روم کی تنقیح میں بے حد تحقیق و تدقیق سے

کام لیا گیا ہے۔ تفحص و تفتیش وسعی و اجتہاد کا مظاہرہ کیا۔ اور اپنے مصحح نسخہ کو نسخہ ناسخہ کا نام دیا مولانا روم نے اپنے اشعار میں جو آیات و احادیث کا بطور تلمیح استفادہ کیا ہے انکے ترجمہ و تفسیر کا کام کیا بعض جگہ بصراحت آیت و احادیث کا ذکر نہیں مگر مفہوم سے اشارہ کیا ہے۔ عبداللطیف تو ایسی آیت تو قرآن مجید اور تفاسیر کی کتابوں سے تلاش کر کے بقید سورت و سپارے لکھیں اسی طرح احادیث کو بقید راوی بیان کیں یہ ساری تفصیلات انہوں نے مثنوی کے دیباچہ کی تصریح میں بیان کی ہیں جس کا انہوں نے نام رکھا تھا مرآۃ المثنوی۔ بعض دوستوں نے اصرار کیا ان تفصیلات کی علیحدہ تدوین کی جائے لہذا عبداللطیف نے نسخہ ناسخہ کے حواشی میں جو لکھا تھا اس پر کچھ اضافہ کیا اور بقید دفتر و بیت مدون کر کے اس کا نام لطائف المعنوی من حقائق المثنوی رکھا۔

P218

لطائف المعنوی من حقائق المثنوی

1299

مصنف :- عبداللطیف بن عبد؟ اللہ عباسی

سائز :- 9x18 14x24 سطور :- 19 اوراق :- 230

مالک :- مولانا احمد بن سلیمان کرد خط :- نسخ

آغاز :- شرح بعض ابیات مشکلہ فارسی و ترجمہ اشعار مفصلہ تازی مثنوی مولوی معنوی و برخزار فواید و عواید

اختتام :- در مزید حسنات کوشد اگر در کمیت زیادتی ممکن نسوده در مزیۂ کیفیت سعی نماید واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

موضوع :- تصوف زبان :- فارسی حالت :- مجلد

نوٹ :- اس نسخہ کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ مولانا احمد بن سلیمان کی ملکیت میں تھا

مولانا احمد نے اپنے خط ۱۱۲۰ پر ملکیت جتائی ہے۔

P219

مکاشفات رضوی

1300

مصنف :- محمد رضا

سائز :- $15 \times 25\frac{1}{2}$ سطور :- 21 جدول :- 10x18

تالیف :- 1084ھ کتابت :- ۱۲ ربیع الاول 1125ھ کاتب :- شیخ محمد

مہر دا مالک :- شیخ محمد ۱۱۳۴ خط :- نستعلیق۔ اوراق :- 233

آغاز :- نہ ہر محمدی سزاوار تو خرید کار جہاں و جہانیاں است نہ ہر حامدی کاشف اسرار قرآن است نہ ہر مثنوی خوانی مثنوی دانست

اختتام :- و حاصل ایں جواب ظاہر است الحمد للہ علی اتمام الکتاب والصلوٰۃ علی رسولہ الداعی الی مسلک الصواب و علی الآل والاصحاب و علی من تبعھم فی الاخلاق والاوصاف والآداب

موضوع :- تصوف۔ زبان :- فارسی۔ حالت :- مجلد

نوٹ :- شارح کہتے ہیں کہ میری جوانی تو مہمات دینوی اور خدمت سلطانی میں گذاری لیکن ہمیشہ دل میں مثنوی رومی کی شرح لکھنے کا ارمان رہا آخر کار عنایت ایزدی سے ۱۰۸۲ھ میں یہ کام شروع کیا۔ شارح بذات خود بھی شاعر ہیں۔ کہیں کہیں اپنے اشعار بھی نقل کئے ہیں۔ پہلا ورق خوب آراستہ ہے پھول پتیاں بنائی گئیں ہیں۔ اور تزئین سے کام لیا گیا ہے۔ اس میں مثنوی کے چھ دفاتر کی شرح ہے۔

شارح کا نام بھی رضا ہے اور شارح کو حضرت امام موسیٰ رضا سے بیحد ارادت ہے۔ اس لئے اس کا نام مکاشفات رضوی رکھا۔
مطبوعہ ہے۔

Z. 40

مشکوٰۃ المصابیح

مصنف :- ابو محمد حسین بن مسعود الفرار بغوی رح

سائز :- 19 × 25½ سطور :- 19

اوراق :- 345 تا 513 موضوع :- حدیث

زبان :- عربی خط :- نسخ

حالت :- ناقص الطرفین . غیر مجلد

آغاز :- ... مالہ عندک شیٔ یعنی للمدعی رواہ ابوداؤد ...

اختتام :- قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم یسلم الصغیر علی الکبیر والمار علی القاعد ....

Z. 41

صرف میر

مؤلف :- مجہول

سائز :- 13 × 19 سطور :- 9

اوراق :- 23 زبان :- فارسی

خط :- نسخ کاتب :- محمد علی احمد کریمی بن عبد الحمید

موضوع :- صرف حالت :- غیر مجلد ناقص الاول

آغاز :- ... بالف قلب کردند دعا شد اصل دَعَوَا دَعَوُوا بود واو الف شد

اختتام :- چوں سَادَ نَایدُ وَ سَایَدتَهٗ وَخَرَجَ نَایدُ وَاِستَخرَجتَهٗ
وَاللّٰہ اعلم بالصواب ۔ تمت تمام شد این کتاب من فمیر
بعون اللّٰہ تعالیٰ ۔

قرآن کریم مع اردو ترجمہ

Z.42

مجہول

سائز :- 13 x 22½ سطور :- 19

اوراق :- 7 زبان :- عربی ۔ اردو

خط :- نسخ حالت :- غیر مجلد کرم خوردہ

آغاز :- ...... اور مہربان ہے ۔ قلنا اھبطوا منہا جمیعا کہا ہم نے آدم و حوا کو

اختتام :- وکان اللّٰہ غفورا رحیما ۔ اور ہے خدا بخشنے والا مہربان

نوٹ :- یہ نسخہ ناقص الطرفین ہے ایک ایک آیت لکھ کر ترجمہ اسی سطر کے
نیچے لکھا گیا ہے ۔ کتابت بہت معمولی ہے ۔

کشفُ التزوِیر

Z.43

مؤلفہ :- سید حسین طالب العلم ولایتی بمبئی

سائز :- 16 x 21 سطور :- 22

اوراق :- 23 زبان :- عربی ۔ اردو

خط :- نسخ موضوع :- تصوف

حالت :- غیر مجلد بالکل بوسیدہ

آغاز :- ..... وبامرہ بالاحتراز عن تلک الاشیاء التی بسببھا وقع

اختتام :- وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ واتباعہ وسلم الیٰ یوم الدین

نوٹ :- یہ رسالہ جاہل پیروں کی مذمت میں لکھا گیا ہے۔ رسالہ ناقص الاول ہے۔

مجہول

Z.44

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 21×11½ - سطور :- 16

اوراق :- 12 زبان :- عربی۔ فارسی۔ اردو

خط :- نسخ موضوع :- حکایات

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- قال ابراھیم ابن ادھم من اکثر ذکر الموت

اختتام :- پیرانصار از شراب شوق خوردہ جرعہ۔ ہمچو مجنوں کرد عالم مست وحیراں آمدہ

نوٹ :- اس رسالہ میں حکایات مناجات نثر و نظم واحادیث واقوال صالحین درج ہیں۔

مجہول

Z.45

مؤلفہ :- مجہول

سائز :- $23 \times 21\frac{1}{2}$ سطور :- 14

اوراق :- 5 خط :- نسخ و شکستہ

زبان :- عربی۔ فارسی۔ اردو۔ موضوع :- ادعیہ

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- دعا :- اللھم اغفرنا بحرمت حبیبک یا اغفر الغافرین

اختتام دیر ویراں ہیں ترے عہد میں کعبہ ہے خراب

جمع ہیں کافر و دیندار ترے کوچے میں

نوٹ :- اس رسالہ میں مناجات، ابیات۔ دعائے صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ اردو غزلیں درج ہیں۔ کتاب ناقص الطرفین ہے۔

Z.46 چہل و چہار مسائل

مؤلفہ :- مجھول الاسم

سائز :- $14 \times 23\frac{1}{2}$ سطور :- ۱۵

اوراق :- 6 زبان :- گجری۔

خط :- نسخ موضوع :- مسائل

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اوّل اسم اللہ بولوں میں شتاب

شروع میں کروں ایک ہندی کتاب ع

اختتام :- کریجئے دنیا بیچ ایمان سوں ہ کہی رحمۃ اللہ ای رب الرحیم

نوٹ :- کتاب ناقص الآخر ہے۔

مجہول

Z.47

مؤلف :- نامعلوم

سائز :- 20½x13½ سطور :- 8

اوراق :- 10 زبان :- عربی

موضوع :- صرف و نحو خط :- نسخ

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- .... تبعالوا وواحد ه وهی متشابهة بالف دارفی

اختتام :- كالف سكرى ثم زبدت قبلها ....

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے کتابت معمولی ہے

سورۂ یٰسٓ مع دعا

Z.48

سائز :- 23½x12 سطور :- 12

اوراق :- 8 زبان :- عربی

خط :- نسخ موضوع :- ادعیہ

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- بسم الله الرحمن الرحیم اللهم صلی علی محمد وعلی ال محمد سید الکونین والثقلین جد الحسن الحسین

اختتام :- الا انت فاغفرلی مغفرةً من عندك انت الغفور الرحیم ۔

حکایات الصالحین

Z.49

مؤلفہ :- مجہول

سائز :- 23x13 سطور :- 17

اوراق :- 20 زبان :- عربی

موضوع :- حکایات خط :- نسخ

مہرِ مالک :- محمد عماد الدین سنہ ۱۱۷۵ھ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الباب الاول فی استبراء القوت واجتنابھم من الشبہات قال ۔۔۔

اختتام :- فی النار وکانت ارتفعت موضعا للنظارة فلما رأت ۔۔۔

نوٹ :- کہیں کہیں فارسی زبان میں حاشیہ درج ہے ۔ کتاب کا آخری حصہ عباسی خلفاؤں کے حالات پر مشتمل ہے ۔ مثلاً ۔ منصور، ہارون رشید اور ہارون رشید کی بیوی زبیدہ ۔ کتاب میں ۔ تذکرۃ الاولیاء ۔ مسند النبوۃ ۔ معارج الخلافہ ۔ معارج النبوۃ کے جابجا حوالے موجود ہیں ۔ کتاب ناقص الآخر ہے ۔

قدوری

Z.50

مؤلفہ :- الشیخ الامام ابوالحسن احمد بن محمد البغدادی رح

سائز :- 25x20½ سطور :- 11

زبان :- عربی موضوع :- فقہ

خط :- نستعلیق اوراق :- 105

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- الحمدللہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین

اختتام :- فیما خرج اخنف لہ من سہا کل وارث حسبت واللہ اعلم بالصواب

ترقیمہ :- عبدالحکیم ملتانی ابن حاجی عبدالکریم خراسانی خاتمۃ الطیبۃ الذی رحمہ الیہ و مسمی بملتانی وتمۃ بیوم الخمیس

نوٹ :- عبارت کے درمیان مشکل الفاظ کا فارسی میں ترجمہ ہے۔ اور حاشیہ کہیں عربی میں اور کہیں فارسی میں ہے۔ کتابت جمعرات کو مکمل ہوئی ہے سنِ کتابت یا سنِ تالیف نہیں لکھا ہے۔

مجہول

Z.51

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 24×13 سطور :- 19

اوراق :- 6 زبان :- فارسی

موضوع :- لغت خط :- نستعلیق

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- ... باب الجیم جبار بالضم بدر و عرب گویند

اختتام :- جمع رضفۃ بسکون ضاد سنگے کہ در آتش گرم کردہ شدہ باشد

Z.52

الجزء الخامس من مبکیات

مؤلفہ :- نا معلوم

سائز :- 12-21½ سطور :- 22

اوراق :- 9 زبان :- فارسی

خط :- نسخ موضوع :- حکایات

حالت :- غیر مجلد - کتاب ناقص الطرفین ہے ۔

آغاز :- ..... مادر و پدر سوال کنند اگر لشرائط

اختتام :- پس توبہ کرد گفت ھر چند کہ حق تعالی از ....

Z.53

مجہول

مؤلفہ :- نا معلوم

سائز :- 13×22½ سطور :- 12

اوراق :- 10 موضوع :- اخلاقیات

زبان :- فارسی خط :- نستعلیق

حالت :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز :- بلطف وسخاوت جہانگیر باش ٭ در اقلیم لطف وسخا میر باش

اختتام :- کہ خورشید ملکت نیا بد زوال

نوٹ :- کتاب میں انسانی اوصاف کا ذکر ہے۔

مُقَدَّمَۃُ الصَّلوٰۃ

Z.54

مؤلفہ :- مجہول

سائز :- 21 × 11½ سطور :- 13

اوراق :- 8 زبان : فارسی

موضوع :- فقہ خط :- نسخ

حالت :- غیر مجلد کاتب :- محمد مقیم

آغاز :- آب بہ بینی و دہان کردن ٭ بر ہمہ عضو خود رواں کردن

اختتام :- ختم شد بر ثنای سبحانی ٭ بدعا یاد کن چو بتوانی

ترقیمہ :- بفضلہ تعالیٰ کمترین بندگان خدای رحیم محمد مقیم نوشتہ تمام کرد بتاریخ ہفت و چہارم شہر جمادی الثانی سنہ ۱۱۳۹ھ روز یکشنبہ

مجہول

Z.55

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 24½ × 12½ سطور :- 11

اوراق :- 4 موضوع :- تفسیر

زبان :- عربی خط :- نسخ

حالت :- غیر مجلدہ ناقص الطرفین

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الر تلک آیات الکتاب المبین کانہ قال ۔۔۔

اختتام :- وھومیت نعوذ باللہ واللہ اعلم

Z.56

الجزء الاول من دقایق الحقائق فی مواعظ الخلائق

مؤلفہ :- الشیخ الصالح العالم الاوحد ابوحفص عمر بن الحسین بن ابی صادق النیشابوری رحمۃ اللہ المعروف بالسمرقندی

سائز :- 23x13½ سطور :- 11

اوراق :- 105 خط :- نسخ

زبان :- عربی موضوع :- عقائد

حالت :- غیر مجلد ۔ کاتب :- عبدالکلام احسن

سنِ کتابت :- صفر ۱۱۹۹ھ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین ولا عدوان الا علی الظالمین والصلوٰۃ علی سیدنا محمد وآلہ اجمعین

اختتام :- والحرص کان اصلہ من آدم ۔۔۔۔۔

نوٹ :- کتاب کے موجودہ صفحات ۱۰۵ ہیں جبکہ مذکورہ کتاب پر صفحہ ۱۸۲ ہے کتاب ناقص الاخر ہے ۔۔۔۔ کتاب میں مشکل عربی الفاظ کا ترجمہ فارسی میں جا بجا کیا گیا ہے ۔

Z. 57

مجہول

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 22½×12½ سطور :- 16

اوراق :- 16 موضوع :- صرف

زبان :- فارسی خط :- نستعلیق

کاتب :- سید محمد نظام الدین ابن سید محمد سیف اللہ قادری الحسنی الحسینی عرف محبت شاہ

آغاز :- :.... حرف زائد نبود و مزید آن باشد کہ در صیغہ واحد

اختتام :- لاک کلمہ اول و مثل لام کلمہ دوم خلاف خبست است ۔ الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ علی محمد و آلہ ۔

نوٹ :- غیر مجلد ۔ اس رسالہ کے چند اوراق پر مبتدی کیلئے آسان حواشی تحریر ہیں ۔ کتاب ناقص الاول ہے ۔

Z. 58

مجہول

مؤلفہ :- محمد عطاء اللہ بن رحمت اللہ سجادہ نشین حضرت شاہ وجیہ الدین علویؒ

سائز :- 28½ × 14 سطور :- 11

اوراق :- 22 خط :- نسخ

موضوع :- نحو زبان :- فارسی ۔

حالت :- غیر مجلد ۔

آغاز :- اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم
وتمت بالخیر الحمد للہ رب العلمین والعاقبۃ للمتقین

اختتام :- لکن بل ولا او واما ام وحتی دہ حرف و مطلقا ۔ تمت تمام شد ۔

ترقیمہ :- ثلثین وثلثہ والقران الھجرۃ النبوۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وصحبہ وسلم اضعف عباد اللہ التی می الفی محمد عطاء اللہ بن سید رحمت اللہ سجادہ نشین قدوۃ العابدین زبدۃ الواصلین غفران پناہ حضرت شاہ وجیہ الدین علوی قدس سرہٗ جامی خانہ خود تمام شد ۔

نوٹ :- یہ رسالہ فن نحو کی کتاب نحو میر کی شرح ہے کتاب کے صفحہ اول پر غازی معز الدین حسین حاجی کی تعریف میں اور انکی سلطنت کی بقا کیلئے دعائیہ کلمات تحریر ہیں ۔ شاہ وجیہہ الدین علوی قدس سرہ کے سجادہ نشین حضرت سید رحمت اللہ صاحب کے صاحب زادے جناب عطاء اللہ صاحب کا تحریر کردہ رسالہ ہے

Z.59

الجزء الثانی من الشاشی فی اصول الفقہ

مجھول

شارح :- حواشی بخط حضرت شاہ وجیہہ الدین علوی قدس سرہٗ

سائز :-	21 × 12½	سطور :-	7
اوراق :-	7	زبان :-	عربی
موضوع :-	اصول فقہ	حالت :-	غیر مجلد
خط :-	نسخ		

آغاز :- الطواف بالبیت فلا یزاد علیہ شرط الوضوء

اختتام :- مجاز ثم الحقیقۃ مع المجاز لا یجتمعان

نوٹ :- اس رسالہ میں حضرت شاہ وجیہہ الدین قدس سرہ نے اپنے دست مبارک سے حواشی تحریر فرمائے ہیں ۔

مجہول

Z.60

مؤلفہ :- نامعلوم

سائز :- 21×15 سطور :- 21

اوراق :- 41 تا 406 خط :- نسخ

موضوع :- سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ زبان :- عربی

آغاز :- کان یرفع رجلیہ من الارض واحدی رجلیہ من الحزی

اختتام :- بل معناہ لا یمل اللہ ابدا وان متہم ومنہ قولہم فی البلیغ

نوٹ :- کتاب غیر مجلد ناقص الطرفین ہے مگر جامع تمام احادیث پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے ۔ کتابت معمولی ہے درمیان کے بھی چند صفحات نادر رہیں ایک جگہ ص ۱۲۱ پر فارسی زبان میں مختصر تشریح درج ہے ۔

الجواہر النیرۃ

Z.61

مؤلفہ :- للامام الہمام الاجل العلماء الفقہا القدوۃ الفہامہ ابی بکر بن علی الحدادی رحمۃ اللہ علیہ

سائز :- 30×19½ سطور :- 31

موضوع :- فقہ زبان :- عربی

اوراق :- 175 خط :- نسخ - شکستہ

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم وھو حسبی دبہ لم تعبد

اختتام :- وھذا اعندھما وقال محمد لہ اجر مثلہ بالغا ما بلغ قولہ وان کان

نوٹ :- کتاب کے آخری اوراق غائب ہیں ۔ یہ کتاب دو قسم کی تحریر پر مشتمل ہے کتاب کے بارہ صفحات بہترین خطِ نسخ کی مثال ہے روشنائی بھی عمدہ قسم کی استعمال کی ہے کتاب کا ص۳۰ عمدہ باریک قلم سے مع شرح تحریر ہے

کافیہ

Z.62

مؤلفہ :- علامہ ابن حاجب

سائز :- 16×27½ سطور :- 7

اوراق :- 18 خط :- نستعلیق

زبان :- عربی موضوع :- نحو

مالک :- صدرالدین بن شیخ محمود بن برھان بن عبدالرسول

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم رب یسر فتمم بالخیر۔ الکلمة لفظ وضع لمعنی مفرد وھی اسم وفعل وحرف

اختتام :- ظریف فیھا و یحذف کثیراً ...۔

نوٹ :- کتاب ناقص الآخر ہے ۔ کتابت عمدہ ہے عبارۃ کے درمیان کہیں عربی کہیں فارسی میں تشریحات مختصراً کی گئی ہیں ۔

Z.63 کافیہ مع شرح

مؤلف:۔ علامہ ابن حاجب

شارح:۔ نامعلوم

سائز:۔ 23x14 سطور:۔ ۵۔ یا ۳

خط:۔ نسخ و نستعلیق ۔ زبان:۔ عربی

موضوع:۔ نحو حالت:۔ غیر مجلد

آغاز:۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الکلمۃ لفظ وضع لمعنی مفرد

اختتام:۔ زید قائم وما قائم الذین ان ....

نوٹ:۔ کافیہ کی اس شرح میں اوراق غیر ترتیب شدہ ہیں کتاب ناقص الآخر ہے

Z.64 کافیہ مع شرح

مصنف:۔ علامہ ابن حاجب

شارح:۔ مجہول

سائز:۔ 25 x 14½ سطور:۔ 5

اوراق:۔ 14 خط:۔ ثلث و نستعلیق

زبان:۔ عربی موضوع:۔ نحو

آغاز:۔ .... کان نکرۃ من معرفۃ فالنعت

اختتام:۔ وتفضلہ من البدل لفظاً ....

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے۔ کتابت عمدہ ہے کتاب کے ایک ورق پر (میاں محمد ابن راجن) تحریر ہے۔ اس سے حواشی سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت محمود راجن علیہ الرحمہ کے کسی صاحبزادے کی ملکیت رہا ہو

Z.65

کافیہ مع شرح

مولفہ :- علامہ ابن حاجب

شارح :- نا معلوم

سائز :- 14½×24½ - سطور :- 7

اوراق :- 60 زبان :- عربی

موضوع :- نحو خط :- نسخ و نستعلیق

آغاز :- ..... واجیب بوضوح استقاقۃ فان ثبتت فیھما

اختتام :- ان تکون مقارنۃ لمضمون جملۃ اسمیۃ ....

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے کتابت معمولی ہے دو قسم کی تحریریں کتاب میں ہیں۔

Z.66

کیدانی درابیات

نا معلوم

سائز :- 12×18½ سطور :- 19

اوراق :- 8 خط :- نسخ

مالک :- میاں محمد بن علی موضوع :- مسائل وضو

زبان :- فارسی حالت :- غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ حمد مر واجب الوجودی را * خالق واحدی ودودی را

اختتام :- مرکہ زین نظم بہرہ برگیرد * رہ سوی نصرت وظفر گیرد

نوٹ :- اس رسالے کا آغاز حمد باری تعالیٰ نعت بنی صلے اللہ علیہ سے ہوا ہے

بعدہٗ ابوالمغازی محمد ہمایوں بادشاہ کے مدحت میں آٹھ اشعار درج ہیں ۔

ترجمۃ الصلوٰۃ

Z.67

مؤلفہ :- ابوالرضا محمد

سائز :- 12½×22½ سطور :- 13

اوراق :- خط :- نسخ

موضوع :- مسائل نماز زبان :- فارسی ۔ وعربی

آغاز :- رب یسر وتمم بالخیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین

والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ

اختتام :- برحمتک یا ارحم الراحمین ای مہربان ترا از ہمہ مہربانان تمت تمام شد رسالہ

ترجمۃ الصلوٰۃ بتاریخ سیزدھم شہر ذی الحجہ

نوٹ :- اس رسالہ میں سورت، تشہد، درود، دعا، ماثورہ مع ترجمہ درج ہے آخر میں رسالہ لکھنے کی تاریخ ہے

Z.68

سلک السلوک

مصنف:- ضیاء نخشبی

سائز:- 24×14 سطور:- 21

اوراق:- 13 خط:- نسخ

موضوع:- تصوف زبان:- فارسی

آغاز:- ..... اہل الدین بعصمۃ اللہ لاین بن وبجامت عایذین

اختتام:- الدیا ضیت صد باب النوم والتبعد عن صحبت القوم .....

نوٹ:- کتاب ناقص الاوّل ہے۔ اوّل سے ۱۰ فصول علی الترتیب ہیں بعدہٗ فصل نمبر ۱۰۱ سے ایک سو چودہ تک علی الترتیب ہے ہر فصل کے بعد آخر میں ضیا نخشبی کے دو دو اشعار ہیں

Z.69

الجزء الاوّل شرح پنج گنج مع خاصیت الابواب

مؤلفہ:- مجھول

سائز:- 24½×14 سطر:- 19

اوراق:- 46 خط:- نسخ

موضوع:- نحو زبان:- فارسی

آغاز:- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبہ نستعین الحمد للہ علی ماخلق الانسان والنطق لہ اللسان

اختتام :۔ فصول تعریف کرم وی پنج گنج نہادہ شد۔

ترقیمہ :۔ تمت ھذہ الکتاب المسمیٰ خاصیت الابواب فی التاریخ السادس شہر شوال سنہ ۱۱۱۸ھ من الھجری المقدس در بلدہ احمد آباد اللھم اغفر لکاتبہ وقاریہ ولمن نظر فیہ آمین آمین آمین

نوٹ :۔ یہ کتاب دو قسم کی تحریر پر مشتمل ہے۔

شرح نہایت جامع ہے۔ اور خط بہت عمدہ ہے۔

سلوک الطریق از فقد الرفیق

Z.70

مؤلفہ :۔ علی بن حسام الدین مرید احمد زروق علیہ الرحمہ

سائز :۔ 23x13 سطور :۔ 11

اوراق :۔ 62 خط :۔ نستعلیق

موضوع :۔ تصوف زبان :۔ عربی

آغاز :۔ یخوف اولیاء لاتترکوا الجہاد حذر الموت ولکن اقدا مکم

اختتام :۔ المرشد فکبریت الاحمر یحصل من نظرہ وصحبۃ فی ساعۃ واحدۃ مالا یحصل فی یدۃ طویلۃ۔ واللہ اعلم تمت بحمد للہ وتوفیقہ وصلی اللہ علی سیدنا والہ وصحبہ وسلم والحمد للہ رب العلمین تم تم تم

نوٹ :۔ یہ رسالہ اہل طریقت کے متلاشی کیلئے نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اخلاص۔ اخلاق فاضلہ توبہ، تقویٰ۔ نوافل۔ موت۔ زندگی۔ اولیاء۔ مذمت دنیا۔ سلاطین و امراء سے کنارہ کشی اس طرح کے بیشمار مضامین پر صرف قرآن وحدیث کے حوالے سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔ رسالہ میں حاشیہ والی لکیر دو سنہری لکیر سے مزین

کی گئی ہیں ۔ بات ختم ہوتے ہی گول سنہری دائرہ بنا دیا گیا ہے ۔ کتاب ناقص الاول ہے

Z.71

مجہول

معنف :۔ نامعلوم

سائز :۔ 23½ × 14 سطور :۔ 24

اوراق :۔ 20 زبان :۔ فارسی ۔ خط :۔ نسخ

موضوع :۔ تاریخ حالت :۔ غیر مجلد

آغاز :۔ ..... مردم میکردو حوالی وجمیعے از اکابر داعیان شام

اختتام :۔ روایۃ کرد ابو نعیم از زید بن الحیات .....

نوٹ :۔ رسالہ ناقص الطرفین ہے ۔ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی وفات تاریخ درج ہے ۔ دیگر خلفاؤں کے حالات درج ہیں ۔

Z.72

مجہول

مؤلفہ :۔ نامعلوم

سائز :۔ 19×12½ سطور :۔ 14

اوراق :۔ 1 زبان :۔ فارسی

موضوع :۔ فالنامہ خط :۔ نسخ

آغاز :۔ ... وردرخزانہ ہیچ بادشاہ نمی باشد این

اختتام :۔ این فالنامہ شود بے شک عاص شود ودر عقوبت گرفتار آید ...

نوٹ :۔ یہ نامہ ناقص الطرفین ہے اس کا صرف ایک ہی ورق دستیاب ہو سکا نسخہ قلمی غیر مجلدہ ہے۔

گلستانِ سعدی

Z.73

مؤلفہ :۔ مصلح الدین سعدی شیرازی

سائز :۔ 21 × 11½ سطور :۔ 11

اوراق :۔ 10 خط : نسخ

موضوع :۔ پند و نصائح۔ زبان : فارسی

آغاز :۔ گوایاں پُر شود۔ بیت۔ دیدۂ اہل طمع بنعمت دنیا

اختتام :۔ دمشتی خاک برد پاشیدہ درویش پر ایں سخن

نوٹ :۔ اس کتاب میں ابوبکر بن سعد زنگی کی تعریف و توصیف اور بحر باب ہشتم در آداب صحبت و حکمت۔ سے اندازہ کیا گیا ہے کہ یہ کتاب گلستانِ سعدی ہے

مجہول

Z.74

مولفہ :۔ نامعلوم

سائز :۔ 23x13۔ سطور :۔ 15

اوراق :۔ 6 خط :۔ نسخ

موضوع :۔ فقہ۔ حالت :۔ غیر مجلد

آغاز :- چہارم مستحب و فرض غسل است پنج است چناکہ گفتہ شود

اختتام :- اوّل فرض دوم واجب سوم سنت

نوٹ :- ناقص الطرفین

Z.75

مجہول

مجہول

سائز :- 13 × 24½ سطور :- 16

اوراق :- 6 زبان :- فارسی و اردو

موضوع :- لغت خط :- نسخ

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ کریما بنجشای برحالِ ما ؛ کہ ہستم اسیر کمند ہوا ...

اختتام :- خشکے ۔ تخم ۔ بکیتہ ۔ زیادتی ۔ بہانہ آشب

Z.76

آمدنامہ مترجم اردوئے قدیم ۔ گجری

مجہول

سائز :- 13 × 23 سطور :- 13

اوراق :- 34 زبان :- فارسی ۔ و اردوئے قدیم ۔ گجری

موضوع :- فارسی قواعد حالت :- غیر مجلد کرم خوردہ

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ آمدن / آنا ۔ آمدہ / آیا ۔ بیاید / آوے محاآید / آوتا ہے

اختتام :- استادہ باشد ۔ نہ ایستادہ باشد
کھڑا ہو ۔ نہ کھڑا ہو

نوٹ :- اس آمدنامہ کی تحریر سے اردوئے قدیم کی تحریر اور زبان کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے

مثلاً ۔ شکستن ۔ می شمردہ بودہ ۔ خواہم زد ۔ می طلبد
قدیم :- تو تنا ۔ گنتا تھا ۔ ہوں ماروںگا ۔ بولاتا ہے
جدید :- ٹوٹنا ۔ گنتا تھا ۔ میں ماروںگا ۔ بلاتا ہے

خواہم رنجید
کھیجوں گا میں
کھینچوں گا میں

عین العلم

Z.77

مؤلف :- مجہول

سائز :- 23½×12½ سطور :- 15

اوراق :- 32 زبان :- عربی

موضوع :- اعمالِ صالحہ خط :- نسخ

آغاز :- وا مہال دبقول وحوالۃ فو، ورحم اللّٰہ امراء سہل القضاء

اختتام :- کما کان لعمر رضی اللّٰہ عنہ فو دان الشیطان ....

نوٹ :- کتاب ناقص الطرفین ہے

Z.78

شرح حکمت العین

مؤلفہ :۔ علامہ شیبانی

سائز :۔ 23×14 سطور :۔ 16

اوراق :۔ 6 زبان :۔ عربی

خط :۔ نسخ موضوع :۔ حکمت

آغاز :۔ القسم الثانی فی النفس الحیوانیۃ ویسمی قواھا التی لا توجد فی البنات نفسانیہ

اختتام :۔ مثلا خطان ای نقطتین من الخبر کنقطتی ۔ ح ۔ ط ۔ فلا ۔۔۔

نوٹ :۔ یہ رسالہ امراضِ چشم اور اسکے انواع کے ضمن میں ہے ۔ ناقص الطرفین

Z.79

دعا مع سورۂ یوسف

سائز :۔ 22×15½ ۔ اوراق :۔ 13 ۔ سطور :۔ 11 ۔ خط :۔ نستعلیق ۔

زبان :۔ عربی ۔ موضوع :۔ دعا ۔ حالت :۔ غیر مجلد ۔ عمدہ کتابت

آغاز :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم استغفر اللہ استغفر اللہ استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم ۔

اختتام :۔ یا معز یا مذل یا قادر یا مقتدر وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم

Z.80

مجہول

مجہول

سائز :۔ 20½×15½ ۔ سطور :۔ 15 ۔ اوراق :۔ 194 ۔ زبان :۔ عربی ۔

موضوع :۔ فقہ خط :۔ نسخ

آغاز :۔ السابع عشر الغنا رقال اللہ تعالیٰ ومن الناس من یشتری لہو الحدیث ۔۔۔۔

اختتام :۔ لا سیما اذا صیاد مت سنۃ مؤکدۃ و مقابل ۔۔۔۔

نوٹ :۔ یہ کتاب غالباً خزینۃ المتین ہے اس کتاب پر حواشی کثرت سے موجود ہیں ۔ کتاب ناقص الطرفین ہے ۔ تقریباً تمام اوراق ایک دوسرے سے چپکے ہوئے ہیں ۔ صفحہ الٹتے ہی حروف مٹ جاتے ہیں ۔ مخطوطہ کو درست کر کے جلد ساز کا بہت ضرورت ہے ۔

Z.81

مجہول

مؤلفہ :۔ مجہول

سائز :۔ 23×14 سطور :۔ 13

اوراق :۔ 25 زبان :۔ عربی ۔ خط ۔ نسخ

موضوع :۔ قرارت ۔ کاتب :۔ عبدالسلام

مالک :۔ رضا بن غلام محمد حالت :۔ غیر مجلد

سنہ :۔ ۱۲ ر جمادی الثانی بروز جمعرات ۱۰۴۸ھ بلدہ ۔ تہتہ

آغاز :۔ ۔۔۔۔ النفس معہا عند خروجہا شدید ھا لفظ اجد قطٍ بکت

اختتام :۔ قولہ عبد اللہ بن التینیۃ عبد اللہ بن عامر و عبد اللہ بن کثیر

نوٹ :۔

اس کتاب میں قرارت سبعہ پڑھنے کے قواعد درج ہیں ۔ آخر میں باریک حرفوں میں قرارت سبعہ کی سند تحریر ہے ۔ قرارت سبعہ کے موجدین وا ئمہ کا ذکر ہے مع تاریخ وفات وجائے مدفن بھی ۔ علامہ شاطبی کی فنِ قرارت پر مشہور و معروف کتاب الدقائق المحکمۃ کا حوالہ بھی موجود ہے ۔

Z.82

الحقیقۃ المحمدیۃ

مؤلفہ :۔ الشیخ المحقق حضرت ابی عبداللہ البلیانی قدس سرہ

سائز :۔ 17×30 سطور :۔ 31

زبان :۔ عربی اوراق :۔ 5

موضوع :۔ تصوف خط :۔ نسخ

آغاز :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لم یکن قبل واحدانیۃ قبل .....

اختتام :۔ فلاتفاوت بینھما بل الجمیع سواء عند واللہ اعلم واحکم تمت

Z.83

رسالۃ کلمۃ الشھادۃ

الجزء الاول

مؤلفہ :۔ مجھول

سائز :۔ 1/2 12×20 سطور :۔ 15

زبان :۔ عربی خط :۔ نستعلیق ۔ اوراق :۔ 5

موضوع :۔ علم کلام حالت :۔ غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم رب یسر وتمم بالخیر الحمد للہ الذی وجب لہ الوجود والبقاء

اختتام :- والفرق بین الشرائع والشرائط عندنا ....

نوٹ :- رسالہ ناقص الآخر ہے ۔ یہ رسالہ فیروز خاں کے نام معنون ہے ۔

مجہول

Z.84

مؤلفہ :- مجہول

سائز :- 20x14 سطور :- 25

اوراق :- 144 خط :- نسخ

موضوع :- تفسیر حالت :- غیر مجلد ، ناقص الطرفین ۔ کتابت معمولی

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم سورۃ الکہف مکیۃ ۔ الی واصبر نفسک الآیہ مائۃ وعشر آیات ۔

اختتام :- فذالک بتقدیر ھو بعد الفا الذی یدع الیتیم ۔

Z.85

تفسیر جلالین نصف الاول

مؤلفہ :- علامہ جلال الدین محلی وعلامہ جلال الدین سیوطی رحمہم اللہ تعالیٰ

سائز :- 20x14 1/2 صفحہ 226

سطور :- 17 زبان : عربی ۔ سن تالیف :- ۸۷۰ھ

کاتب:- محمد بن ابی بکر الطوخی . خط:- نسخ

موضوع:- تفسیر

آغاز:- للتعظیم هدی خبرثان ها دللمتقین الصابرین الی التقوی .

اختتام:- تم النصف الاول بحمد الله ومنه وکرمه وحسن توفیقه فلله الحمد والمنه لا یحصی ثناء علیه

ترقیمه:- فرغ من نساخته ظهر یوم الاحد واحد وعشرین من شهر ذی القعدة الحرام سنة سبع واربعین من الهجرة النبویه سنه ۴۷ھ

فارسی حساب

Z.86

مُلّا علی

سائز :- 24½ × 14 سطور :- 21

اوراق :- 8 موضوع :- حساب

خط :- نسخ حالت :- غیر مجلد، ناقص الآخر

آغاز :- الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین ۔ اما بعد ایں رسالہ است در علم حساب، مشتمل بر سہ مقالہ ۔ مقالۂ اوّل در حساب اہلِ ہند و آں مشتمل است بر مقدمہ و دو باب ۔

اختتام :- واکر جیز باقی جذر نماند در صف عدد منطق الجذر باشد وارقامی ۔

نوٹ :- اوّل صفحہ پر ایک گوشہ میں " فارسی حساب ملا علی " لکھا ہوا ہے ۔
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسالۂ ھٰذا ملا علی کی تصنیف ہے ۔
مگر غالب گمان اسکے برعکس ہے [redacted] قیاس یہ ہے کہ ملا علی کاتب ہو سکتے ہیں یا اس رسالہ کے مالک ۔

اوّل ہی صفحہ پر یہ عبارت ہے جو ماہرین علم حساب نے اعداد کے نام وضع کئے ہیں ۔

بدانکہ حساب ہند ھر مرا تبہا از مراتب عدد دا نامی وضع کرد اند وآں بہ بیست می کشید ۔

انکا (ع۱) ۔ دیا (ع۲) ۔ سیا (ع۳) ۔ سنہا (ع۴) ۔ سہسا (ع۵) ۔ دہ سہسا (ع۶) ۔ لکا (ع۷) ۔ دہ لکا (ع۸) ۔ کرورا (ع۹)
دہ کرورا (ع۱۰) ۔ اربا (ع۱۱) ۔ دہ اربا (ع۱۲) ۔ کھربا (ع۱۳) ۔ دہ کھربا (ع۱۴) ۔ پدما (ع۱۵) ۔ دہ پدما (ع۱۶) ۔ نیلا (ع۱۷) ۔ دہ نیلا (ع۱۸) ۔
سنکھا (ع۱۹) ۔ دہ سنکھا (ع۲۰) ۔ مہا سنکھا (ع۲۱)

Z.87

مجہول

علی بن سلطان الھروی

سائز :- 15 × 21 سطور :- 21

اوراق :- 17 موضوع :- حدیث

خط :- نسخ تالیف :- نصف شعبان المعظم سنہ 1008ھ

حالت :- غیر مجلد۔ تمام اوراق الگ ہو چکے ہیں۔ ناقص الاول ہے۔

آغاز :- والتغیر علی الفرض والتقدیر الا الصدیق رضی اللہ عنہ فانہ کان معہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

اختتام :- واللہ سبحانہ اعلم تحقیقا وبعونہ یوجد العلم لغیرہ توفیقا والحمد للہ اولا وآخرا والصلوۃ والسلام علی صاحب المقام المحمود باطنا وظاھرا۔

ترقیمہ :- وقد فرغ مولفہ عن تسویدہ بعون اللہ وتایدہ منصب شعبان المعظم فی الحرم المحترم المکرم عام ثمان بعد الالف المفخم وانا افقر عبادہ اللہ الغنی۔

خادم الکتاب القدیم والحدیث النبوی۔ علی بن سلطان محمد الھروی عاملھا اللہ بلطفہ الخفی وکرمہ الوفی امین ویرحم اللہ عبدا قال آمینا ۃ ۃ

Z.88

البدیع الجامع المحکم المنیع،
قلائد العقبان فی مناقب الامام ابی حنیفۃ النعمان
مجہول

سائز :- 24×13 سطور :- 19

اوراق :- 75 زبان :- عربی و فارسی

موضوع :- اصول فقہ و مناقب امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی

خط :- نستعلیق مندرجات :- بکثرت درج ہیں۔

تالیف :- صفر سنہ 960ھ

حالت :- غیر مجلد، کرم خوردہ۔ اوراق تمام الگ ہوچکے ہیں ناقص الاول ہے۔

آغاز :- ابتداء فی سائر احوالہ

اختتام :- کہ ایں طریق شیخ ابن حجر اولی وانفع واکثر ثوابا۔

نوٹ :- کثرت سے حوالجات حواشی کے ضمن میں ہیں آخر میں جن جن کتابوں کا حوالہ ہے ان کے نام اور مصنفین کے نام ہیں۔

متن میں مصنف کا نام نہیں ملتا۔

Z.89

المقامۃ
علامہ جلال الدین سیوطی

سائز :- 22×13 سطور :- 21

اوراق :- 24 موضوع :- طب و مختلف الموضاعات

حالت :- غیر مجلد۔ ناقص الآخر

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم المقامة المسکبة فی المسک والعنبر والزعفران والزباد حضر اسرار الطیب۔

اختتام :- واخرج ابن منصور وابن ابی شیبہ عن

نوٹ :- اس میں چار رسالے ہیں۔ پہلے کے آغاز میں ھذہ المقامة فی الطیب مسمی لکھا ہوا ہے۔ دوسرے کا نام۔ اختصار منتہی الآمال فی شرح حدیث انما الاعمال۔ الخ۔ للسیوطی

اور تیسرے کا نام الحبل الوثیق فی نصرة الصدیق۔ للجلال السیوطی

ان تین رسالوں کے علاوہ درمیان میں ایک رسالہ شروع ہوتا ہے۔ جس کا نام الفائد فی حلاوة الاسانید ہے۔

اور چوتھے رسالے کا نام جزاء فی صلوٰة الضحیٰ ہے یہ ناقص الآخر ہے۔۔

الاشباہ والنظائر

Z.90

علامہ عبد الغنی نابلسی

سائز :- 24×13 سطور :- 21

اوراق :- 54 تا 16 (39) خط :- نسخ

زبان :- عربی موضوع :- اصول فقہ

آغاز :- فنذکر وہ فی الاصول فی البحث ما تتدل بہ الحقیقة۔

اختتام :- شفقة علی الامام دفعا للتخلیط عنہ کما یشاھد بالجامع الازھر دائما

حالت :- ناقص الطرفین۔ کرم خوردہ۔

نوٹ :- حواشی کثرت سے ہیں۔ الجزء الثالث سے مکمل ہے۔

جز راول و دوم نہیں ہیں ۔ دوم کا صرف ایک ہی صفحہ ہے ۔ جز ر سابع کے چند صفحات نہیں ہیں

Z.91

سَعادۃُ الدّارین

مجھول

سائز :- $22\frac{1}{2} \times 13$ اوراق :- 30

سطور :- 19 موضوع :- منطق

خط :- شکستہ زبان :- عربی

حالت :- ناقص الاول غیر مجلد کاتب :- سید محمد

مندرجات :- اکثر اوراق پر باریک قلم سے تحریر ہے

آغاز :- ماھو سوال عن تمام الحقیقۃ فان اختص فی السوال علیٰ ذکر ا

اختتام :- وجودہ رسالہ سعادۃ الدارین بحق نبیہ محمد خیر اجمعین وآلہ وعترتہ الطاھرین

قد تم الکتاب بعون الملک الوھاب فی شھر ذی القعدہ ستہ اثنا عشر مایۃ بعد الالف

نوٹ :- حاشیہ میں تین نام ملتے ہیں ۔ شاہجہانی ۔ محمد بن سلیمان عفی عنہ ۔ شیخ فرید المرحوم

ایک جگہ حاشیہ ہی میں "حاشیہ میر" لکھا ہے ۔ مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا ۔

Z.92

الجزء الاول من الحواشی الازھریہ فی حل لالفاظ المقدمۃ الجزریہ

حواشی ۔ شیخ عبدالدائم الازھری ۔ "مؤلفہ" ابی الخیر محمد بن محمد بن محمد الجزری الشافعی ۔

سائز :- 24×14 سطور :- 17

اوراق :- 13 موضوع :- تجوید

خط :- نستعلیق زبان :- عربی

مالک :۔ مالک اوّل محمد سعید عفی عنہ ۔ مالک دوم محمد رضا بن غلام محمد ابن احمد ابن سلیمان

حالت :۔ ناقص الآخر غیر مجلد

آغاز :۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ یقول الفقیر الی عفو ربہ الغنی خالد بن عبد اللہ الازہری

الحمد للہ الذی انزل علینا الکتاب و وعد من تلاوہ و عمل بہ جزیل الثواب ۔

اختتام :۔ فلو علمت انی ممن یعفی عنہ قطعا ولا یواخذ بذنب ایما اغتررت ۔

نوٹ :۔ ۹ صفر ۱۱۳۳ھ میں خریدی گئی ۔۔۔۔ شارح کہتے ہیں میں نے اس رسالہ کا نام

بعد استخارہ رکھا ہے ۔ حروف کے مخارج اور اسکے صفات کا ذکر ہے ۔

مجہول

Z.93

مجہول

سائز :۔ 13x23 سطور :۔ 22

اوراق :۔ 119 موضوع :۔ حدیث

خط :۔ نستعلیق زبان :۔ عربی

حالت :۔ ناقص الطرفین غیر مجلد

آغاز :۔ بجمل فی اھل السموٰت والارض لشفعناك رواہ وعن عمر بن الخطاب

اختتام :۔ باب الطلاق الصریح والکنایۃ فی الوقایۃ

مجہول

Z.94

مجہول

سائز :- 26x16 سطور :- 17

اوراق :- 12 موضوع :- تفسیر

زبان :- عربی حالت :- ناقص الطرفین ۔ غیر مجلد

آغاز :- اذلا یلزم من عدم الانتفاع من خف الالفاظ المعینۃ ۔

اختتام :- بقولہ امنوکما آمن الناس فی حین النصب علی المصدر وما مدریۃ او کافۃ مثلھا وبما ۔

نوٹ :- مذکورہ کتاب میں حواشی صرف چار صفحات پر ہیں ۔ اور ان حواشی میں یہ چند نام ملتے ہیں۔ ملا عصام الدین ۔ عبد الرسول ۔ صدیق عفی عنہ ۔ چوتھا نام علوی ہے ۔ سورۂ بقرکی آیت ان الذین کفروا سے تفسیر شروع ہوکر آمنوا کما آمن الناس تک ہے ۔

مواہب اللدنیہ

Z.95

سائز :- 23x12½ سطور :- 21

اوراق :- 90 زبان :- عربی

خط :- نسخ و نستعلیق ۔ موضوع :- تفسیر

مندرجات :- کہیں کہیں درج ہیں۔ حالت :- اوراق الگ ہوچکے ہیں . کرم خوردہ . غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- ما رای فقال علیہ الصلوٰۃ والسلام اذ خلوۃ وحدی سمعت

اختتام :- ظھیراً لبطن ولیقل غنی اللہ لک یا عثمان ما اس دت ۔

خزانۃ الروایات Z.96

مجہول

سائز :-	25x14	سطور :-	19
اوراق :-	146	زبان :-	عربی
خط :-	نسخ	موضوع :-	اصول فقہ

مندرجات :- کہیں کہیں درج ہیں۔ حالت :- اوراق منتشر ہو چکے ہیں۔ غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- فی الوقایۃ صحیحا ما استعمل فیہ دون غیرہ

اختتام :- واذا ذبح ما لا یوکل لحمہ طہر لحمہ و

مِفتاحُ الصَّلوٰۃ Z.97

مجہول

سائز :-	24x13½	سطور :-	13
اوراق :-	74	زبان :-	عربی
موضوع :-	فقہ	خط :-	نستعلیق

حالت :- غیر مجلد ۔ تمام اوراق منتشر ہو چکے ہیں۔ ناقص الآخر

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی افضل النبیین۔

اختتام :- کذا فی شرح الشمائل لابن الحجر و تاریخ نور العیون۔

Z.98

مجہول

مجہول

سائز :- 19x13 سطور :- 7

اوراق :- 40 زبان :- عربی

خط :- نسخ موضوع :- نحو

حالت :- غیر مجلد ۔ کرم خوردہ ۔ ناقص الطرفین

آغاز :- وما انت بهاای العمی واذا یکن ما قبل

اختتام :- واتون و عقاب واعقب ولسان والسن

Z.99

الجزء الاول پندنامہ و رسالہ انوارِ حکمت

علامہ حدادی

سائز :- 21x12 سطور :- 19

اوراق :- 9 خط :- نسخ

موضوع :- نصائح زبان :- فارسی

کاتب ومالک :- عبداللہ بن ملا عبدالشکور

حالت :- اوراق الگ ہو چکے ہیں ۔ غیر مجلد ۔ ناقص الآخر

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ علی رسولہ

اختتام :- پنج گروہ مردماں باشد کہ ہمیشہ دل آزار باشند ۔

آغاز :- (رسالہ انوار حکمت) الحمد للہ الذی نور مصابیح القلوب بانوار حکمت وزین بساتین

اختتام :- اگر ترا اختیار دہند کہ خواہی در مسجد رو

نوٹ :- رسالہ انوار حکمت ۔ پندنامہ کے حاشیہ کی جگہ پر تحریر ہے ۔ مگر صرف پانچ صفحات تک ہیں ۔ جو کہ ناقص الآخر ہے ۔ ورنہ پندنامہ کے اوراق تو نو ۹ ہیں ۔ رسالہ انوار حکمت کے مصنف کا نام معلوم نہ ہو سکا ۔ جبکہ پندنامہ کے صفحہ اوّل پر الجزء الاوّل پندنامہ ، علامہ صدادی لکھا ہوا ہے ۔

تنبیہ الغافلین

Z.100

فقیہ ابو اللیث سمرقندی رح

سائز :-	24×14	سطور :-	21
اوراق :-	34	موضوع :-	پند و نصائح
زبان :-	عربی	خط :-	نسخ

حالت :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین ۔ اوراق منتشر ہو چکے ہیں ۔

آغاز :- و نبیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم ویکون من نیقھا فی الآخرۃ

اختتام :- وصاحب الاخدود وصاحب جریج وصاحب یوسف علیہ السلام وھو قولہ تعالیٰ وشھد شاھد من اھلھا ۔ تمت الکتاب بعون اللہ الملک الوھاب والیہ المرجع والمآب ۔

نوٹ :- مذکورہ کتاب کا آخری صفحہ ہے جبکا ورق نمبر ۳۲۰ ہے ۔ تقریباً اوراق غیر مسلسل ہیں ۔ آخری صفحہ پر عربی میں ایک شعر ہے جو اسطرح ہے ۔

یلوح الخط فی القرطاس دھرا ٭ وکاتبہ رمیم فی التراب ۔

Z.101

شرح مثنوی یا جنونیہ

مولانا عبدالرحمان جامی قدس سرہ

سائز :- 24×14 سطور :- 15

اوراق :- 8 زبان :- فارسی

موضوع :- کلام خط :- نستعلیق

کتابت :- ۲۲ شہر صفر المظفر ۱۰۹۵ھ ۔ کاتب :- محمد صالح

حالت :- غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ عشق جزنائی وجزنی نہ ایم ۔ وی امی لب وبابی وی نہ ایم

اختتام :- تمت تمام ھذا النسخہ المسمیٰ بالجنونیہ تحریراً فی التاریخ بیست ودوئم

شہر صفر المظفر سنہ ۱۰۹۵ فقیر حقیر محمد صالح غفر ذنوب

نوٹ :- مذکورہ کتاب کے صفحہ اول پر سرخ روشنائی سے شرح مثنوی لمولانا جامی

لکھا ہوا ہے ۔ جبکہ آخری صفحہ پر اس رسالہ کا نام "جنونیہ" لکھا ہے ۔

Z.102

براہین قاطعہ در ترجمہ صواعق محرقہ فی الرد علی الرفضۃ والمبتدعۃ

(مؤلف صواعق) شیخ شہاب الدین احمد المشہور بابن حجر مکی

ناقل ومترجم کمال الدین فخرالدین جہرمی

سائز :- $26\frac{1}{2} \times 16\frac{1}{2}$ سطور :- 17

اوراق :- 6 موضوع :- فی رد روافض

زبان :- عربی وفارسی خط :- نستعلیق

مقام کتابت :- در مسجد الحرام خمسین و تسع مأیۃ ۹۹۵

حالت :- غیر مجلد ۔ تمام اوراق علیحدہ ہو چکے ہیں ۔ ناقص الآخر ہے ۔

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی فضل نبینا محمدا صلی اللہ علیہ وسلم علی سائر الانبیاء واختصاز محض فضلہ ۔

اختتام :- بعد از من قومی خواہند آمد کہ لقب ایشان رافضہ ۔

نوٹ :- یہ رسالہ ابراہیم عادل شاہ کے زمانے میں بیجاپور میں تحریر کیا گیا جبکہ روافض نے علمائے سُنن کے خلاف سر اٹھایا تب دلاور خان عادل شاہی کے ایما پر ہجری سن ۹۹۵ھ میں مترجم نے اصل کتاب کا فارسی میں ترجمہ کیا ۔ بعد اس ترجمہ کے ترجم نے استخارہ کر کے رسالہ کا نام براہین قاطعہ رکھا ۔

مجہول

Z.103

مجہول

سائز :- 23x18 سطور :- 17

اوراق :- 20 خط :- نسخ

زبان :- عربی موضوع :- فقہ

حالت :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز :- ا د ثبت عندی فان ھذا حکم وان شھد و اعلی غایت لہ بحکم بالشھادۃ وکتب بالشھادۃ

اختتام :- و الدطبۃ کالشجر بان لھا بقاء فی الارض بخلاف الزرع فان

Z.104

خُلاصۃ سِیَرِ سَیِّدُ البَشَر

شارح ابی بکر محدث گجراتی

سائز :- 22×12 سطور :- 13

اوراق :- 37 موضوع :- سیرت

زبان :- عربی سن کتابت :- سنہ ۱۰۰۲ ہجری

خط :- نسخ و نستعلیق مندرجات وحواشی :- کثرت سے مندرجات وحواشی

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم قرات علی شیخنا الامام الاوحد القدوۃ العلامۃ فخر المحدثین شیخ الحرمین الشریفین محب الدین ابی جعفر احمد بن عبداللہ بن محمد بن ابی بکر الطبری المکی الشافعی۔

اختتام :- وتزوج فاطمہ بنت الضحاک بعث وفات ابنتہ زینب وخیرھا حیث۔

حالت :- غیر مجلد ۔ ناقص الآخر

نوٹ :- شروع میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نسبت پدری کو حضرت آدم علیہ السلام تک پہنچایا ہے ۔ مگر مصنف نے علمار کا قول نقل کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ عدنان تک صحیح نسبت پدری پر سب کا اتفاق ہے ۔ اور حضرت سیدہ بی بی آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بھی نسب شامل کیا ہے ۔ پھر ولادت پاک ۔ وحی قرآن ۔ غزوات ۔ ہجرت ۔ معراج وغیرہ کا ذکر ہے ۔ مذکورہ کتاب کے شارح ابی بکر محدث گجراتی ہیں ۔

شارح نے علامہ جلال الدین سیوطی ؒ کے رسالہ سیوطی فی مسئلۃ والدی ؐ مواہب اللدنیہ علامہ شیخ محمد طاہر پٹنی کی مجمع البحار ، قاضی عیاض کی شفا باحوال المصطفیٰ ۔ علامہ ابن الحجر مکی کی نسیم الریاض ۔ شرح بیضاوی ، سیرۃ ابن ہشام ۔ فضائل احمدیہ شرح شمائل محمدیہ کے متعدد مقامات پر کثرت سے حوالے نقل کئے ہیں ۔ مشکل الفاظ کو سہل بنا کر پیش

کیا ہے۔ اور اس کیلئے۔ صراح۔ قاموس۔ مجمع البحار۔ نور النبراس۔ ومہذب الافعال

جیسی لغت کی کتابوں کے حوالجات کثرت سے موجود ہیں۔

الحکایات

Z.105

مجہول

سائز :۔ 11×25½ سطور :۔ 17

اوراق :۔ 5 زبان عربی

موضوع :۔ قصص خط :۔ نسخ

حالت :۔ غیر مجلد

آغاز :۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحکایات۔ حکی فی بعض الاخبار انہ کان رجل من الابدال۔

اختتام :۔ ولا تحسد دار الناس فی الدنیا۔ واللہ اعلم

نوٹ :۔ آخری ورق پر ایک عبارت لکھی ہے۔

کلام اللہ کے حروف کا شمار کیا ہے۔

مجہول
Z.106

مجہول

سائز :- 18×12½ سطور :- 6

اوراق :- 6 خط :- نستعلیق

موضوع :- ادعیہ زبان :- عربی

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- لک الحمد یاذا الجواد والمجد والعلے

اختتام :- وکم اللہ من لطف خفی

نوٹ :- مذکورہ کتاب میں کسی عربی قصیدہ کے ہر شعر کی خاصیت اور پڑھنے کا طریقہ بتایا ہے۔ مثلاً حصول جاہ وحرمت ، دولت وغیرہ کیلئے قصیدہ میں شامل کون سے شعر کو کتنی بار پڑھا جائے۔ اسکا طریقہ بتایا ہے۔

منتخب الکنز العمال
Z.107

شیخ علی بن حسام الدین الشہیر بالمتقی

سائز :- 22½×13 سطور :- 19

اوراق :- 19 زبان :- عربی

خط :- نستعلیق موضوع :- حدیث، اوراد واعمال

مندرجات :- جگہ جگہ حالت :- غیر مجلد۔ ناقص الآخر

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ لا یؤمن عبد حتی اکون احب الیہ من نفسہ واهلی

احب الیہ من

اختتام :- ثم قال تخافون علیٰ البخل نوالذی نفسی بیدہ لوکان عندی.

نوٹ :- مذکورہ کتاب کے اوّل صفحہ پر مصنف نے جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔ ان کتابوں کے نام درج کئے ہیں۔ امام بخاری۔ امام شافعی۔ امام نووی۔ امام داؤد۔ امام ابوالحسن بن علی بن عمر دارقطنی۔ امام حسن بصری۔ امام مسلم۔ امام طحاوی علیہم الرضوان کی وفات کی تاریخیں لکھی ہیں۔ مصنف نے اپنی پانچ کتابوں کا اور نام لکھا ہے جو اسی وزن پر ہیں۔ مصنف کی یہ مذکورہ کتاب چھٹیں ہے۔

مجہول

Z.108

مجہول

سائز :-	27 × 17	سطور :-	۹
اوراق :-	۱۰۵	موضوع :-	نحو
زبان :-	عربی	خط :-	نستعلیق
کتابت :-	شوال ۱۰۷۶ھ	حواشی :-	کثرت سے حواشی ملتے ہیں۔

حالت :- غیر مجلد۔ ناقص الاوّل

آغاز :- والمعنوی والصحۃ والترکیب والاسم الذی فیہ۔

اختتام :- الساکنین علی غیر حدّہ وھو غیر حسن

ترقیمہ :- قد وقع الفراغ من کتابتہ فی شہر شوال ۱۰۷۶ھ من ید عبد الضعیف النحیف الراجی الی رحمۃ اللہ وشفاعۃ حبیبہ لنفسہ ولجمیع المؤمنین یاارحم الراحمین ارحمنی واغفرلی ولوالدی ولمن قرأ ونظر الیہ واجاب لدعایک ببیک الرحمۃ والھدایۃ خاتم الرسالۃ والنبوۃ ۹

نوٹ :- مصنف اور کتاب کا نام معلوم نہ ہو سکا ۔ البتہ حواشی میں دو نام ملتے ہیں ۔ عبدالغفور ۔ اور ابوجہاں ۔ حاشیہ میں اکثر شرح ملا لکھا ہوا ہے ۔ بعض جگہ شرح ہدایۃ النحو کا حوالہ بھی ملتا ہے ۔

تفسیر حسینی

Z.109

ملا حسین واعظ کاشفی

سائز :- 23×14 سطور :- 14

اوراق :- 99 زبان :- فارسی

موضوع :- تفسیر خط :- نسخ

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین ۔

آغاز :- احدا ابدا عطف است بر لتخرجن معکم از روی لفظ جواب قسم است ۔

اختتام :- مصراع ۔ زہے قصور فاسد خمی خیالِ محال

نوٹ :- تمام اوراق علیحدہ ہو چکے ہیں ۔ اوراق کا تسلسل باقی نہیں ہے ۔ ایک جگہ سورۃ کی تفسیر کے اختتام پر تمت حسینی لکھا ہے ۔ حواشی میں ایک دو جگہ تفسیر مدارک کا اور طریق المحمدیہ کا حوالہ بھی ملتا ہے ۔ آخر کے پانچ صفحات خط شکستہ میں ہیں ۔

مجہول

Z.110

مجہول

سائز :- 24 × 14 سطور :- 9

اوراق :- 63 خط :- نستعلیق

موضوع :- فقہ زبان :- عربی

حالت :- غیر مجلد ناقص الاوّل

آغاز :- ان قبلت و نحمرا و خنزیر لا یجب شی و وقع

اختتام :- و مات نیشابوری سنہ ثمان و خمسین و اربع مائۃ ۴۵۸ھ

نوٹ :- کتاب کا نام معلوم نہ ہو سکا مصنف نے آخر میں اسماء الرجال مع سن وصال و مقام مدفن تحریر فرمایا ہے۔

شفاء القلوب دواء الکروب

Z.111

مجہول

سائز :- 17½ × 12½ سطور :- 7

اوراق :- 11 موضوع - احادیث و اقوال

خط :- نسخ زبان :- عربی

تالیف :- شہر ربیع الاول حالت :- غیر مجلد . ناقص الآخر

آغاز :- رب یسر و تمم بالخیر بسم اللہ الرحمن الرحیم . الحمد للہ الذی من علی العالمین

اختتام :- و ان کان بعد الصحابۃ رضی اللہ تعالی عنہم کالضیافۃ -

مجہول Z.112

مجہول

سائز :- 17x11½ سطور :- 9

اوراق :- 8 زبان :- عربی

خط :- نستعلیق موضوع :- سیرت

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- تعالی القلم اکتب قال ای دب دما اکتب

اختتام :- وحبیب الملك المعبود درسولہ الی کل موجود

مجہول Z.113

مجہول

سائز :- 21x12 سطور :- 15

اوراق :- 19 موضوع :- تصوف

زبان :- فارسی خط :- نستعلیق

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین

آغاز :- ناگاہ بندوق تیر خیز شود وکہی پسنک بفرسنک رساند وکہی از

اختتام :- خانہ خود تفحص میکنم جوانان خندہا کردہ رفتند وشیخ از کوفت راہ

مجہول

Z.114

مجہول

سائز :- 24×15 سطور :- 9

اوراق :- 16 زبان :- عربی وفارسی

خط :- نستعلیق موضوع :- حدیث

حالت :- ناقص الطرفین غیر مجلد

آغاز :- حدثنا یوسف بن عیسیٰ بن وکیع بن یونس ابن ابی اسحق

اختتام :- حدثنا حمید بن مسعدہ بن بشیر بن المفضل بن الجریدی عن عبدالرحمٰن

نوٹ :- مذکورہ کتاب میں سیاہ روشنائی سے احادیث لکھی ہوئی ہیں اور سرخ روشنائی سے فارسی زبان میں ترجمہ لکھا ہوا ہے۔

مجہول

Z.115

مجہول

سائز :- $21 \times 11\frac{1}{2}$ سطور :- 10

اوراق :- 8 زبان :- فارسی

موضوع :- فقہ حالت :- ناقص الآخر۔ غیر مجلد

آغاز :- بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ نام حق بر زبان ہمی رانم ٭ کہ بجان و دلش ہمی خوانم۔

اختتام :- نزد ما نیست شرط استعاب ٭ در تبسم توایں قدر در باب

نوٹ :- مسائل نماز۔ وضو۔ غسل۔ وغیرہا کو فارسی اشعار میں تحریر کیا ہے۔

مجہول
Z.116

مجہول

سائز :- 20x13½ سطور :- 18

زبان :- فارسی اوراق :- 38

خط :- نسخ موضوع :- تصوف

حالت :- غیر مجلد ۔ ناقص الطرفین

آغاز :- مسامحت کند۔ چہارم آنکہ معرفت حقیقی حاصل شدہ باشد لطریق حجت

اختتام :- وعلامت ایشاں درخوردن طعام آں باشد کہ ایشاں در طعام۔

مجہول
Z.117

مجہول

سائز :- 21½x12½ سطور :- 15

اوراق :- 111 زبان :- عربی

خط :- نسخ موضوع :- فقہ

آغاز :- الیہ وھوالصبی انہ لایکرہ وقع البالغ المصحو۔

اختتام :- وقیل من الجانیۃ وقیل من الحجرات الی لبس والاوساط الی الفخی

حالت :- غیر مجلد ناقص الطرفین۔

نوٹ :- تمام اوراق ایک دوسرے سے چپک گئے ہیں ورق الٹتے ہی پھٹ جاتے ہیں۔

منبہات

Z. 118

علامہ ابن حجر مکیؒ

سائز :-	13 × 23 1/2	سطور :-	13
اوراق :-	39	زبان :-	عربی
موضوع :-	حدیث	خط :-	نستعلیق
حالت :-	غیر مجلد کرم خوردہ ناقص الآخر		

آغاز :- بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ الذی علم بالقلم علم الانسان مالم یعلم والصلوٰۃ والسلام علی محمد

اختتام :- وعن ابن عباس رضی اللہ عنہما انہ قال ان الالہام والوسوسۃ

Apart from these, there are early copies of some important works like Kashful-Mahjub (Nos. 1269-70) of Shaikh Ali al-Hujwiri), Maktubat-i-Shaikh Ahmad Sarhindi (Nos. 1234-35) and , **Farhang-i-Ibrahimi** *(Nos.1258-59), which is the second oldest of the three or so known copies in India. This library copy of an anonymous author's* **Risala-i-Bahaud-Diniyya** *(No.1266) was transcribed by Badie Samarqandi, a well known poet at the court of the Nizam Shahi kings of Ahmednagar, Deccan. Apart from some beautifully calligraphed manuscripts like* **Rashahat-i-Ainul-Hayat** *(No.1256), the* **Kashful-Mahjub** *(Nos. 1269-70) seems to have belonged to the library of the Mughal empress Nur Jahan as is indicated by her seal at two places. Another prized possession of the library is the* **Nuskha-i-Nasikha-i-Masnaviyyat-i-Saqima** *(Nos.1293-94), a article written of the famous Masnavi of Maulana Rum, by scholar – statesman of Gujarat, Shaikh Abdul–Latif Abbasi of Ahmedabad. While many copies of this well-known work are available in libraries of India and abroad, what invests this copy with utmost importance is that it bears a seal of Abdul Latif as well as his autograph endorsement of having presented the copy to Mir Muhammad Qasim and the latter's seal also.*

A fairly good number of manuscripts described in this volume contain valuable and useful marginal glosses as also endorsements. The colophons in some are quite interesting from historical and other points of view.

The Board of Editors are conscious of the errors apart from printing mistakes, that have crept in this as well as the previous three volume, despite their best efforts. Though the library does not have a regular staff and the work was started on an adhoc basis as stated in the preface of the first volume, the credit of seeing the work through in every respect goes entirely to Professor Muhiyud-Din Bombaywala, who has devoted great time and energy to this labour of love. It is earnestly hoped that discerning scholars would bring these errors to our notice for record and correction in subsequent edition or separate errata. Nevertheless, I can say with some confidence that the present volume will be considered as an important addition to Persi - Arabic bibliographical studies in our country and the Board of Trustees and the President and the Chairman of the Trust deserve our most sincere thanks for undertaking the publication of the catalogue.

Foreword

Dr. Z.A.Desai
Retd. Director, epigraphy
Archaeological Survey of India
Nagpur – Delhi

With this fourth volume in the series of the Descriptive catalogues of the Arabic, Persian and Urdu Manuscripts in the Hazrat Pir Mohammed Shah Dargah Library, starts the first volume of Persian manuscripts of the library. It deals with 217 manuscripts on varied subjects like Tajwid, Tafsir, Hadis, Fiqh, Tasawwuf, Lughat, etc., bringing the total number of works catalogued so far to 1,351 and appendix.

This volume has its due share of manuscripts important from different points of view, furnishing as they do sufficient and unutilised material for the contribution of India in general and Gujarat in particular, to Persian literature in the field of traditional as well as intellectual sciences. There are for example, such rare or unique works as **Ganjul - Asrar** *(No.1228),* **Mahbubiyya** *(MNS. 1211) and* **Risala-i-Shamsiyya** *(MNS.1227), attributed to the celebrated Chishti saints Khawaja Muinud-Din Chishti, Shaikh Nizamud-Din Auliya and Shah Burhanud-Din Gharib;* **Risala-i-Makkiya** *(No.1277) of Sayyid Jalal bin Husain Makhdum Jahaniyan;* **Masabihul-Ashiqin** *(No.1101) Bahaud- Din Muhammed, a descendant of Qazi Hamidud-Din Nagauri which quotes two less or unknown works of the Qazi and* **Risala** *of the celebrated Chishti saint Khawaja Qutbud-Din Bakhtiyar Kaki; two less known if not unknown Persian translations of the* **Dasturul - Ihtisab**, *written in the Tughluq period (MNS. 1146-1147);* **Tuhfatul-Majalis** *(No.1231) a malfuz of Shaikh Ahmed Khattu Maghribi of Sarkhej;* **Musilut - Talibin** *(No. 1278) of the celebrated Suhrawardi patron saint of Gujarat Shah Alam;* **Rushi-i-zahidi** *(No. 1272) of his brother Shah Zahid;* **Azkarul Athar** *(No.1272) and three more works (Nos. 1274, 1275 and 1276) of Shah Alam's 17th century spiritual successor Sayyid Muhammad Maqbul Alam with the pen name Jalali (whose Diwan is also there in this library) and some other works by his successors and descendants (Nos. 1088, 1271, 12723 etc); Miftahul-Qulub Wa-Izalatul-Kurub (Nos. 1232-330), account of the celebrated 15th century Gujari poet-saint Qazi Mahamud Daryai whose Jakaris were popular as far as in north India; and the like.*

Dr.Habib Kakiwala,
Consulting Surgeion,
Ahmedabad
Dt : 18 - 11 - 1994

With the publication of Volume IV in the series of the Manuscripts the true significance of the genuine work has now been properly realised and it should certainly lead to some new exploration in the field of research.

My humble self feels proud of this unique Institution and Trust - the only one of this discipline in the whole of Gujarat, which is open to all and easily accessible to every research scholar desirous of satisfying his curiosity and thirst for knowledge.

Already most of the essential research facilities are provided to these scholars, and many more are being considered. All through our sincere endeavors have been in the direction of enabling scholars and readers to discover for themselves the new horizons of research and learning.

(Dr. Habib Kakiwala)
President

Hazarat Pir Mohammed Shah
Dargah Sharif Trust
Ahmedabad - 380 001

Published by
Secretary, Hazarat Pir Mohammed Shah
Dargahsharif Trust, Ahmedabad - 1

Price Rs.110/-
1994

The Book can be had from :
Kalimbook Depot, Khasbazar, Ahmedabad
Educational Publishing House Lalkunva - Delhi-6
Modern Publishing House, Daryaganj, New Delhi-2
Maktaba-e-Jamia (Pvt) Ltd. Jamia Nagar, New Delhi - 25
Maktaba-e-Jamia (Pvt) Ltd. Jama Masjid, Delhi-6
Maktaba-e-Jamia (Pvt) Ltd. Nr.J.J.Hospital, Bombay-3

Printed by :
Khatib Kitab Ghar & Printers
Khas Bazar, Three Gate, Ahmedabad-1
Phone : 352468

Hazrat Pirmohmmedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Vol. : IV

(1084 to 1300)

&

Appendix

40 to 118

HAZRAT PIRMOHMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST

Pirmohammedshah Road,
Pankornaka, Ahmedabad-380 001
(India)

Hazrat Pirmohammedshah Dargah Sharif Library

Descriptive Catalogue Of Arabic, Persian & Urdu Manuscripts

Vol. : IV
(1084 to 1300)

&

Appendix

(40 to 118)

HAZRAT PIRMOHAMMED SHAH
DARGAH SHARIF TRUST

Pirmohammedshah Road,
Pankorenaka, Ahmedabad-380 001
(India).